تھک کر نہ پستیوں میں کہیں آپ آ گریں
اتنی بلندیوں میں نہ پرواز کیجیے
نسیم مظفرپوری

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

"نسیم مظفر پوری نے نظمیں بھی لکھی ہیں۔ان کی ابتدائی نظموں میں 'جسم کی آگ' خاصی مشہور و مقبول رہی ہے۔ان کی بعض نظموں کا انگریزی ترجمہ رام لعل نے 'New Generation' میں شائع کیا تھا۔ ہندی اور بنگلہ میں بھی ان کی چند نظموں کا ترجمہ ہوا ہے۔" پروفیسر اعجاز علی ارشد

PATNA, THURSDAY 30.10.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | Vol.52 No.291 پٹنہ، جمعرات ۳۰/اکتوبر ۲۰۲۵ء، ۷/ جمادی الاوّل ۱۴۴۷ھ

بہار کو مرکز کا بھرپور تعاون حاصل

ہم نے 10 لاکھ نوکری دینے کا وعدہ پورا کیا: نتیش

بہار شریف، 29/اکتوبر (الیاس خاں): جنتادل یو کے قومی صدر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے رکن پارلیمنٹ سنجے کمار جھا کے ساتھ بدھ کو ضلع کے مختلف علاقوں میں روڈ شو کیا اور کئی انتخابی جلسے سے خطاب کیا۔ ہائی اسکول کھیل میدان سہرودی، رہوئی، چنڈی، ہلسہ، ایکنگر سرائے، پرولپور اور نور سرائے میں شاندار روڈ شو کیا۔وزیر اعلی نے استھانواں اسمبلی حلقہ کے بیند بلاک ہائی اسکول کے کھیل کے میدان میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے این ڈی اے امیدوار ڈاکٹر جیتندر کمار کی حمایت میں لوگوں سے ووٹ دینے کی اپیل کی۔ بارش کے باوجود نتیش کمار کی تقریر سننے کے لیے ایک کثیر تعداد میں لوگ جمع ہوئے اور شوق سے وزیر اعلیٰ کا خطاب سنا۔ اپنی تقریر میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار کو مرکز کی طرف سے بھرپور تعاون مل رہا ہے اور ہم نے 10 لاکھ نوکری دینے کا جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کیا ہے۔ اپنی حکومت کی حصولیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب ہماری حکومت بنی تھی تو بہار کے حالات بہت خراب تھے۔ نہ بجلی تھی، نہ سڑکیں، اور نہ ہی کوئی تعلیمی نظام۔ ہم نے ہر گاؤں میں بجلی فراہم کی، سڑکوں کا جال بچھا دیا، اور اسکولوں، کالجوں اور ہسپتالوں کو بہتر بنایا۔ حکومت نے قبرستانوں کی چہار دیواری سے لے کر ہر چیز پر کام کیا۔" وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا، سابقہ حکومتوں نے صرف اپنے خاندان کے افراد کو ترقی دی تھی جو صرف بیٹوں، بیٹیوں اور بیویوں تک محدود تھی۔ ہم نے پوری ریاست بہار کی ترقی کو ترجیح دی تھی۔ 2018 تک ہم نے ہر گھر میں بجلی فراہم کی، (باقی صفحہ 11 پر)

بہاری نوجوان روزی روٹی کے محتاج

اس ملک میں دو ہندوستان، ایک غریبوں کا اور دوسرا مراعات یافتہ لوگوں کا: راہل

دربھنگہ/مظفرپور، 29 اکتوبر (پی این ایس)
لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے بہار میں بدھ کو دو انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔ پہلا جلسہ مظفر پور میں اور دوسرا جلسہ دربھنگہ میں ہوا۔ دربھنگہ میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے آپریشن سندور کے تعلق سے وزیر اعظم کو گھیرا اور کہا کہ مودی جی ٹرمپ سے ڈرتے ہیں۔ 50 مرتبہ امریکی صدر نے کہا ہے کہ میں نے نریندر مودی کو ڈرا کر آپریشن سندور بند کروایا۔ راہل نے کہا کہ ٹرمپ الگ الگ ممالک میں جا کر مودی کی توہین کر رہا ہے۔ مظفر پور میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے راہل کہا کہ ملک میں آج دو طرح کا ہندوستان موجود ہے ایک وہ جو دولتوں، محروموں اور غریبوں کا ہے اور دوسرا وزیر اعظم نریندر مودی کے لاڈلے اڈانی اور امبانی جیسے سرمایہ داروں کا، جنہیں حکومت قومی وسائل پر قبضہ دلا رہی ہے۔ مظفر پور کے سکرا اسمبلی حلقے سے بہار میں اپنے انتخابی مہم کا آغاز کرتے ہوئے مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی (باقی صفحہ 11 پر)

میری حکومت بنی تو سب کو روزگار: تیجسوی

سمستی پور، 29 اکتوبر (پی این ایس)
بہار اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو بدھ کو مکیش سہنی کے ساتھ سمستی پور کے سرائے رنجن پہنچے جہاں انہوں نے انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب اوپر والے کا بھی آشیرواد ملنے لگا ہے۔ بارش ہونا اچھی علامت ہے۔ 2020 میں ارون سہنی جیت گئے تھے، بے ایمانی سے ہرا دیا گیا تھا۔ لیکن اب ایسا نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں سرائے رنجن کے عوام سے یہ کہنے آیا ہوں کہ تیجسوی کو آپ لوگ ایک موقع دیجیے۔ ایسا ہوگا کہ تو نوکری پکی ہوگی اور ہر ہاتھ کو کام ملے گا۔

طوفان مونتھا سے آندھرا میں زبردست تباہی

ایک بس سیلاب میں بہہ گئی، کئی درخت گرے، کئی مکانات تباہ، معمولات زندگی متاثر

حیدرآباد 29/اکتوبر (یو این آئی): آندھرا پردیش میں طوفان مونتھا نے تباہی مچائی ہے۔ طوفان کے سبب کئی علاقوں کا رابطہ ٹوٹ گیا۔ پراکاشم ضلع کے سنتو تلا پاڈو کے قریب ایک

پرائیویٹ بس سیلاب میں پھنس گئی۔ وجئے واڑہ سے تاڑی پتری جانے والی بس میں سوار 25 مسافروں کو دوسری بس میں منتقل کر دیا گیا۔ وجئے واڑہ میں شدید بارش کے باعث درگا مندر گھاٹ روڈ بند کر دی گئی ہے۔ کونا سیما ضلع شدید طوفان کے خطرے سے محفوظ رہا۔ ضلع میں معمولی نقصان ہوا 143 درخت گرے اور 30 مکانات کو نقصان پہنچا۔ ضلع میں 5,091 ہیکٹر میں دھان کی فصل متاثر۔ راجمندری میں دھولیشورم میں دیوار گرنے سے حادثہ، ایک آٹو ڈرائیور زخمی ہو گیا۔ سائی بابا مندر کے قریب یہ واقعہ پیش آیا۔ انا پرتی، راجانگرم اور دیگر منڈلوں میں کئی درخت گر گئے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

غزہ پر اسرائیل کا شدید حملہ، 104 فلسطینی شہید

جنگ بندی خطرے میں نہیں پڑے گی - ٹرمپ کا اعلان

غزہ، واشنگٹن، 20 اکتوبر (ایجنسی)
اسرائیلی فورسز نے فضائی حملے کر کے غزہ شہر کے ایک رہائشی علاقے کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 46 بچوں سمیت 104 فلسطینی شہید ہو گئے اور متعدد افراد ملبے تلے دب گئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے امریکی ثالثی سے ہونے والی جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رات بھر کے دوران غزہ میں کم از کم 104 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے، جن میں کم از کم 46 بچے شامل ہیں۔ وہیں 253 فلسطینیوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ذرائع کے مطابق 9 اکتوبر کو اسرائیل-حماس کے درمیان جنگ بندی نافذ ہونے کے بعد یہ سب سے بڑا حملہ ہے۔ بعد میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ غزہ میں جنگ بندی پھر سے بحال ہو گئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے جوابی کارروائی کی ہے، کیوں کہ ایک سپاہی مارا گیا تھا، لیکن انہوں نے دعویٰ کیا کہ کچھ بھی جنگ بندی کو خطرے میں نہیں ڈالے گا، حماس کو مناسب برتاؤ کرنا ہوگا۔ غزہ میں یہ اموات اُس وقت ہوئی ہیں، جب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے جنوبی غزہ کے شہر رفح میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد طاقت ور حملوں کا حکم دیا، اسرائیلی فوج نے بعد میں تصدیق کی کہ ایک اسرائیلی سپاہی مارا گیا تھا۔ اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی اسرائیل کی غزہ پر جنگ میں اب تک کم از کم 68 ہزار 527 فلسطینی شہید ایک لاکھ 70 ہزار 395 زخمی ہو چکے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

مونتھا طوفان کا بہار میں بھی شدید اثر

بانکا، بھاگلپور اور مونگیر میں تیز بارش

پٹنہ، 29/اکتوبر (پی این ایس): راجدھانی پٹنہ سمیت پوری ریاست میں گردابی طوفان مونتھا کا شدید اثر پڑا ہے۔ اس طوفان کی وجہ سے چھپرہ میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا جلسہ منسوخ کر دیا گیا۔

پٹنہ سمیت 12 ضلعوں میں کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش ہوئی۔ گوپال گنج، آرہ، نالندہ، سوپول، بھاگلپور، چھپرہ اور لکھی سرائے میں بھی کئی ہلکی اور کہیں تیز بارش ہونے کی خبر ہے۔ شام میں بانکا، مونگیر اور بھاگلپور میں تیز بارش ہوئی۔ کل یعنی جمعرات کو 17 ضلعوں میں تیز بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی اطلاع کے مطابق آئندہ 48 گھنٹے میں پورے بہار میں موسم میں زبردست تبدیلی کا امکان ہے۔ ریاست میں 30 اور 31 اکتوبر کو بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ نے 30 اکتوبر میں 7 ضلعوں میں شدید بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے جبکہ 31 اکتوبر کو پٹنہ سمیت 5 ضلعوں میں شدید بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس دوران ریاست کے کئی علاقوں میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہوا چل سکتی ہے اور بجلی گرنے کا بھی خطرہ رہے گا۔

مسلمانوں کو بی ایس پی کی حمایت کرنی چاہیے: مایاوتی

لکھنؤ، 29 اکتوبر (یو این آئی): اتر پردیش میں سال 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں مسلم سماج میں اپنی رسائی بڑھانے کے ارادے سے بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے ڈویژنل سطح پر مسلم سماج بھائی چارہ سنگھٹن کی میٹنگوں کے ذریعے مسلمانوں کو پارٹی سے جوڑنے کی مہم شروع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں محترمہ مایاوتی نے مسلمانوں کو بہوجن سماج پارٹی سے جوڑنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کے سبھی 18 ڈویژن یعنی ہر ڈویژن میں مسلم سماج بھائی چارہ سنگھٹن کے تحت ایک دلت اور ایک مسلمان کو کنوینر بنایا گیا ہے۔ یہ دونوں افراد مل کر اپنے ڈویژن میں ہر اسمبلی وار مسلم سماج کے درمیان جا کر، چھوٹی چھوٹی میٹنگیں کے ذریعہ انہیں بہوجن سماج پارٹی سے جوڑنے کا کام کریں گے۔ بی ایس پی صدر نے کہا کہ ماضی میں مسلمانوں کی یکطرفہ حمایت اور ووٹ کے باوجود سماجوادی پارٹی بی جے پی کو ہرانے میں ناکام رہی ہے، اس لیے اب وقت آ گیا ہے کہ مسلمان اپنی طاقت درست سمت استعمال کرے۔ کیڈر پر مبنی ان بھائی چارہ میٹنگوں میں یہ دونوں ڈویژن سطحی کنوینر مسلم سماج کے لوگوں کو بہوجن سماج پارٹی کے مشن (باقی صفحہ 11 پر)

آر جے ڈی کے مزید 10 رہنما پارٹی سے خارج

پٹنہ، 29 اکتوبر (عتیق الرحمٰن شعبان): راشٹریہ جنتادل نے بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے کی پولنگ سے پہلے مزید 10 رہنماؤں کو پارٹی سے آج نکال دیا۔ ان میں ایک موجودہ ایم ایل اے، دو سابق ایم ایل اے اور ایک خاتون رہنما شامل ہیں۔ اس سے پہلے آر جے ڈی نے 27 رہنماؤں کو چھ برسوں کے لیے پارٹی سے خارج کر دیا ہے۔ ان میں کئی رہنما ایسے ہیں جو آر جے ڈی چھوڑ کر دوسری پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ راشٹریہ جنتادل نے ڈہری کے رکن اسمبلی فتح بہادر سنگھ، پارٹی کے ریاستی نائب صدر ستیش کمار، محمد سید نوشاد النبی عرف پپو خاں، سابق رکن اسمبلی محمد غلام جیلانی وارثی، سابق ایم ایل اے محمد ریاض الحق راجو، پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری امود کمار منڈل، ریاستی جنرل سکریٹری چپسا آنند کے علاوہ وریندر کمار شرما، ای پرنب پرکاش اور راجیورنجن عرف پنکو شامل ہیں۔ پارٹی نے ایک مکتوب جاری کر کے کہا ہے کہ یہ سبھی 27 آر جے ڈی کے اختیار یافتہ امیدوار کے خلاف انتخابی مہم میں ملوث تھے۔

بہار میں وزیر اعلیٰ اور مرکز میں وزیر اعظم کی کرسی خالی نہیں: شاہ

دربھنگہ، 29/اکتوبر (پی این ایس): مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق قومی صدر امت شاہ نے بدھ کو کہا ہے کہ نہ تو بہار میں وزیر اعلیٰ کی کرسی خالی ہے اور نہ ہی مرکز میں وزیر اعظم کی کرسی خالی ہے۔ دربھنگہ کے علی نگر اسمبلی حلقے کے ہائی اسکول، بیلا پوہدی میں منعقد ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ کانگریس لیڈر سونیا گاندھی اپنے بیٹے راہل گاندھی کو وزیر اعظم بنانا چاہتی ہیں اور راشٹریہ جنتادل کے سربراہ لالو پرساد یادو اپنے بیٹے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے ہیں لیکن بہار میں نہ تو وزیر اعلیٰ کی کرسی خالی ہے اور نہ ہی مرکز میں وزیر اعظم کی کرسی خالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو پارٹی اپنے بیٹے۔ بیٹیوں کے لئے ہی لگی ہوں تو ویسی پارٹیوں سے آپ اپنا نمبر لگنے کی امید نہیں کر سکتے ہیں۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک لاکھ نوجوانوں کو سیاست میں آگے لانے کی مہم شروع کی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سی آر پی ایف کیمپ رامپور حملہ مقدمہ

4 ملزمین کی پھانسی اور عمر قید کی سزائیں ختم، الہ آباد ہائی کورٹ کا تاریخی فیصلہ

آرمس ایکٹ کے تحت دی گئی 10 سال کی سزا کو بھی سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 29/اکتوبر (ایجنسی)
سی آر پی ایف رامپور مقدمہ میں نچلی عدالت سے 4 ملزمین کو ملنے والی پھانسی کی سزا کو آج الہ آباد ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے ختم کر دیا، عدالت نے ایک ملزم کو ملنے والی عمر قید کی سزا کو بھی تبدیل کر دیا۔ یو اے پی اے (دہشت گردانہ معاملے) کے تحت سیشن عدالت سے ملنے والی پھانسی اور عمر قید کی سزاؤں ختم کر دیا البتہ ہتھیار رکھنے کے الزام کے تحت دس سال کی سزا سنائی ہے، ملزمین دس سال سے زائد عرصہ جیل میں گذار چکے ہیں لہذا تمام ملزمین کی جیل سے رہائی کی امید ہے۔ تقریباً آٹھ ماہ قبل فریقین کے وکلاء کی بحث بعد عدالت فیصلہ محفوظ کر لیا تھا جسے آج ظاہر کیا گیا۔ ملزمین کو قانونی امداد جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے دی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی الہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلہ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نچلی عدالت نے تین لوگوں کو پھانسی کی سزا دی تھی اور ایک شخص کے لئے عمر قید کی سزا تجویز کی تھی، مگر اب اپنے فیصلے میں الہ آباد ہائی کورٹ نے صاف صاف کہا ہے کہ ان لوگوں کے خلاف دہشت گردی کا معاملہ ہی نہیں بنتا، چنانچہ نچلی عدالت کے فیصلوں کو ہائی کورٹ نے مسترد کر دیا البتہ ناجائز اسلحہ رکھنے کے جرم میں انہیں دس برس قید کی سزا سنائی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ آج جو لوگ دہشت گردی کے الزام سے بری ہوئے ہیں ان کے اہل خانہ کے لئے یہ ایک بڑا دن ہے، کیونکہ اس کے لئے انہیں اٹھارہ برس تک انتظار کرنا پڑا، یہ اٹھارہ برس انہوں نے امید اور ناامیدی کی جس اندوہناک اذیت میں گزارا ہوں گے، ہم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء مہاراشٹرا کے لیگل سیل کی ایک اور کامیابی ہے، کہ اس کے قانونی جدوجہد کے نتیجہ میں 4 ایسے لوگوں کو رہائی مل جائے گی، جن میں 3 لوگوں کو پھانسی اور 1 کو عمر قید کی سزا ہو چکی تھی اس کے لئے ہم اپنے وکلاء کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے عدالت میں ایسی مدلل بحث کی کہ دہشت گردی کے الزام کا سارا جھوٹ بے نقاب ہو گیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اس فیصلہ میں اگرچہ ان کو آرمس ایکٹ کے تحت دس سال کی سزا دی گئی ہے لیکن چوں کہ ان کو جیل میں اٹھارہ سال ہو چکے ہیں اس لئے یہ سب لوگ رہا ہوں گے لیکن ہم ان اس دس سال کی سزا والے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کریں گے ہمیں یقین ہے کہ اور مقدمات کی طرح سپریم کورٹ سے انصاف ملے گا اور ان کے اوپر سے غیر قانونی اسلحہ رکھنے کا الزام بھی ختم ہو جائے گا ان شاء اللہ۔ 31 دسمبر 2007 کی شب رام پور میں واقع سینٹرل ریزرو پولس فورس کیمپ پر ہوئے حملہ کے الزام میں نچلی عدالت نے ملزمین عمران شہزاد، محمد فاروق صباح الدین اور محمد شریف کو سزائے موت، جبکہ جنگ بہادر کو عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ ملزمین کے دفاع میں ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے بحث کی جبکہ ان کی معاونت ایڈوکیٹ انیل باجپائی اور ایڈوکیٹ سکندر خان نے کی۔ اپیل داخل کرنے سے لیکر فیصلہ محفوظ کیئے جانے تک الہ آباد ہائی کورٹ میں کل 39/ سماعتیں ہوئیں، دہلی سے الہ آباد جا کر ایم ایس خان نے متعدد تاریخوں پر بحث کی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس رام منوہر نارائن مشراء فیصلہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملزمین کو خلاف دہشت گردی کی جو دفعات کے تحت پھانسی اور عمر قید کی سزا نچلی عدالت نے دی ہے وہ غلط ہے، سیشن عدالت نے جن ثبوتوں کو بنیاد بنا کر فیصلہ دیا ہے وہ پھانسی کی سزا اور عمر قید کی سزا دینے کے لیئے ناکافی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سرکاری دفاتر میں اردو بطور سرکاری زبان موجود ہے

جموں کشمیر حکومت کی وضاحت

سری نگر، 29 اکتوبر (یو این آئی)
جموں و کشمیر حکومت نے اسمبلی ایوان میں واضح کیا کہ ایسا کوئی بھی اقدام نہیں کیا گیا ہے، جس کے تحت سول سکریٹریٹ کی عمارتوں اور دفاتر کے دروازوں سے اردو کے سائن بورڈ ہٹائے گئے ہوں۔ ایوان میں سائن بٹانے سے متعلق سوال رکن اسمبلی شیخ خورشید احمد نے سوال اٹھایا۔ انہوں نے اپنے تحریری سوال میں دریافت کیا کہ کیا واقعی سول سکریٹریٹ کی عمارتوں اور دفاتر کے دروازوں پر پہلے نمایاں طور پر اردو میں نام آویزاں ہوتے تھے، اور اگر انہیں ہٹا دیا گیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟ مزید برآں، کیا حکومت یہ ارادہ رکھتی ہے کہ وہ اردو کو سرکاری زبان کے احترام میں دوبارہ ایسے بورڈ نصب کرے؟ حکومت کی جانب سے اس سوال کے جواب میں سے واضح طور پر کہا گیا کہ ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا جس کے تحت اردو کے سائن بورڈ ہٹائے گئے ہوں۔ جواب میں کہا گیا: یہ حقیقت نہیں کہ اردو کے سائن بورڈ ہٹا دیے گئے ہیں۔

آج غروب آفتاب: 5.09
کل طلوع آفتاب: 5.57

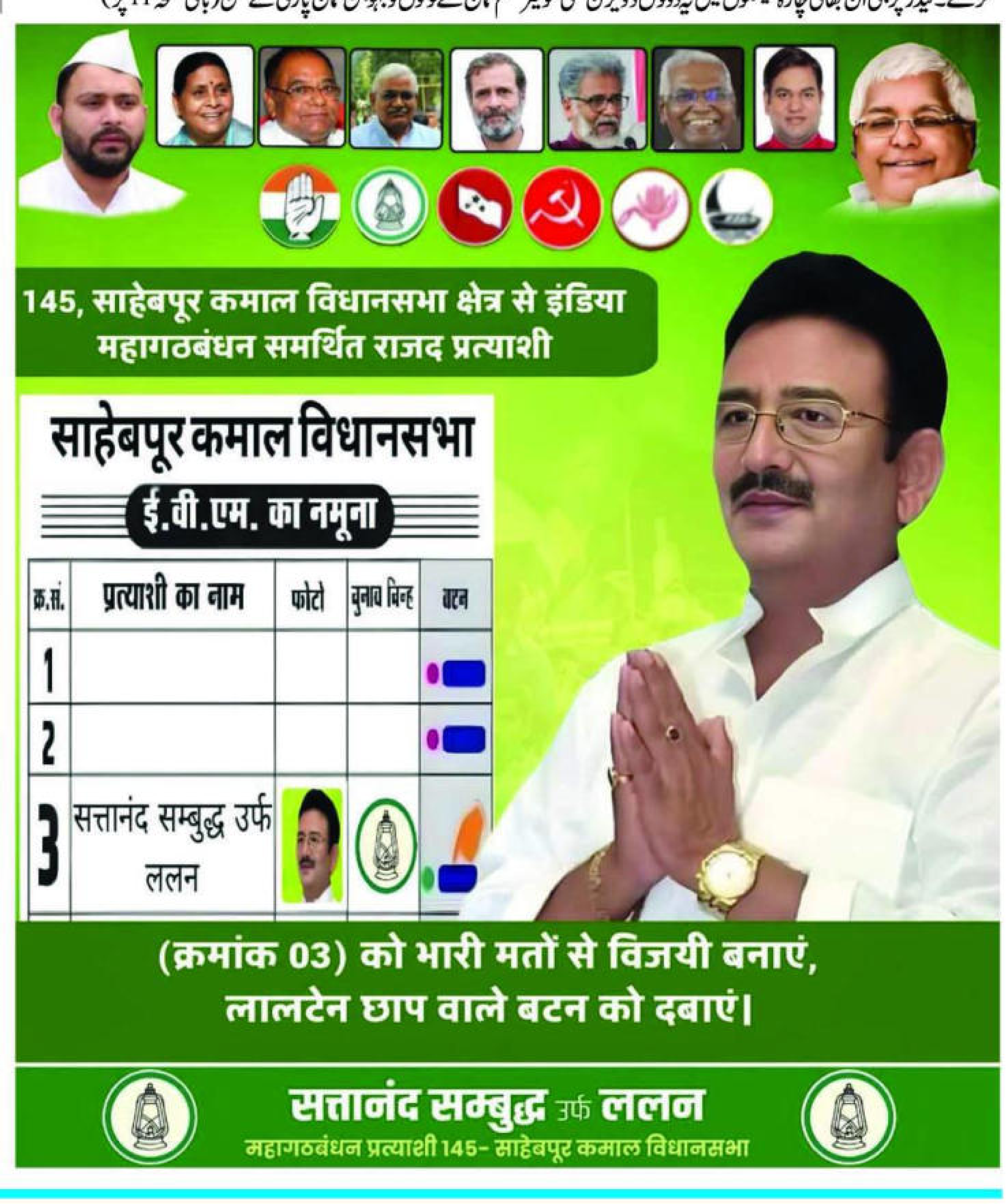

بختیار پور کے ایک ہوٹل سے 10 لاکھ نقد ضبط، تفتیش جاری

پٹنہ،29/اکتوبر(پی این ایس)
ضلع کے بختیار پور اسمبلی حلقہ میں اسمبلی انتخابات سے قبل انتظامیہ نے بڑی کارروائی کی ہے۔ مقامی سرکل آفیسر (سی او) اور سالم پور پولیس اسٹیشن کی مشترکہ ٹیم نے سالم پور تھانہ علاقے میں فور لین روڈ پر واقع ایک ہوٹل پر چھاپہ مارا اور تقریباً 10.36 لاکھ روپے کی نقد رقم برآمد کی۔ یہ چھاپہ منگل کی دیر رات کو ہوا، جس سے علاقے میں سیاسی سرگرمیاں شروع ہو گئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق ضبط شدہ نقدی مشکوک معلوم ہوتی ہے۔ تفتیشی ٹیم نے ہوٹل کے ایک کمرے سے یہ رقم برآمد کی، جو کہ ایک بیگ میں رکھی تھی۔ پوچھ گچھ کے دوران ہوٹل کے اندر موجود کچھ لوگوں نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن پولیس نے انہیں پکڑ لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ضبط کی گئی رقم کا تعلق کسی سیاسی جماعت سے ہو سکتا ہے، حالانکہ پولیس نے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی گرفتاری نہیں کی ہے۔ چھاپے کی تصاویر بدھ کو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں۔ تصاویر میں واضح طور پر ہوٹل کے کمرے میں بنڈلوں میں نقدی دکھائی دے رہی ہے۔ وائرل تصاویر نے سیاسی حلقوں میں بحث چھیڑ دی ہے۔ مقامی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ضبط شدہ نقدی کو سیل کر دیا۔ محکمہ انکم ٹیکس اور الیکشن کمیشن کو مزید تحقیقات کے لیے اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اس طرح کی کارروائیاں معمول کے مطابق انتخابی ماحول کے پیش نظر کی جاتی ہیں تاکہ ووٹروں کو متاثر کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکا جا سکے۔ بہار میں فی الحال مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہے، جو بغیر اجازت کے بڑی رقم کی نقل و حرکت پر مکمل پابندی لگاتا ہے۔ الیکشن کمیشن نے ہدایت کی ہے کہ کسی بھی مشکوک نقدی، تحائف یا اشیاء کی ضبطی کی فوری تحقیقات کی جائیں۔ حالیہ دنوں میں بہار کے کئی اضلاع میں نقدی، شراب اور تحائف ضبط کرنے کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ بختیار پور اسمبلی حلقہ کو فی الحال سیاسی طور پر ایک بہت بڑی سیٹ سمجھا جاتا ہے۔ یہ علاقہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا آبائی علاقہ ہے، جس کی وجہ سے تمام پارٹیوں کے امیدوار اور کارکن خصوصی چوکسی کے ساتھ یہاں انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ اس سیٹ پر آر جے ڈی کے انیرودھ یادو انتخاب لڑ رہے ہیں جبکہ لوک جن شکتی پارٹی رام ولاس (ایل جے پی) کے امیدوار بھی قسمت آزما رہے ہیں۔ یہ سیٹ دونوں اتحادوں کے لیے وقار کی جنگ بن گئی ہے۔ اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 6 نومبر کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ نتیجتاً، نقدی ضبط نہ صرف انتظامی طور پر اہم ہے بلکہ مقامی سیاست پر براہ راست اثر انداز ہونے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے حکمران اتحاد کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے، جبکہ انتظامیہ کا موقف ہے کہ یہ کارروائی الیکشن کمیشن کے سخت رہنما ہدایات کے تحت کی گئی ہے اور یہ کسی سیاسی تعصب میں نہیں کی گئی ہے۔ بختیار پور میں واقعہ کے بعد مقامی پولیس، محکمہ انکم ٹیکس اور الیکشن مانیٹرنگ ٹیمیں ہائی الرٹ پر ہیں۔ علاقے میں ہوٹلوں، لاج اور پیٹرول پمپ کی نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ ووٹروں کو متاثر کرنے کی کوششوں کو روکنے کے لیے انتخابی اخراجات پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا غیر قانونی لین دین کی اطلاع فوری طور پر پولیس یا الیکشن کمیشن کی ہیلپ لائن پر دیں۔ تفتیش مکمل ہونے کے بعد ہی یہ واضح ہو سکے گا کہ ضبط شدہ رقم کس کی ہے اور اسے کہاں استعمال کرنا تھا۔ لیکن یہ بات طے ہے کہ اس قبضے نے بختیار پور میں انتخابی ماحول میں گرمی اور سیاسی جوش دونوں کو ہائی کر دیا ہے۔

شیام رجک نے چلائی عوامی رابطہ مہم

پھلواری شریف ،29/اکتوبر(اجیت کمار)
مختلف محلوں میں شیام رجک کی عوامی رابطہ مہم منگل کی شام بڑے جوش وخروش کے ساتھ شروع ہوئی۔ مہم شام 6 بجے شروع ہوئی۔ چوراہا گلی، ملکیانہ محلہ، منیر کالونی، لال میاں کی درگاہ، نئی مسجد، کوال ٹولہ، کچہری محلہ، فیصل کالونی، منصور محلہ اور قصاب ٹولہ میں مہم چلائی گئی۔ اس موقع پر میونسپل کونسل کے صدر محمد آفتاب عالم، این ڈی اے کے کئی ساتھیوں، دوستوں اور الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ موجود تھے۔ سب کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور لوگوں نے جوش وخروش سے عوامی رابطہ پروگرام میں حصہ لیا۔ شیام رجک کے ساتھ ساتھ محمد آفتاب عالم، شہباز حسین، محمد منہاج، عالیہ خاتون، فیصل امام، سوجیت کمار، گڈو رجک سمیت لوگوں کی بڑی تعداد عوامی رابطہ مہم میں شامل تھی۔ مختلف مقامات پر لوگوں نے شیام رجک کا پرتپاک استقبال کیا اور ہار پہنائے اور جیت کے لیے مبارکباد دی

اسمبلی انتخاب کے پیش نظر پولنگ اہلکاروں کو دی گئی تربیت

حاجی پور،29/اکتوبر(شبنم پروین)
بہار اسمبلی عام انتخابات کے کامیاب انعقاد کے پیش نظر ویشالی ضلع میں دوسرے مرحلے کی تربیتی مہم جاری ہے۔ اسی سلسلے میں گورنمنٹ مڈل اسکول استی پور میں پولنگ اہلکاروں کی دوسری تربیت اور ووٹنگ کی عملی مشق کا انعقاد کیا گیا۔ تربیتی اجلاس کے دوران اہلکاروں نے ووٹنگ کی مکمل مشق کی۔ اس موقع پر تمام اہلکاروں نے اپنے ووٹ کا استعمال کرتے ہوئے ووٹنگ کے عمل کا عملی تجربہ حاصل کیا۔ پروگرام کے دوران ضلع الیکشن آفیسر (ڈی ای او) روندر ساہ اور ڈی پی او سنتوش کمار نے تربیتی مرکز کا اچانک معائنہ کیا۔ انہوں نے ووٹنگ کے عمل، بیلٹ پیپر کے استعمال، تربیت کے معیار اور مجموعی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ تربیتی اجلاس میں ماسٹر ٹرینر عبدالقادر، سنجیت کمار گنجن، اندر دیو مہتو، کماری چندا پنڈت اور انشو پریا نے پولنگ اہلکاروں کو تربیت دی۔ تربیت کے دوران اہلکاروں کو 10 مختلف کمروں میں منظم طریقے سے ووٹنگ مشق کرائی گئی۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل وجے کمار سنگھ، اساتذہ رنجیت کمار، محمد شمشاد، نوڈل سینٹر انچارج آرین کمار دیگر ترقیات کے افسر ستیندر پرساد سمیت دیگر عملہ و افسران موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ پورے ویشالی ضلع میں ایک ہی دن ووٹنگ ہونی ہے۔ اس لیے پولنگ اہلکار اس روز اپنے ووٹ کا استعمال نہیں کر پائیں گے۔ اسی مقصد سے والیٹ پیپر کے ذریعے تربیتی مراکز پر ہی ووٹنگ کی خصوصی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ پولنگ اہلکاروں میں اپنے حق رائے دہی کے استعمال کو لے کر خاصا جوش وخروش دیکھا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا ”ہم عوام کو ووٹ ڈالنے کے لیے بیدار کرتے ہیں، لہٰذا ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر کے جمہوریت کو مضبوط بنائیں۔

موبائل فون سے ڈرامہ کی ویڈیو بنانے پر فائرنگ، دو زخمی

پٹنہ،29/اکتوبر(پی این ایس)
باڑھ کے پنڈارک تھانہ علاقے کے تحت کنڈی گاؤں میں ڈرامہ کے دوران ویڈیو بنانے کو لیکر ہوا جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا کہ کچھ لوگوں نے گولی چلا دی۔ واقعے میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی اور مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ جب زخمیوں کو علاج کیلئے باڑھ سب ڈویژن اسپتال، میں داخل کیا گیا۔ شرپسندوں نے پتھراؤ کیا، گاڑی کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ پیٹھ میں گولی لگی تندن سنگھ کو ابتدائی طبی امداد کے بعد پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ نالندہ ضلع سے تعلق رکھنے والے امیت کمار سب ڈویژن اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ امیت کنڈی اپنی خالہ سے ملنے چھٹھ پر گئے تھے۔ واقعہ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ گاؤں میں ایک ڈرامہ اور ثقافتی پروگرام ہو رہا تھا۔ تندن پاس کی دکان پر سامان لینے گیا تھا۔ اسی دوران کچھ نوجوان وہاں پہنچے اور اس کے موبائل فون کے ساتھ قطار میں کھڑے مردوں اور عورتوں کی فلم بنانے لگے۔ تندن نے احتجاج کیا، جس کے بعد کئی راؤنڈ گولیاں چلنے سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران ایک گولی تندن کی کمر میں لگی۔ امیت بھی اپنی دکان سے پہنچا اور لڑائی اور فائرنگ کو دیکھا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتا وہ بھی گولی کا نشانہ بن کر زخمی ہو گیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر نونیت رائے نے بتایا کہ دو روزہ ڈرامے کے لیے لائسنس جاری کیا گیا تھا، جو گاؤں کے فنکاروں کو پیش کرنا تھا۔ تقریب میں خواتین کو بٹھایا گیا تو کچھ لوگوں نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ اس کی مخالفت کی گئی تو ملزمین نے فائرنگ کر دی۔ اس واقعہ میں تین مجرموں کے ملوث ہونے کے بارے میں بتایا گیا ہے، لیکن خبر لکھے جانے تک کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

خواتین کو بااختیار بنانا این ڈی اے حکومت کی ترجیح: ریکھا گپتا

پٹنہ سٹی 29 اکتوبر (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے آج یہاں کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا این ڈی اے حکومت کی ترجیحی فہرست میں شامل ہے پارٹی کارکنوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اس سے مستفید ہوں سی ایم ریکھا گپتا پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ میں آنے والے مالسلامی ریلوے کراسنگ اور اگم کنواں کے قریب پہاڑی پر ایک اجتماع سے خطاب کر رہی تھیں بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی MLA نند کشور یادو نے اجتماع سے خطاب کیا اور این ڈی اے امیدوار رتنیش کشواہا کو زیادہ سے زیادہ جیتنے کا مطالبہ کیا وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مودی اور نتیش حکومت نے طالبات کے لیے سائیکل سکیم شروع کی ہے وزیر اعلیٰ خواتین روزگار سکیم کے تحت 1.21 کروڑ روپے ملیں گے ملازمت شروع کرنے کے لیے 10 ہزار مزید امداد روپے کاروبار کرنے کے لیے 2 لاکھ روپے دیئے جائیں گے سوچھ بھارت مشن کے تحت 1.41 کروڑ بیت الخلا بنائے گئے ہیں آشا ورکرز کے اعزازیہ میں 3 گنا اضافہ کیا گیا ہے ممتا کارکنوں اور ایم ڈی ایم باورچی کی تنخواہ میں 2 گنا اضافہ کیا گیا ہے آج ملک کے اعلیٰ ترین عہدوں پر خواتین فائز ہیں پٹنہ صاحب کے ایم پی روی شنکر پرساد نے اجتماع کو بتایا کہ ملک کی صدر دروپدی مرمو رافیل طیارے میں پرواز کر رہی ہیں آپریشن سندھ میں خواتین فوجیوں نے پاکستان کو مارا پیٹا اس موقع پر دوسروں کے علاوہ ایم پی نیرج شیکھر ونود کمار انجلی راج دنیا دیوی تمام کونسلر بی جے پی مہانگر صدر روپ نارائن مہتا جے ڈی یو کے راجن کمار پائل LJP کے سنجے پاسوان رنو جے پاسوان پپو مہتا وغیرہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے این ڈی اے کے امیدوار رتنیش کشواہا کو اکثریت سے کامیاب بنانے کی اپیل کی۔

سبکدوش ڈاکٹر کے گھر سے 22 لاکھ روپے نقد اور زیورات کی چوری

پٹنہ،29/اکتوبر(پی این ایس)
کنکڑ باغ میں ایک ریٹائرڈ آیوش ڈائریکٹر کے گھر سے چوروں نے 20 لاکھ روپے کے زیورات اور الماری میں رکھے 2 لاکھ روپے کی نقدی چوری کر لی۔ چوروں نے واردات اس وقت کی جب پورا خاندان چھٹھ تہوار پر پوجا کرنے گیا ہوا تھا۔ وہ گھر میں گھس گئے، صرف 13 منٹ میں جرم کو انجام دیا اور فرار ہو گئے۔ متاثرہ ڈاکٹر جگن ناتھ ترپاٹھی کی شکایت کی بنیاد پر پترکار نگر پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ڈاکٹر جگن ناتھ ترپاٹھی نے جھارکھنڈ میں آیوش ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ ہنومان نگر کے سائیت پوری روڈ نمبر 1 پر اپنے خاندان کے ساتھ رہتے ہیں۔ پیر کی شام، تقریباً 5 بجے، وہ اپنے پورے خاندان کے ساتھ پوجا کرنے چھٹھ گھاٹ گئے تھے۔ جب وہ گھاٹ سے واپس آئے تو انہیں تالا ٹوٹا ہوا پایا۔ اندر کا سامان بکھرا ہوا تھا۔ دونوں الماریوں کے تالے کھلے تھے۔ الماری سے ایک سونے کی چین، چار لاکٹ، چار بالیوں کا ایک سیٹ، جھمکوں کا ایک سیٹ، ایک ہیرے اور سونے کی چھ انگوٹھیاں، ایک سونے کی جیوتیا، سونے کے دو بسکٹ، تین پازیب اور دو لاکھ روپے غائب تھے۔ قریب نصب سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھی گئی، جس میں دو مشتبہ افراد کو پہلی منزل سے سیڑھیوں کے ذریعے آتے ہوئے دیکھا گیا۔ دونوں نے کیمرے سے بچنے کے لیے کیپ پہن رکھی تھی۔ چوری کے بعد انہیں ہاتھ میں بیگ لے کر جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ قیاس کیا جا رہا ہے کہ انہوں نے چوری کا سامان اس میں رکھا ہوگا۔ چوروں کی طرف سے جرم کرنے کے لیے جو وقت طے کیا گیا ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس گینگ نے واردات کی واردات دوبارہ حاصل کرنے کے بعد کی۔ فوٹیج سے واضح ہے کہ چوری میں 13 منٹ لگے۔

بہار ہندی ساہتیہ سمیلن کا 44واں قومی اجلاس 20-21 دسمبر کو

پٹنہ سیٹی 29 اکتوبر (ذوالقرنین)
بہار ہندی ساہتیہ سمیلن کی دو روزہ 44ویں قومی اجلاس جو اپنے وجود کے 107ویں سال میں داخل ہو گئی سمیلن ہال میں 20-21 دسمبر کو منعقد ہوگی یہ تاریخ منگل کی شام منعقدہ کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں طے کی گئی ادبی شخصیات کے اس عظیم الشان اجتماع میں پانچ سو مندوبین کی شرکت کا ہدف ہے اس دو روزہ میلے میں ہندی زبان اور ادب کی ترقی پر سنجیدہ بحثیں ہوں گی جس کے لیے چھ فکر انگیز سیشن منعقد کیے جائیں گے نامور ادیبوں اور علمی ادبی شخصیات کو نامز دایوارڈز سے نوازا جائے گا اور ایک عظیم الشان قومی شاعری تقریب بھی منعقد کی جائے گی سمیلن کے صدر ڈاکٹر انیل سلبھ کو کنونشن کی استقبالیہ کمیٹی، تھیمیٹک سلیکشن کمیٹی اور انتظامی کمیٹی سمیت تمام ذیلی کمیٹیاں بنانے کا اختیار دیا گیا ہے سمیلن کے صدر کے مطابق کنونشن کا افتتاحی اجلاس 20 دسمبر کو صبح 10,30 بجے شروع ہوگا ہر روز تین فکری سیشن منعقد کیے جائیں گے پہلے دن کی شام کو سمیلن کا آرٹس ڈیپارٹمنٹ مہمانوں اور مندوبین کے استقبال کے لیے ایک ثقافتی میلے کا اہتمام کرے گا جس میں ادبی شاعری اور بہار کے ثقافتی ورثے کے تاثرات پر مبنی پیشکشیں پیش کی جائیں گی فکری نشستوں کے عنوانات اور ان پر لیکچر دینے کے لیے اسکالرز اور دانشوروں کے نام بھی جلد طے کیے جائیں گے ڈاکٹر سلبھ نے بتایا کہ نامز دایوارڈز سے نوازے جانے والے اسکالرز اور دانشوروں کے انتخاب کے لیے 30 نومبر تک درخواستیں طلب کی گئی ہیں سمیلن سے وابستہ ضلعی ادبی کانفرنسوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ہندی سے محبت کرنے والوں کی سفارشات اپنے بائیو ڈیٹا کے ساتھ ساتھ کنونشن میں شرکت کرنے والے مندوبین کی فہرست بھی بھیجیں سمیلن کے نائب صدر ڈاکٹر شنکر پرساد وزیر ادب بھگوتی پرساد دویدی وزیر خزانہ کمار انوپم لائبریری کے وزیر انجینئر اشوک کمار وزیر تنظیم سازی ڈاکٹر شالنی پانڈے مینجمنٹ منسٹر کرشا رنجن سنگھ شمع کوثر شمع، شیام بہاری پربھاکر چترنجن لال بھارتی لتا چندر سمیلن کے افسران اور سابق ممبران لتا چندر نے شرکت کی اجلاس میں موجود تھے،

الٹراٹیک سیمنٹ اور میڈیا مرچنٹ نے دیگھا گھاٹ پر چلائی صفائی مہم

پھلواری شریف ،29/اکتوبر(اجیت کمار) چار روزہ چھٹھ تہوار کے اختتام کے بعد بدھ کی صبح پٹنہ کے دیگھا گھاٹ پر صفائی مہم شروع ہوئی۔ لاکھوں عقیدت مندوں نے پیر کی رات اور منگل کی علی الصبح سورج کو پوجا کر کے چھٹھ کا ورت مکمل کیا۔ ہر سال کی طرح، الٹراٹیک سیمنٹ اور میڈیا مرچنٹ نے مشترکہ طور پر گھاٹوں کی صفائی کی ذمہ داری اٹھائی۔ پوجا کے بعد پیچھے رہ جانے والے مواد سے آلودگی کے امکانات کا اندازہ لگاتے ہوئے بدھ کی صبح سیکڑوں نوجوانوں کی ایک ٹیم دیگھا گھاٹ پہنچی اور گھاٹ کی صفائی، پوجا کا سامان، کیلے کے پتے دیا اور دیگر ملبہ جمع کرنا شروع کیا۔ میڈیا مرچنٹ کے نمائندے گیان رنجن نے بتایا کہ ٹیموں کو پہلے سے الرٹ کر دیا گیا تھا تاکہ میلے کے اگلے دن صفائی کا کام شروع کیا جا سکے۔ گیان رنجن نے کہا کہ میڈیا مرچنٹ وقتاً فوقتاً سماجی کاموں میں سرگرم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس بار ملک کے نمبر ایک سیمنٹ برانڈ الٹراٹیک سیمنٹ کے سو سے زیادہ ساتھیوں نے دیگھا گھاٹ کی صفائی کی۔ انہوں نے کہا کہ دریاؤں اور گھاٹوں کی صفائی ہماری ثقافتی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ مذہبی تقریبات کے بعد کوڑا کرکٹ کو گنگا میں نہ پھینکیں بلکہ اسے مخصوص جگہوں پر ہی ٹھکانے لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ چھٹ گھاٹوں کی صفائی صرف ایک ذمہ داری نہیں ہے بلکہ ہمارے ثقافتی ورثے کے احترام کی علامت ہے۔ صفائی عقیدت کی سب سے بڑی شکل ہے، اور بہار کے لوگوں کو اس میں جوش وخروش سے حصہ لینا چاہیے۔

بی جے پی ایم ایل اے کو گاؤں والوں کی مخالفت کا سامنا

ویشالی،29/اکتوبر(پی این ایس)
ویشالی ضلع کے دیال پور پنچایت میں ووٹوں کے لیے انتخابی مہم کے دوران بی جے پی ایم ایل اے اودھیش سنگھ کو گاؤں والوں کی سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مقامی لوگوں نے اسے گھیر لیا اور اس کے خلاف احتجاج کیا۔ گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ ایم ایل اے دس سالوں میں ووٹ مانگنے والا پہلا شخص ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب وہ پہلے ایم ایل اے سے ملنے گئے تھے تو ان کے باڈی گارڈ نے ان کا پیچھا کیا تھا۔ انہوں نے ایم ایل اے کی ملاقات کی اہلیت پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے ایم ایل اے کے گزشتہ دس سال کے عہدہ کا حساب مانگا۔ انہوں نے ترقیاتی کاموں بالخصوص سڑک کی تعمیر نہ ہونے پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ گاؤں والوں نے الزام لگایا کہ ایم ایل اے نے سڑک کو تعمیر کیے بغیر ہی اس کا افتتاح کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ 30 سالوں میں علاقے میں کوئی نئی سڑک نہیں بنائی گئی۔ گاؤں والوں نے یہ بھی سوال کیا کہ ایم ایل اے نے دس سال پہلے مندر کے لیے فنڈز نہ ہونے کی بات کہی تھی، تو اب فنڈز کیسے مل گئے؟ انہوں نے ایم ایل اے پر سڑک کی تعمیر مکمل کیے بغیر فنڈز منظور کرنے کا الزام لگایا۔ تنازعہ بڑھتے ہی ایم ایل اے اودھیش سنگھ نے حکومت کے نظام کی وضاحت شروع کر دی۔ جب ترقیاتی مسائل پر بات ہونے لگی تو ایم ایل اے نے عوام کو ”بڑے بھائی چھوٹے بھائی“ کا سبق سکھانا شروع کیا۔ تاہم، جب احتجاج میں شدت آئی تو ان کے کارکنان ”بھارت ماتا کی جئے“ اور ”جے شری رام“ کے نعرے لگاتے ہوئے جائے وقوعہ سے چلے گئے۔ اس واقعہ نے علاقے میں عوامی نمائندوں کے تئیں شدید عوامی ناراضگی کو اجاگر کیا ہے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ ان کے ناموں پر فنڈز منظور ہونے کے باوجود علاقے میں ترقیاتی کام نہیں ہوئے ہیں۔

نوٹ جلانے والے انجینئر کے خلاف چارج شیٹ داخل

پٹنہ،29/اکتوبر(پی این ایس) اکنامک آفنس یونٹ نے دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر ونود کمار رائے کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے جس نے چھاپے کی اطلاع ملنے پر لاکھوں روپے کے کرنسی نوٹوں کو جلا دیا۔ پی این ایس ایکٹ سمیت مختلف دفعات کے تحت 23 اگست کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ انجینئر کی بیوی ببلی رائے بھی اس کیس میں ایک بنیادی ملزم ہے لیکن وہ ابھی تک مفرور ہے۔ EOU اب اس کے خلاف ضبطی کا نوٹس جاری کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ مزید برآں، EOU نے انجینئر کے خلاف غیر متناسب اثاثوں کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ یہ ایف آئی آر 10 ستمبر کو درج کی گئی تھی۔ اس معاملے میں EOU کی تحقیقات جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 22 اگست کو EOU کی ٹیم نے انجینئر کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا تھا۔ چھاپے کی اطلاع ملتے ہی راتوں رات نوٹ جلا دیے گئے۔ صبح جب EOU کی ٹیم پہنچی تو بیت الخلا اور پلمبنگ جلے ہوئے نوٹوں سے بھری پڑی تھی۔ آدھے جلے ہوئے نوٹوں کے ساتھ ساتھ 52 لاکھ روپے نقد، 26 لاکھ روپے کے زیورات اور منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے کئی دستاویزات ملے ہیں۔

عظیم اتحاد کے انتخابی دفتر کا ششانت شیکھر نے کیا افتتاح

پٹنہ سیٹی 29 اکتوبر (ذوالقرنین) پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے وارڈ 64 وارڈ 70 اور وارڈ 72 میں انتخابی آفس کا افتتاح پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ سے عظیم اتحاد کے امیدوار ششانت شیکھر نے فیتہ کاٹ کر کیا جہاں افتتاحی تقریب میں بڑی تعداد میں مقامی لوگوں نے شرکت کی اور ششانت شیکھر کے حمایت میں ووٹ کرنے کی عوام کو تلقین کی اس موقع پر مسٹر ششانت شیکھر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابی کاموں کو بہتر طریقہ سے انجام دینے کے لئے آفس کا ہونا نہایت ہی ضروری ہوتا ہے اسی کے پیش نظر آج پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے لودی کٹرہ وارڈ 64 جلقدر باغ وارڈ 70 اور دیدار گنج وارڈ 72 میں آفس کا افتتاح کیا گیا ہے اور پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے لوگوں سے بات چیت کرنے کا شرف حاصل ہوا آپ کے پیار، اعتماد اور گرمجوشی سے استقبال نے میرے دل کو گہرا اثر کیا آپ لوگ کا یہی اناپن میرا سب سے بڑا سرمایا ہے اور توانائی کا ذریعہ ہے آئندہ 6 نومبر کو EVM میں 3 نمبر پر بٹن کے نشان کے سامنے والے بٹن کو دبا کر اپنے بیٹا کو دعاؤں سے نوازتے ہوئے عظیم اتحاد کی جیت کو یقینی بنائیں آپ کا ایک ایک ووٹ پٹنہ صاحب کی ترقی، عزت اور تبدیلی کی سمت کا تعین کرے گا،

نابالغہ کی عصمت دری کرنے والے ٹیچر کو 20 سال قید بامشقت

پٹنہ،29/اکتوبر(پی این ایس)
ایک عدالت نے استاد اور طالب علم کے تعلقات کو خراب کرنے والے کوچنگ ٹیچر کو سزا سنائی ہے۔ قصوروار استاد ابھے کمار کو 20 سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے۔ یہ واقعہ دو سال قبل منیر تھانہ علاقہ میں پیش آیا تھا۔ یہ واقعہ موبائل فون پر کی گئی ویڈیو کے ذریعے سامنے آیا۔ ٹیچر پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ یہ کیس 2023 کا ہے۔ ابھے کمار نابالغ طالبہ کو اپنے کوچنگ سینٹر میں پڑھاتا تھا۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر نول کشور پرساد نے بتایا کہ نابالغ طالبہ کے ساتھ 2023 میں عصمت دری کی گئی تھی۔ استغاثہ کی جانب سے آٹھ افراد نے گواہی دی تھی۔ بدھ کو، POCSO ایکٹ کے خصوصی جج دنکر کمار کی عدالت نے ٹیچر کو 20 سال کی سخت قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے قصوروار استاد پر 125,000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید دو سال قید ہوگی۔ عدالت نے اسے POCSO ایکٹ کی دفعہ 6 اور 14 اور تعزیرات ہند کی دفعہ 354، 354A، 354B، 354D، اور 506 کے تحت قصوروار پایا۔ واقعے کے حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ ٹیچر نے طالبہ کے ساتھ جنسی تعلقات کی ویڈیو اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کی۔ کچھ دنوں بعد موبائل فون خراب ہو گیا۔ وہ اسے اپنے ایک دوست کو دکھانے گیا۔ فون ٹھیک کرتے ہوئے دوست نے اس کی گیلری چیک کی تو ویڈیو مل گئی۔ اس نے چپکے سے ویڈیو کو کاپی کر کے وائرل کر دیا۔ جیسے ہی ویڈیو وائرل ہوا، وہ لڑکی کے رشتہ داروں کے پاس پہنچا، جنہوں نے عصمت دری کی شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفتیش کے بعد عدالت نے اسے مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی۔

انتخابی مہم کے دوران این ڈی اے امیدوار کے قافلے پر حملہ

گیا،29/اکتوبر(پی این ایس)
گیا میں این ڈی اے امیدوار انیل کمار کے قافلے پر حملہ کیا گیا۔ حملے میں امیدوار اور سبکدوش ہونے والے ایم ایل اے انیل کمار کی کئی گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ انیل کمار کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر ڈیرے ڈالے ہوئے ہے۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ یہ واقعہ ٹکاری بلاک کے دیگھورا گاؤں میں پیش آیا۔ امیدوار کے نمائندے سنجے کمار نے بتایا کہ HAM پارٹی نے ماؤ میں ایک میٹنگ کی جس میں بنیادی طور پر اپیندر کشواہا نے شرکت کی۔ تقریب سے واپسی کے دوران ٹکاری بلاک کے پنچن پور تھانہ علاقے کے بیلما پنچایت کے دیگھورا گاؤں میں قافلے کو روک کر حملہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پتھراؤ اور فائرنگ ہوئی اور قافلے میں شامل لوگوں کو یرغمال بنانے کی کوشش کی گئی، جس سے حامیوں اور قریبی رہائشیوں میں غم و غصہ پایا گیا۔ کئی گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ اس سلسلے میں ٹکاری کے ایس ڈی پی او سوشانت کمار چنچل نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامیہ کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی۔ تحقیقات کی بنیاد پر ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ گیا ضلع کے ٹکاری اسمبلی حلقہ سے ہندوستانی عوام مورچہ کے امیدوار انیل کمار سنگھ متعدد بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ 65 سالہ انیل کمار فروری 2005 میں ایل جے پی کے ٹکٹ پر کونچ اسمبلی سیٹ سے اور اکتوبر 2005 میں جے ڈی یو کے ٹکٹ پر ایم ایل اے بنے تھے۔ وہ 2010 میں ٹکاری سے جے ڈی یو کے نشان پر جیتے تھے۔ 2020 میں، وہ اسی حلقے سے HAM کے نشان پر ایم ایل اے بنے تھے۔

گوپال روی داس کی انتخابی مہم جاری

پھلواری شریف ،29/اکتوبر(اجیت کمار) ایم ایل اے گوپال روی داس نے پھلواری اسمبلی حلقہ کے تحت پھلواری شریف بلاک کے پرسا اسٹیشن سے جانکیہ کالونی، تتھو پور ٹولہ، کھپریل چک، رحیم پور، پرسا بازار، جھائیں چک، چھتنا، پپرا وغیرہ علاقوں تک بڑے پیمانے پر عوامی رابطہ مہم کا آغاز کیا۔ عوامی رابطہ کے دوران پرسا پنچایت کے لوگوں نے ایم ایل اے گوپال رویداس کو جیت کی ضمانت دی اور کہا کہ آنے والے انتخابات میں بہار میں تیجسوی یادو کی قیادت میں حکومت بننی ہے۔ پروگرام کے دوران علاقے کے لوگوں کا جوش وخروش دیکھنے کے لائق تھا۔ کئی جگہوں پر لوگوں نے ایم ایل اے کا ہار پہنا کر استقبال کیا اور انہیں ڈھیروں آشیرواد دیا۔ عظیم اتحاد کے رہنما دلیپ یادو، سریندر یادو، آر جے ڈی کے شبھم یادو، پرسا سربراہ سوجیت کمار، لال بابو یادو، پھلواری شریف بلاک صدر شرون یادو، سی پی آئی (ایم ایل) کی مینا جی جھارکھنڈ، سادھو شرن سمیت کئی لیڈروں اور کارکنوں نے عوامی رابطہ مہم میں حصہ لیا۔ رابطہ عامہ کے اس دورے سے پورے علاقے میں تہوار کا ماحول تھا جس میں مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پٹنہ صاحب سے این ڈی اے امیدوار کی جیت یقینی

پٹنہ سٹی 29 اکتوبر (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنے کارکنوں سے پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ سے انتخاب لڑنے والے این ڈی اے کے امیدوار رتنیش کمار کی بھاری اکثریت سے جیت کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے پارٹی کی تنظیمی میٹنگ آج پانی ٹنکی روڈ پر واقع راج دربار ہال میں منعقد ہوئی جس میں بہار سمیت مختلف ریاستوں کے پارٹی لیڈروں نے اجلاس سے خطاب کیا میٹنگ میں 2 نومبر کو پٹنہ میں وزیر اعظم نریندر مودی کے مجوزہ روڈ شو کی مختلف تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا روڈ شو دنکر چوک سے شروع ہو کر صنعت بھون تک جائے گا میٹنگ میں لیڈروں کی اکثریت نے مقامی MLA نند کشور یادو پر توجہ مرکوز کی اور ان کے کام کی تعریف کی گئی پارٹی سے باہر کے پارٹی لیڈروں نے نوٹ کیا کہ پٹنہ صاحب علاقے کی گزشتہ تین دہائیوں میں تیز رفتار ہمہ جہتی ترقی شاذ و نادر ہی دیکھنے یا سننے کو ملتی ہے اس میٹنگ میں بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو پارٹی امیدوار رتنیش کشواہا ریاستی بی جے پی تنظیم کے جنرل سکریٹری بھیکھو بھائی دل ثانیہ قومی نائب صدر ریکھا ورما رکن پارلیمنٹ نیرج شیکھر ایم پی یوگیندر کھنڈیلیا کسان کمیشن کے چیئرمین اور پارٹی کے مہانگر صدر روپ نارائن مہتا دنیش پٹیل و نے کیسری دنیش سنگھ پٹیل سابق صدر ابھیشیک چندراونشی کے علاوہ مختلف سطحوں کے کئی دیگر پارٹی عہدیداران موجود تھے،

حضرت شاہ خواجہ رکن الدینؒ کے تین روزہ عرس کا آغاز

پٹنہ سیٹی 29 اکتوبر (ذوالقرنین)
امام العاشقین شیخ المحققین مرشد مشتاقین حضرت شاہ خواجہ رکن الدین (المعروف بہ عشق پاک) قدس سرہ العزیز کا تین روزہ 244 واں اور عرس مقدس حضرت خواجہ سید شاہ شاہد حسین قدس سرہ العزیز کا 40واں سالانہ عرس مبارک کا آغاز آج خانقاہ بارگاہ عشق تکیہ شریف میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی میں نہایت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ روحانی ماحول میں بعد نماز مغرب میلاد النبی ﷺ سے ہوا میلاد النبی ﷺ کا آغاز مدرسہ عشقیہ ابو العلائیہ کے طالب علم نے تلاوت کلام پاک کیا اور نعت و منقبت کے اشعار پیش کئے اس کے بعد شہر و بیرونی علماء کرام نے حضرت شاہ خواجہ رکن الدین (المعروف عشق پاک قدس سرہ العزیز فیضان عام پر خصوصی خطاب فرمایا وہیں سید شاہ خواجہ تمیم عشقی صاحب قبلہ نے اپنے خطاب میں مریدین عقیدت مندوں اور حاضرین سے نماز کی پابندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آپ کے تمام بزرگان دین اور پیران طریقت نے نماز کی پابندی کی ہے اس لئے ان کے بتائے ہوئے باتوں پر عمل کرتے ہوئے نماز کی پابندی کریں یہ آپ کی دینا و آخرت کو سنوار دیگی صلوۃ و سلام اور خانقاہ بارگاہ عشق تکیہ شریف کے سجادہ نشیں و متولی حضرت سید شاہ خواجہ عامر شاہد صاحب قبلہ کی دعاؤں پر میلاد النبی ﷺ کی محفل اختتام ہوا، قل شریف کے بعد محفل سماع کی مجلس منعقد ہوئی اور سوا ایک بجے قل شریف خانقاہ کے وسیع ہال میں تین روزہ سالانہ عرس مبارک کے دوسرے روز بعد نماز فجر قرآن خوانی بعدہٗ 11، بجے دن سے محفل سماع قبل نماز ظہر بعد نماز مغرب چادر پوشی بر مزار اقدس حضرت شاہ خواجہ رکن الدین (المعروف عشق پاک) قدس سرہ العزیز بعد نماز عشاء قل و محفل سماع کی مجلس منعقد ہوگی،

حضور مجاہد ملت یقیناً ایک بے باک مجاہد تھے: مفتی غلام رسول اسماعیلی

پٹنہ 29 اکتوبر (پریس ریلیز) رئیس التارکین مجاہد ملت حضرت علامہ محمد حبیب الرحمٰن رضوی علیہ الرحمہ ہمہ جہت شخصیت کے حامل اور بے باک مجاہد تھے۔ایک عرصہ دراز تک دینی ملی سماجی اور فلاحی کام انجام دیتے رہے۔اسلامی تحریکات سے وابستگی اور گمراہ فرقوں کی سرکوبی مجاہد ملت کا محبوب مشغلہ تھا۔ملک بھر میں آپ نے دینی ادارے اور انجمنیں قائم کرنے کا ایک عظیم سلسلہ شروع کیا۔
جہاں اللہ تعالیٰ نے مجاہد ملت کو دولت علم وعمل سے نوازا تھا وہی دنیوی مال ومتاع سے بھی مالا مال کیا تھا۔آپ کو دیکھ کر ان متقدمین اولیاء کی یاد تازہ ہوتی ہے جنہوں نے رئیسانہ زندگی ترک کر کے فقیرانہ زندگی کو پسند فرمایا اور نفس کو اپنے اوپر غالب نہیں ہونے دیا۔مجاہد ملت نے کئی بدعقیدوں سے مناظرہ بھی کیا اور اس میں فتح وکامرانی ہوئی۔حضرت مجاہد ملت علیہ الرحمہ نے ریاست وامارت،علم وفضل دونوں طرح کی نعمتوں سے حصہ پایا تھا۔مگر علم وفضل اور عشق وعرفان کو دنیاوی امارت و ریاست پر ہمیشہ غالب رکھا۔آپ کی زندگی کا سرسری مطالعہ کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ تحائف ونذر کی صورت میں جو کچھ مجاہد ملت کے پاس آیا اُن سب کو اللہ کے راستے میں بے دریغ خرچ فرما دیا کرتے تھے بلکہ مزید گھر سے بھی خرچ فرماتے۔ اسی وجہ سے مجاہد ملت کو زمانے کا رئیس التارکین اور رئیس اعظم اریسہ کہا جانے لگا۔
جو صرف ایک تعریفی خطاب نہیں بلکہ آپ اس کے صحیح مصداق ہیں۔ایک مرتبہ آپ نے پٹنہ میں ہونے والی کانفرنس میں اپنی اہلیہ محترمہ کے تمام زیورات کو لاکر پیش کردیا۔منتظمین کانفرنس نے جب ان زیورات کو قبول نہ کیا تو ارشاد فرمایا کہ "اب تو یہ گھر سے نکل چکا ہے واپس نہیں جا سکتا ہے"۔ حضرت مجاہد ملت علیہ الرحمہ نہایت ذہین، دقیقہ رس، دور اندیش اور معاملہ فہم تھے۔ درس نظامی کے جملہ فنون میں ماہر کامل اور فائق الاقران تھے۔علم وفضل کا چرچہ پورے ملک ہندوستان میں پھیلا ہوا تھا۔ تشنگان علوم کو تشفی بخش درس دیتے تھے۔
مذکورہ خیالات کا اظہار استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب وامام قدیمی جامع مسجد محمد پور شاہ گنج نے عرس حضور مجاہد ملت کے موقع پر کیا۔مزید انہوں نے کہا کہ حضرت علامہ محمد حبیب الرحمٰن ہاشمی عباسی رضوی رحمۃ اللہ علیہ بتاریخ ۸ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ بروز شنبہ بوقتِ صبح صادق، قصبہ دھام نگر، صوبۂ اڑیسہ (موجودہ نام اوڈیشا) انڈیا میں پیدا ہوئے۔اور تقریباً نصف صدی خدمات دین انجام دیکر ۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۱ھ/ بمطابق مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ، شام، اسمٰعیل ہوٹل، بمبئی میں آپ کا وصال پر ملال ہوا۔ وہاں سے نعش مبارک بذریعہ طیارہ کلکتہ لائی گئی۔ پھر وہاں سے آپ کے وطن مالوف کٹک اُریسہ لیجائی گئی۔ اور تیسرے دن اتوار کی شام تقریباً ۵ بجے دھام نگر خانقاہ میں سپرد خاک کیا گیا۔علم و عمل ، اخلاص وتقویٰ ، عشق رسول ﷺ ، عبادت وریاضت، اتباع سنت، استقامت علی الشریعت ، زہد وقناعت ،صبر ورضا ، استغناء و توکل ، ہمت وجرات ، احقاق حق وابطال باطل کا جذبۂ بیکراں، حق گوئی و بیباکی، اولوالعزمی، بلند ہمتی ، جہاد بالنفس ، جہاد بالمال ، جہاد باللسان ، دعوت وتبلیغ اور اصلاح معاشرہ کے لیے ہمہ دم سرگرداں وکوشاں ،عزم محکم ،عملِ پیہم ،جہدِ مسلسل، سخاوت وفیاضی، ایثار وقربانی، تواضع وانکساری، بے نفسی وسادہ لوحی، سادگی و بے ریائی، خدمتِ خلق، احترام اکابر، اصاغر نوازی، طاعات وعبادات میں کامل انہماک اور صغائر وکبائر سے حد درجہ نفور واجتناب سرکار مجاہد ملت علیہ الرحمہ کی کتاب سیرت وکردار کے یہ نہایت درخشاں ابواب ہیں۔
حضور مجاہد ملت جس زمانے میں پیدا ہوئے وہ زمانہ مذہب ومسلک کے لیے بڑا پر خطر و پر آشوب اور بڑا نازک تھا مسلمان دینی، ملی، سیاسی اور صنعتی اعتبار سے مایوسیوں کا شکار تھا۔ اسلامی اقتدار کو کھلے عام نشانہ بنایا جا رہا تھا۔ تقدیس الوہیت و رسالت کو شدید خطرہ لاحق تھا۔ درس گاہوں اور خانقاہوں کا وقار داؤ پر لگا ہوا تھا۔ مسلمانوں سے ان کا تصلب و تشخص چھینا جا رہا تھا۔ایسے پر خطر ماحول میں آپ نے قوم مسلم کو آبرومندانہ زندگی گذارنے کا حوصلہ بخشا اور باطل کی ہر شازش کو بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ بے نقاب فرمایا حضور اعلی حضرت قدس سرہ العزیز نے باطل قوتوں سے مقابلے کے لیے جو ہتھیار تیار کئے تھے حضور مجاہد ملت اسی ہتھیار سے لیس ہوکر میدان عمل اترے اور باطل کے ناپاک عزائم کو زمیں بوس کر دیا۔ آپ نے قوم مسلم کو با مقصد زندگی گذارنے کے طریقے بتائے اور حکومت وقت سے اپنے جائز مطالبات منوانے اور اجتماعی طور پر منظم رہنے کے لیے پر زور تحریکیں چلائیں۔ مسلم مسائل کو اٹھانے کی بنیاد پر آپ ہمیشہ حکومت وقت کی نگاہوں میں کھٹکتے رہے۔آپ نے بہت ہی عمدہ اور قائدانہ سیاست بھی کی جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ آپ تا دم حیات جہاد بالنفس اور جہاد باللسان کا مقدس فریضہ بحسن و خوبی انجام دیتے رہے۔اپ کی زندگی کا بیشتر حصہ یا تو جیل میں کٹا یا ریل میں حضور مجاہد ملت نے اسلام وسنیت کو جو عروج عطا کیا ہے صبح قیامت تک زمانہ فراموش نہیں کرسکتا۔

جوش کی چمک پھیکی کیوں پڑنے لگی ہے؟

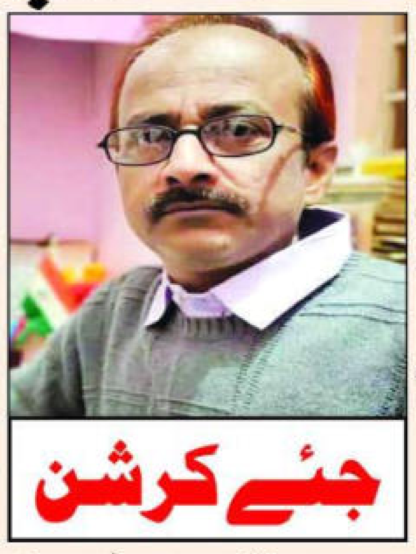
جئے کرشن

پٹنہ 29 اکتوبر (جئے کرشن) پہلے مرحلہ کے پولنگ کے لئے اب زیادہ وقت نہیں بچا ہے انتخابی تشہیر کے لئے بمشکل ایک ہفتہ کا وقت بچا ہے۔لہذا انتخابی میدان میں اترے امیدوار اپنی پوری طاقت جھونک رہے ہیں۔اقتدار کے دعویدار خیموں کے لیڈر بھی زمینی حقیقت جاننے کے بعد وہ سمجھ گئے ہیں کہ اب کی بار اقتدار کی راہ بیحد سخت اور چیلنج بھرا ہے۔اس لئے پہلے کا جائزہ اب کمزور پڑتا جارہا ہے۔کئی وجوہات سے انتخابی ریس میں پچھڑ رہے عظیم اتحاد نے بڑی تیزی سے اپنی حالت میں سدھار کرکے این ڈی اے خیمہ کے جوش کی چمک کو کمزور کردیا ہے۔
اس خیمہ کے شروعاتی دور میں 200 پار کا دعویٰ اور آسانی سے اقتدار میں واپسی کا جو بھروسہ تھا وہ ٹکٹ تقسیم [illegible] کے بعد [illegible] اور پریشانی میں [illegible] نظر آرہا ہے۔[illegible] دونوں خیموں کے [illegible] امیدواروں نے انتخابی حساب کتاب [illegible] مشکل ہے کہ وہاں کا انتخابی نتائج کیا ہوں گے۔دوسری بات یہ ہے کہ ٹیم این ڈی اے میں شروعات میں جو بڑی جیت کا بھروسہ اور بہتر آپسی تال میل کا بھروسہ تھا وہ دھیرے دھیرے بگڑ رہا ہے۔کئی علاقوں میں اس کی پارٹیوں کے کارکنان ایک دوسرے کے ساتھ [illegible] کررہے ہیں۔سب سے زیادہ عوام کی مخالفت کا سامنا [illegible] موجودہ ایم ایل اے کو کرنا پڑ رہا ہے۔دوسری اہم بات یہ ہے کہ بی جے پی کے ذریعہ پھر سے نتیش کمار کو ہی اکثریت ملنے پر وزیر اعلیٰ بنائے جانے کا واضح اعلان نہیں کرنے اور لوگوں کے درمیان اپوزیشن کی تشہیر [illegible] اپنی پارٹی کے لیڈر کو وزیر اعلیٰ بنائے گی۔[illegible] اثر ڈالا ہے۔[illegible] بی جے پی کو ہی ہوسکتا ہے [illegible] بات کہہ رہے ہیں۔این ڈی اے کے اندر کی اس سنگین صورتحال کا فائدہ اٹھانے کے لئے تیجسوی یادو نے الگ حکمت عملی بنا کر اپنی کوشش تیز کردی ہے اس سے ٹیم عظیم اتحاد میں جوش بڑھا ہے۔

نشیلی اشیا کے خلاف بہار پولس کی سخت کارروائی

پٹنہ 29 اکتوبر (پی این ایس) ریاست میں نشیلی اشیا کے غیر قانونی کاروبار اور اسمگلروں کے خلاف پولس کے ذریعہ کی گئی کارروائی میں اگست ماہ تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت نشیلی اشیا کے اسمگلروں کے خلاف 1376 معاملے درج کئے گئے ہیں ان معاملوں میں 2409 ملزمین میں سے 1946 ملزمین کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ پی آئی ٹی این ڈی ٹی ایف ایکٹ 1988 کے تحت تین ملزمین کے خلاف کارروائی کی گئی جس میں دلیپ ساؤ ولد اروِن شرن چودھری ساکن موجی پور تھانہ نبی فتوحہ ضلع پٹنہ، دوسرے راجارام رائے ولد شیو بالک رائے گاؤں کیٹھلی کچی درگاہ فتوحہ پٹنہ اور تیسرا پربھاکر چودھری ولد شیام سندر چودھری ساکن چوٹا پوسٹ کیپول تھانہ، بسفی ضلع مدھوبنی کو جیل بھیجا گیا۔ریاست میں خاص طور سے نشیلی اشیا میں سے گانجہ، چرچ، ہیروئن براؤن سوگر اور اسمیک سمیت کوڈین بیسٹ کف سیرپ کا استعمال کیا جارہا ہے۔اس سال ماہ اگست تک 17595.11 کیلوگرام گانجہ، 307.31 کیلوگرام چرس، 43.529 کیلوگرام ہیروئن ، 1800.77 کیلو گرام ڈوڈا، 29.118 کیلو گرام افیون ، 235357 بوتل کف سیرپ ، 301373 نشیلی ٹبلیٹ ، 14806 انجکشن وغیرہ کی برآمدگی کی گئی ہے ۔ریاست میں افیم کی غیر قانونی کھیتی خاص طور سے گیا ضلع کے شیرگھاٹی سب ڈویژن میں ہوتی ہے ۔روہتاس اور بھوجپور میں کل 1041.66 ایکڑ میں لگی افیون کی کھیتی کو تباہ کیا گیا۔اب اس سلسلے میں 47 مقدمے درج کئے گئے ہیں۔

اسدالدین اویسی کی سیاست صرف مسلم مسلم نعرے پر مرکوز ہے: عرفان

پٹنہ 29 اکتوبر (پی این ایس) آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی جنرل سکریٹری اور سماجی کارکن عرفان علی جامعہ والا نے اے آئی ایم سربراہ اسد الدین اویسی کی سیاست کو لیکر تیکھا بیان دیا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اویسی صاحب صرف مسلمان ، مسلمان کر کے سیاست

کرتے ہیں مگر وہ اپنی ذات کے ووٹ سے کسی پنچایت یا وارڈ سطح پر نہیں جیت سکتے ۔جامیہ والا نے کہا کہ اویسی کی پارٹی لمبی مدت سے حیدر آباد اور تلنگانہ کے علاقوں میں محدود رہی ہے ان کی بنیاد مبینہ اشراف بیانی ، اعلیٰ مسلم طبقہ رہا ہے ۔جس کی آبادی ملک کی کل مسلمانوں میں تقریباً 3 سے 4 فیصد ہی مانی جاتی ہے ۔عرفان کا کہنا ہے کہ جس دن تلنگانہ اور حیدر آباد کا پسماندہ مسلم فرقہ بیدار ہو جائے گا اسی دن اویسی صاحب کی سیاست کا خاتمہ ہو جائے گا۔وہ پسماندہ مسلمانوں کی حقیقی کی بات کبھی نہیں کرتے صرف مذہبی نعرے دیکر ووٹ حاصل کرتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایم آئی ایم نے کبھی بھی او بی سی مسلموں اور دلت مسلمانوں کے ریزرویشن کے سوال پر واضح رخ نہیں اپنایا۔آج بھی یہ جانتے ہیں کہ مسلمانوں میں بڑی تعداد او بی سی اور انتہائی پسماندہ طبقہ کی ہے اور انتہائی پسماندہ طبقہ کی نمائندگی صفر ہے ۔جامیہ والا نے دعویٰ کیا کہ اے آئی ایم نے مہاراشٹر ، اتر پردیش اور بہار جیسی ریاستوں میں انتخابی صف بندی کو بگاڑ کو کچھ موقع پر بی جے پی جیسی پارٹیوں کو فائدہ پہنچایا ہے ۔اویسی صاحب کبھی بھی کیرل یا کشمیر میں انتخاب نہیں لڑیں گے جہاں مسلمانوں کی بڑی آبادی ہے ۔مگر بہار اور اتر پردیش جیسے ریاستوں میں اترتے ہیں جہاں ووٹ کاٹنے کی حکمت عملی کام آتی ہے۔

سائبر کرائم کے تحت اب تک 20486 موبائل کو بلاک کیا گیا

پٹنہ 29 اکتوبر (پی این ایس) اقتصادی اور سائبر جرائم کو روکنے اور سائبر سے متعلق معاملوں کی مانیٹرنگ اور سائبر بیداری کی تشہیر کے لئے بہار پولس کی ریاست سطحی ماڈل ادارہ اور خصوصی اکائی ہے ۔سائبر جرائم کی روک تھام اور سائبر تحفظ کے متعلق [illegible] ڈی ایس پی، پولس انسپکٹر اور پولس سب انسپکٹر گذشتہ ایک سال میں کل 825 پولس افسران کو تربیت دی گئی ہے۔سائبر بیداری ماہ اکتوبر 2025 کے موقع پر بہار کے سبھی سائبر تھانوں کے ذریعہ اپنے اپنے ضلعوں میں اسکول اور کالجوں میں طلبہ، اساتذہ اور ملازمین کے درمیان سائبر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔چھٹھ کے موقع پر پٹنہ سائبر تھانہ کے ذریعہ [illegible] سائبر جرائم [illegible] اکائی کی تشکیل کی گئی جس کو چلانے کے لئے مختلف زمرہ کے 23 نئے عہدوں کی تشکیل کی گئی ہے۔سائبر جرائم میں استعمال ماہ اکتوبر 2025 میں کل 249 (اب تک کل 20486) موبائل کو بلاک کیا گیا اور 13163 موبائل کی آئی ایم ای آئی نمبر کو بلاک کیا گیا۔[illegible] ضلعوں میں بھی کیا جارہا ہے۔اکتوبر ماہ میں کل 7 اب تک 171 سائبر ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے ۔ماہ اگست میں کل 199 میول اکاؤنٹ سے متعلق ڈیٹا کے لئے [illegible] پورٹل پر گذارش کی گئی جس میں کل 138 میول اکاؤنٹ سے متعلق ڈیٹا حاصل ہوا اور اس پر کارروائی کے لئے ضلعوں کو بھیجا گیا۔سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارم پر 513 متنازعہ [illegible] پروفائل [illegible] تک کل 74058 آن لائن [illegible] 75.92 کروڑ کی رقم ہولڈ کی گئی ہے ۔جو کل رقم کا 21.36 فیصد ہے۔

یوگیندر یادو کا دیگھا میں انتخابی جلسہ سے خطاب آج

پٹنہ 30 اکتوبر (پی این ایس) دیگھا سے عظیم اتحاد حامی مالے امیدوار دویہ گوتم کے لئے ملک کے جانے مانے سیاسی اور سماجی کارکن یوگیندر یادو انتخابی تشہیر کریں گے۔کل وہ شاستری نگر واقع نن گاؤں میں عوامی رابطہ مہم سے خطاب کریں گے ۔اسی درمیان آج دویہ گوتم نے دیگھا کے مختلف علاقوں میں تشہیری مہم سے منظم کیا۔کوشل نگر، دھیرا چک، رگھوناتھ ٹولہ ،شیوپوری نہر پر اندر پوری ، گوسائی ٹولہ ، مین پورہ وغیرہ علاقوں میں رابطہ مہم چلائی ۔اندر پوری کے روڈ نمبر 10 میں انتخابی دفتر کا بھی افتتاح کیا گیا۔ان کے ساتھ ہی ایم ایل سی ششی یادو سمیت آئسا سمیت دیگر طلبہ نوجوان تنظیموں کے کارکنان لگاتار لگے ہوئے ہیں۔سی پی آئی مالے جنرل سکریٹری کامریڈ دیپانکر بھٹاچاریہ سمیت مالے کے سبھی اسٹار کمپینروں کا انتخابی دورہ ایک بار پھر سے شروع ہوگیا ہے ۔آج سے وہ سیوان دورے پر ہیں ۔سیوان میں انہوں نے دروَلی ، دروندا، زیرادئی اسمبلی سیٹوں پر پارٹی امیدواروں کے حق میں خطاب کیا۔یوگیندر یادو کے ساتھ نوجوان دانشور لکشمن یادو بھی مالے امیدوار کے حق میں کئی جلسوں سے خطاب کریں گے۔30 اکتوبر کو دیگھا میں انتخابی جلسہ کو خطاب کرنے کے بعد یوگیندر یادو سیوان میں درجنوں جلسوں کو مالے امیدواروں کے حق میں خطاب کریں گے۔مالے کے سینئر لیڈر کامریڈ سودیش بھٹاچاریہ ریاستی سکریٹری کنال ، پولٹ بیورو کے ممبر روی راج، ایوا کی جنرل سکریٹری مینا تیواری نے بھوجپور ضلع میں تشہیری مہم کو مربوط کیا اور اپیل کی الگ سے تشہیری ٹیم نکالی جارہی ہے ۔سیوان میں کامریڈ دھریندر جھا سنٹر کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر حسین انصاری قوم کے اچھے ہمدرد تھے: غلام غوث

پٹنہ 29 اکتوبر (پی این ایس) رکن قانون ساز کونسل اور کاروان اُردو کے کنوینر پروفیسر غلام غوث نے ویشالی ضلع کی معروف شخصیت ڈاکٹر حسین انصاری کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر حسین انصاری بہت نیک، مخلص اور صوم وصلوۃ کے پابند انسان تھے۔ان کی مقبولیت سماج کے ہر طبقہ میں تھی۔مرحوم پیشہ سے بھلے ہی ایک ڈاکٹر تھے۔
لیکن ان کی پوری زندگی مختلف طریقے سے سماج کی خدمت میں گزری۔وہ ہندو۔مسلم سبھوں کے درمیان بیحد مقبول تھے۔ان کے گزر جانے سے ویشالی ضلع کے سماجی، علمی اور ملی شعبہ میں ایک خلا پیدا ہوگیا ہے جسے مستقبل میں پُر کرنا مشکل ہے۔حسین صاحب ملی جذبے سے سرشار تھے۔قوم کا مفاد ان کی نگاہ میں پہلی ترجیح تھی۔انہوں نے کبھی اپنے ذاتی مفاد کیلئے نہیں سوچا۔آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں تو یہ آنکھیں اشکبار ہیں۔وہ ہمارے محسنوں میں سے تھے۔ان سے بہت ہی گہرے مراسم تھے اور وہ بہت محبت رکھتے تھے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے (آمین)۔

مولانا عبدالصمد نعمانی اور پروفیسر علاؤالدین کی رحلت بڑا ملی خسارہ: امیر شریعت

پھلواری شریف 29 اکتوبر (پریس ریلیز) حضرت مولانا عبدالصمد نعمانی مہتمم جامعہ حسینیہ راؤرکیلا ورکن مجلس ارباب حل عقد امارت شرعیہ اور مشہور دانشور، امارت شرعیہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے سابق سکریٹری جناب پروفیسر علاء الدین صاحب پٹنہ کی رحلت یقیناً بڑا ملی خسارہ ہے، ان دونوں شخصیتوں نے مختلف جہتوں سے نمایاں دینی وملی اور علمی وادبی خدمات انجام دیں ہیں، دونوں کی وفات سے مجھے ذاتی طور پر بھی صدمہ پہونچا ہے، اللہ تعالیٰ دونوں کی بال بال مغفرت فرمائے، یہ باتیں امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے آج امارت شرعیہ کی میٹنگ روم میں تعزیتی نشست میں فرمائیں۔اس موقع پر امارت شرعیہ کے ناظم مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے تاثر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا عبدالصمد نعمانی امارت شرعیہ سے گہرا تعلق رکھتے تھے، آپ نے اڈیشہ خاص طور پر راؤرکیلا میں امارت شرعیہ کے نظام کو مستحکم رکھنے میں ہمیشہ اپنا تعاون دیا، جب بھی امارت شرعیہ کا کوئی وفد یا امارت شرعیہ کے کوئی ذمہ دار راؤرکیلا پہنچتے آپ بیحد قدردانی فرماتے ، اسی طرح جناب پروفیسر علاؤالدین نے مختلف یونیوسیٹوں میں ذمہ دران خدمت کے ساتھ اپنی صلاحیتوں سے امارت شرعیہ کو فائدہ پہنچایا اور اخیر وقت تک امارت شرعیہ سے قلبی وابستگی قائم رکھا، مولانا ضیاء الرحمن بر ہروا کا انتقال بھی قابل افسوس ہے، آپ بھی امارت شرعیہ کے خاص ہمدردوں میں تھے تینوں شخصیتوں کے لئے حضرت امیر شریعت مدظلہ نے دعاء مغفرت فرمائی اس تعزیتی نشست میں امارت شرعیہ کے قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی ، مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ ، ،مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت، مولانا احمد حسین مدنی

बिहार पुलिस अवर सेवा आयोग, पटना
5, हार्डिंग रोड, पटना–800001
(वेबसाईट https://bpssc.bihar.gov.in)

संदर्भ : विज्ञापन सं.-02/2025
विज्ञापन संख्या-02/2025 से संबंधित साक्षात्कार एवं Interview Call Letter संबंधी सूचना

बिहार पुलिस अवर सेवा आयोग द्वारा पर्यावरण, वन एवं जलवायु परिवर्तन विभाग, बिहार सरकार में ''वनों के क्षेत्र पदाधिकारी'' के पद पर नियुक्ति हेतु आयोजित साक्षात्कार के लिए Interview Call Letter एवं Personal Profile Sheet आयोग की वेबसाईट https://bpssc.bihar.gov.in के 'Forest Dept.' टैब पर दिनांक–30.10.2025 से उपलब्ध रहेगा। अभ्यर्थी अपना Interview Call Letter एवं संलग्न Personal Profile Sheet डाउनलोड कर लें।
(2) उपर्युक्त के सम्बन्ध में विस्तृत सूचना आयोग की वेबसाईट पर उपलब्ध है।

ह०/–
अध्यक्ष
बिहार पुलिस अवर सेवा आयोग,
पटना।
दिनांक : 29.10.2025

पत्र संख्या बि.पु.अ.से.आ./
परीक्षा-01-01/2025-857

بزمِ اردو قطر کے زیرِ اہتمام سالانہ مجلہ "تیور" کا اجرا اور محفلِ شعر وسخن کا انعقاد

حاجی پور (شبنم پروین) اردو ادب کی خدمت اور فروغ کے لیے سرگرم قطر کی قدیم ترین تنظیم بزمِ اردو قطر کی روایت ہے کہ وہ نہ صرف معیاری ادبی نشستوں کا اہتمام کرتی ہے بلکہ نئے لکھنے والوں کو بھی بھرپور موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرسکیں۔اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے، بزمِ اردو قطر کے زیرِ اہتمام سالانہ مجلہ "تیور" کے اجرا کی تقریب 24 اکتوبر بروز جمعہ، بیساکھی ریسٹورنٹ، وکرہ میں شاندار انداز میں منعقد ہوئی۔ڈاکٹر بسمل عارفی اور احمد اشفاق کی ادارت میں شائع ہونے والا سالانہ مجلہ "تیور" اردو ادب کے میدان میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔اس کے صفحات میں دنیا کے مختلف ممالک سے منتخب شعرا کا کلام ان کے تعارف کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے، جس سے یہ رسالہ اردو کے بین الاقوامی رشتے کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ "تیور" نہ صرف ایک ادبی مجموعہ ہے، بلکہ یہ اردو قاری کے لیے ایک فکری اور جذباتی سفر بھی ہے۔
مدیران نے اس موقع پر اعلان کیا کہ اگلا شمارہ نظموں پر مشتمل خصوصی ایڈیشن ہوگا، جس میں دنیا بھر کے اردو شعرا کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔یہ پہلا موقع تھا جہاں اردو کے ساتھ ہندی کی شاعرات مانشی شرما وینیتا راٹھور اور وندنا راج نے بزم کی محفل میں شرکت کی اور گنگا جمنی تہذیب کو فروغ عطا کیا۔ ابتدائی نظامت کا فریضہ احمد اشفاق بزم اردو قطر کے (جنرل سکریٹری) نے انجام دیا جنہوں نے اپنی دلکش گفتگو سے محفل کا ماحول سازگار بنایا۔جبکہ مشاعرے کے حصے کی نظامت راقم اعظمی بزم اردو قطر کے (نائب جنرل سکریٹری) نے اپنے شائستہ، پُراثر اور جاندار انداز میں کی اور نظامت کے دوران انہوں نے نہ صرف شعرا کا تعارف کروایا بلکہ مشاعرے کو بہتر بنائے رکھنے کے لیے سامعین اور شعراء کے درمیان ایک کڑی کا کام کیا۔محفل کی صدارت ممتاز شاعر وادیب ڈاکٹر ندیم جیلانی دانش نے فرمائی۔مہمانِ خصوصی کے طور پر محترمہ ثمرین ندیم ثمر نے شرکت فرمائی، جنہوں نے اپنی شعری کاوشوں سے اردو کو نئی فکری جہت عطا کی۔مہمانِ اعزازی شیخ تنویر احمد، جو قطر کے سماجی وادبی حلقوں میں ایک باوقار نام ہیں، نے اپنے خطاب میں اردو زبان کے فروغ اور بزمِ اردو قطر کی خدمات کو سراہا۔انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ قطر جیسے ملک میں اردو ادب کو نہ صرف پذیرائی مل رہی ہے بلکہ یہاں کی نئی نسل بھی اس زبان سے اپنی وابستگی برقرار رکھے ہوئی ہے۔محفل میں قطر کے علمی وادبی حلقوں کے معزز ارکان بھی شریک ہوئے، جن میں محفوظ حسن، ڈاکٹر سکندر آفتاب، علی اشہد، اریب اشفاق، ریحان شبیر، گوہر الطاف، جاوید احمد، معاذ اصلاحی، حمزہ اصلاحی، اور زید بسمی معظم ندوی شامل تھے۔منتخب شعرا اور اُن کے اشعار

محمد مشیر الدین
غیر حاضر رہے جو سکریٹری، چڑ چڑا میرا باس رہتا ہے
جب سے آمد ہوئی ہے ای ڈی کی، اس کا گھر تاس ناس رہتا ہے

ممنون احمد بنگش
یہ کہاں ماں باپ کے وہم وگماں میں تھا کبھی
جب ضعیفی آئے گی وہ بے مکاں ہوجائیں گے

اجمل بسمی
پوچھتے ہیں یہ لوگ حیرت سے
آپ کیسے یہاں تلک پہنچے

مانشی شرما
کرو اگر پیار شدت سے تو بتلانا ضروری ہے
حُسن کا ذکر ہو جب بھی تو اترانا ضروری ہے

اظفر گردیزی
خونِ دل آنکھ سے ٹپکا تو بھری مانگ مگر
غم کو اعزاز بنا کر بھی تسلی نہ ہوئی

وینیتا راٹھور
ہوا میں رونق ہے، اجالا ہے، چمن بھی ہے
مگر دلوں کو چھو سکے وہ ہندوستان کہاں

طاہر جمیل
آئینے کا محل جو بناتے ہیں وہ
سنگ بازی کا کرتے تماشا نہیں

وندنا راج
ایک تصویر بیاں کر دیتی ہے سو حال دیوانے کے
ایک مسکراہٹ بتا دیتی ہے سو جنجال زمانے کے

راقم اعظمی
مجھ کو خوشبو کی طرح یار تری پرچھائیاں
چھو کے گزری ہے کئی بار تری پرچھائیاں

رضا حسین رضا
جلدی اسکول چھوڑنے کی یہ ملی سزا
اک دور کی کزن سے مرا ہو گیا نکاح

اطہر اعظمی
جو نگاہ سے گرے ہوں وہ حضرات
پاس ہو کر بھی نہ دکھائی دیں

اشفاق دیشمکھ
بولی بیگم خوش ہوئے میکے مرے جانے کے بعد
دیکھتی ہوں آپ کو میں آج گھر آنے کے بعد

قیصر مسعود
تیری یادوں کے سرد موسم میں
اوڑھ لی ہے ردا اداسی کی

آصف شفیع
محبت اپنے رستوں کا تعین خود ہی کرتی ہے
جنہیں ملنا ہو، ملنے کے بہانے ڈھونڈ لیتے ہیں

منصور اعظمی
میں اپنی ساری خوشیاں دوستوں میں بانٹ دیتا ہوں
کسی کو بھی مگر اپنا شریکِ غم نہیں کرتا

احمد اشفاق
لذتِ ہجر مکمل نہیں ہونے دیتا
اپنی آنکھوں سے وہ اوجھل نہیں ہونے دیتا

ندیم ماہر
الجھا ہوں جسم وروح کے اک امتحان میں
خوشبو ہو جیسے قید کسی عطر دان میں

عتیق انظر
پیڑوں میں جیون ہوتا ہے
پیڑ کبھی مت کاٹو
انڈوں میں بھی جان چھپی ہے
انڈے کبھی مت کھاؤ
جانوروں پر رحم کرو تم
ان کو کبھی مت مارو
لیکن جس انسان کی خاطر
یہ سارا سنسار بنا ہے
چھوٹ ہے تم کو
اس انسان کو جتنا چاہو
مارو کاٹو

اے امن کے دعوے دارو
ثمرین ندیم ثمر
ایک بس تیرا ساتھ کافی ہے
مختصر پھر حیات کافی ہے

ڈاکٹر ندیم جیلانی دانش
گھروندا برف کا یہ مسکنِ آدم نہیں لگتا
جو تم ہو دور تو اچھا کوئی موسم نہیں لگتا

آخر میں صدرِ محفل ڈاکٹر ندیم جیلانی دانش نے اپنا کلام پیش کیا ساتھ ہی تفصیلی خطاب میں فرمایا کہ مشاعرے کا انفیکشن خوشگوار انداز میں پھیل رہا ہے اور یہ خوشبو بزمِ اردو قطر کے ذریعے زندہ ہے۔
آج کی محفل میں ہندی اور اردو دونوں زبانوں کا حسین سنگم دیکھنے کو ملا، جس نے یہ ثابت کیا کہ ادب کسی مذہب یا سرحد کا پابند نہیں۔ 'تیور' ایک مجلہ نہیں، ایک احساس ہے جو اردو کے عالمی منظر نامے کو نئی جہت دے رہا ہے۔اس کے مدیرانِ محترم ڈاکٹر بسمل عارفی اور احمد اشفاق مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے نہ صرف زبان کی خدمت ہی نہیں کی بلکہ اہلِ قلم کو ایک عالمی پلیٹ فارم مہیا کیا۔ مجھے خوشی ہے کہ بزمِ اردو قطر اپنے روایتی وقار کو برقرار رکھتے ہوئے، نئی نسل کے لیے اردو کو محبت، تہذیب، اور علم کی زبان بنا رہی ہے۔میرا یقین ہے کہ جب تک ایسی محفلیں قائم ہیں، اردو کی شمع کبھی مدھم نہیں ہوگی۔آخر میں اطہر اعظمی بزم اردو قطر کے (نائب صدر) نے نہایت خوبصورت انداز میں اظہارِ تشکر کیا۔

مسلمان ترقی کو سامنے رکھ کر ووٹ دیں: شاہد انصاری

پٹنہ 29 اکتوبر (پریس ریلیز) جے ڈی (یو) کے سینئر لیڈر شاہد انصاری نے منہار عبداللہ چک میں امیس کشواہا کے حق میں رابطہ مہم چلاتے ہوئے کہا ہے کہ بہار کے مسلمان اس بار ترقی کے ایشو پر ووٹنگ کریں گے اور یہ دیکھیں گے کہ کون سی پارٹی اور کون امیدوار مسلمانوں کے ساتھ ہے اور کون حقیقی معنوں میں اس کیلئے مخلص وہمدرد ہے۔انہوں نے کہا کہ مائی سمیکرن مسلمانوں کیلئے دھوکہ ہے جس سے مکمل طور پر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ شاہد انصاری نے کہا کہ اس بار اسمبلی انتخابات میں ریاست کے سبھی مسلمان ترقی کے ایجنڈے پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ان کے حق میں ووٹ دیں گے اور ایک بار پھر ان کے مضبوط ومحفوظ ہاتھوں میں بہار کا اقتدار سونپیں گے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے مسلمانوں کے حق میں بے شمار ترقیاتی منصوبوں کو منظوری دی اور انہیں نافذ العمل بھی بنایا۔جس کے نتیجے میں سبھی طبقوں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو بھی ترقی کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہو رہے ہیں اور بلاشبہ مسلمانوں کی ترقی کی راہیں ہموار ہو رہی ہیں۔نتیش کمار نے اپنے دور اقتدار میں 9000 قبرستانوں کی گھیرابندی کرادی۔مدارس اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ کردیا۔814 ملحقہ مدارس کو گرانٹ کے زمرے میں شامل کروایا۔ دس ہزار تعلیمی مراکز قائم کردیئے ۔سبھی اضلاع میں اقلیتی ہاسٹل قائم کردیئے۔ سبھی اضلاع میں اقلیتی رہائشی اسکول کے قیام کا تاریخی فیصلہ کیا اور دو اضلاع دربھنگہ اور کشن گنج میں پڑھائی بھی شروع ہوگئی۔سابقہ حکومتوں نے مسلمانوں کے مسائل پر توجہ نہیں دی اور نہ ہی انکے حل کیلئے سنجیدہ کوششیں کی ۔اس لئے مسلمان کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور ترقی کے نام پر نتیش کمار کے حق میں ووٹ دیں۔ا

دہلی پولس میں 7565 کانسٹبل عہدوں کیلئے فارم 31 اکتوبر تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) نے دہلی پولس میں کانسٹبل (ایگزیکیوٹیو) کے 7565 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔مرد وخواتین دونوں امیدوار درخواست دینے کے اہل ہیں۔ان عہدوں پر بحالی کے خواہش مند اہل امیدوار آفیشیل ویب سائٹ https://ssc.gov.in پر جا کر 31 اکتوبر 2025 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے 12 ویں یا مساوی درجہ پاس ہونا چاہئے۔ ہلکے موٹر وہیکل ڈرائیونگ کا لائسنس ہو۔امیدواروں کی عمر 18 سے 25 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ ملے گی۔امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 100 روپے ادا کرنے ہوں گے۔جب کہ ایس سی، ایس ٹی، خواتین، معذور طبقہ اور سابق فوجی کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔محنت سے کامیابی ملتی ہے۔جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کیلئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کیلئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کیلئے محنت شرط ہے۔محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہوجاتی ہے۔طلبا وطالبات دل وجان سے محنت کریں۔کامیابی ضرور ملے گی۔میری دعائیں اور نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

GOVT. OF BIHAR

BIHAR COMBINED ENTRANCE COMPETITIVE EXAMINATION BOARD
I.A.S. Association Building, Near Patna Airport, Patna-14.

Website : bceceboard.bihar.gov.in / Helpdesk : helpdesk.bceceboard@bihar.gov.in

POST GRADUATE MEDICAL ADMISSION COUNSELLING (PGMAC)-2025
for MD / MS / PGD / DNB (Degree & Diploma) in Govt./ Private Medical Colleges of Bihar

Advt. No.- BCECEB(PGMAC)-2025/02 Dated : 29.10.2025

Notice for Online Application & Choice Filling

Registration and Submission of Online Application are invited from interested qualified NEET(PG)-2025 candidates on the basis of the Merit List of NEET (PG)-2025 for appearing in the Post Graduate Medical Admission Counselling (PGMAC)-2025 in order to select candidates for admission to the FIRST YEAR of the following Post Graduate Degree/ Diploma / DNB (Degree & Diploma) Courses in Govt./ Private Medical Colleges of Bihar State;

(i) MD / MS / PG Diploma (PGD) /DNB (Degree & Diploma) Courses in Govt. Medical Colleges viz. Patna Medical College, Patna, Darbhanga Medical College, Darbhanga, Nalanda Medical College, Patna, A.N.M. Medical College, Gaya, JKTMC Madhepura, J.L.N.M.C., Bhagalpur, S.K.M.C., Muzaffarpur, IGIMS Medical College, Patna, B.M.I.M.S., Pawapuri, Nalanda and G.M.C., Bettiah, S.H., Motihari, S.H. Chapra, LNJP S.H. Bhagalpur, BIMHAS Koilwar Bhojpur /LNJPH Patna, S.H. Nalanda, S.H. Nawada, S.H. Madhubani, S.H. Khagaria, S.H. Araria, S.H. Sitamarhi, S.H. Banka, S.H. Samastipur, S.H. Jehanabad, S.H. Siwan, S.H. Sheohar, S.H. Sasaram, S.H. Lakhisarai, S.H. Hajipur, S.H. Muzaffarpur, S.H. Bhojpur, Ara, S.H. Gopalganj, S.H. Begusarai for the session 2025.

(ii) MD / MS Degree Courses in Private Medical Colleges viz. K.M.C. Katihar, M.G.M.M.C. Kishanganj, Narayan Medical College & Hospital Sasaram, M.M.C. Madhubani, NSMC&H Bihta, L.B.K.M.C. & H. Baijnathpur, Saharsa for the session 2025.

2. **Date of online Registration & submission of Application-cum- Choice Filling / Editing of Application Form data (Round-1 & Round-2) will start from 31.10.2025 and close on 06.11.2025 (10.00 pm).**

3. Eligibility criteria for counselling, Fee payment procedure, instructions, Choice filling and other details are available in the prospectus of PGMAC-2025 and the **related Advertisement No.- BCECEB (PGMAC)-2025/01 dated 29.10.2025 respectively, which can be downloaded from the Board's website bceceboard.bihar.gov.in.**

Controller of Examination

یاد کئے گئے مقبول ترین ناولٹ "چھوٹی بہو" کے خالق ڈاکٹر ابن فرید

بھاگلپور 29 اکتوبر (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، بھاگلپور کے زیر اہتمام گزشتہ شام نوشین جہاں کی رہائش گاہ پر شاہ جوش ایاغ کی صدارت میں ڈاکٹر ابن فرید کی یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر انجمن باغ و بہار کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے ڈاکٹر ابن فرید کے حیات وفن کے حوالے سے کہا کہ ڈاکٹر ابن فرید کا شمار اردو ادب کے معتبر ادیبوں میں ہوتا ہے۔ وہ پہلو دار شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ایک وقت افسانہ نگار، ناول نگار، تنقید نگار، ادیب، خواتین کے ادب، انشائیہ نگار، صحافی، مترجم اور بچوں کے ادیب تھے۔ انہوں نے اپنی تنقیدی بصیرت سے اردو دنیا کو کافی متاثر کیا۔ انکا اصل نام محمود مصطفیٰ صدیقی تھا۔ 28 اکتوبر 1925ء کو بارہ بنکی میں پیدا ہوئے اور وفات 9 مئی 2003ء علی گڑھ میں۔ والد کا نام شیخ فرید احمد تھا۔ انہوں نے نفسیات، انگریزی اور عمرانیات میں ایم اے کیا اور پھر عمرانیات سے پی ایچ ڈی بھی کیا۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پروفیسر ہوئے۔ انکی تصانیف میں یہ جہاں اور رہے، چھوٹی بہو، نیرنگ نظر، چہرہ پس چہرہ، میں، ہم اور ادب، ادب داد طلب، نگینے، تحسین قدر، میں کا تعاقب، بچے کی تربیت، گھریلو جھگڑے، زندگی کا سلیقہ، ہم کیسے رہیں، گھمنڈی گرگٹ، تھوک کا مکان، صوابدید وغیرہ ہیں۔ انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے۔ ماہنامہ معیار، ماہنامہ ادیب، علی گڑھ، ماہنامہ دانش، رامپور کے مدیر رہے۔ نشست میں شامل جوش ایاغ، محمد شاداب عالم، محمد محبوب عالم، محمد تاج الدین، محمد عامر پرویز موجود تھے۔

کشن گنج کو تیز رفتار ریل لنک کی ضرورت: اویسی

کشن گنج 29 اکتوبر (محمد عظیم الدین) کشن گنج اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے کہا"... سیمانچل کو فوری طور پر تیز رفتار ریل لنک کی ضرورت ہے، اور ہم اس کے لیے لڑیں گے۔" اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے یہ ریمارکس راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے تیجسوی یادو کو چیلنج کرتے ہوئے کہی، جو بہار کے دورے پر تھے۔

ایس ایس بی اور جسٹ رائٹ فور چلڈرین نے ووٹر بیداری ریلی نکالی

اراریہ 29 اکتوبر (مشتاق احمد صدیقی) ضلع کے نرپت گنج بلاک میں جاگرن کلیان بھارتی فوربس گنج، جسٹ رائٹ فار چلڈرن نئی دہلی، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اراریہ، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی اراریہ، ایس ایس بی 56 ویں بٹالین ہوم منسٹری آف انڈیا گورنمنٹ بتھناہا، بسمتیا پولس ایڈمنسٹریشن اور بسمتیا پولس ایڈمنسٹریشن سمیت مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ بچوں کی شادی سے پاک، انسانی اسمگلنگ سے پاک، منشیات سے پاک اور ووٹ بیداری مہم کے تحت ایک شاندار ریلی الیفیض ماڈل اکیڈمی کے کیمپس سے نکالی گئی۔ پروگرام کی صدارت بسمتیا تھانہ کے سربراہ سنیل کمار نے کی۔

پروگرام کی نظامت جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج کے صدر سنجے کمار نے کی۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے پی ایل بی ونئے کمار ٹھاکر، جاگرن کلیان بھارتی کے ڈی سی دیپک کمار پاسوان، سی ایس ڈبلیو انکش کمار یادو، اکیڈمی کے چیئرمین ڈاکٹر احمد اللہ، ہیڈ ماسٹر محمد حسن گیر خان، اور سماجی کارکن پریم ساگر عرف سشیل نے لوگوں کو ووٹنگ کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومتی نظام میں لوگوں کو اپنے انتخاب کا مکمل حق حاصل ہے۔ اس حق کے تحت 11 نومبر کو اپنا جمہوری حق استعمال کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع میں مختلف مقامات پر ووٹنگ بیداری مہم چلائی جارہی ہے۔ معزز سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی اراریہ نے بھی اس پروگرام میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ پروگرام میں بیداری ریلی کو بسمتیا ہائی اسکول سے اسٹیشن ہاؤس آفیسر، بسمتیا اور ایس ایس بی او پی انچارج نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور بیداری ریلی بسمتیا بازار سے ہوتی ہوئی تھانہ کے احاطے میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس ریلی میں اسکول کے بچوں نے اہم کردار ادا کیا۔

تین روزہ پرکاش اتسو 3 نومبر سے شروع

کشن گنج 29 اکتوبر (محمد عظیم الدین) (ستگورو نانک پراگٹیہ ۔مٹی دھوند جگ چنن ہوا) پرکاش اتسو-2025 کے مبارک موقع پر، 556 ویں گرو نانک گرو پورب، گرودوارہ شری گرو سنگھ سبھا (کشن گنج) کی طرف سے۔ بہت بہت مبارکباد۔ آپ اور آپ کے اہل خانہ کو 5 نومبر 2025 کو ہونے والے اس پروگرام میں شرکت کے لیے دل کی گہرائیوں سے مدعو کیا جاتا ہے۔ 3 نومبر 2025 کا پروگرام درج ذیل ہے: - شری اکھنڈ پاتھ کا آغاز پیر کیرتن دربار (AM00:10) 4 نومبر 2025، شہر کیرتن شام PM00:6 سے PM30:12 منگل کیرتن دربار شام PM00:6 سے 5 نومبر 2025، بھوگ شری اکھنڈ پاتھ بدھ کیرتن دربار اور دعا (راگی گروپ کی طرف سے دوپہر 30:1 بجے) گرو کا لنگر (PM00:1) کیرتن دربار (PM00:7 تا PM00:9) راگی گروپ- بھائی راجندر سنگھ سیج جموں والے مبلغ - بھائی گگندیپ سنگھ (تخت پٹنہ صاحب والے) - گروندر سنگھ گروندر سبھا، گروندر سنگھ، گروندر سبھا راگی کشن گنج منیجر: کمیٹی گرودوارہ شری گرو سنگھ شوبھا کشن گنج (بہار)

کانگریس کسی مسلمان کو نائب وزیر اعلیٰ بنائے گا: پپو یادو

کشن گنج 29 اکتوبر (محمد عظیم الدین) کشن گنج میں انتخابی ریلی میں حرارت دیکھی گئی۔ پپو یادو نے کہا کہ کانگریس کسی مسلمان کو نائب وزیر اعلیٰ بنائے گا، جب کہ کنہیا کمار نے سیدھے امیت شاہ پر حملہ کیا۔ قمر الہدی کی حمایت میں بھیڑ جمع ہوگئی۔ کانگریس قائدین کے بیانات نے سیاسی گرمی کو بڑھا دیا۔

انتخابات کے پیش نظر ای وی ایم کی دوسری تربیت مکمل

اراریہ 29 اکتوبر (مشتاق احمد صدیقی) ای وی ایم کی دوسری رینڈ مائزیشن متعلقہ اسمبلی حلقہ سے مقابلہ کرنے والے امیدواروں اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے تعینات ایک مشاہد (اوبزرور) کی موجودگی میں ریٹرننگ آفیسر کے ذریعے کی جاتی ہے۔ پہلی رینڈ مائزیشن کے بعد، اسمبلی حلقہ کی طرف سے فراہم کردہ ای وی ایم کو تصادفی طور پر پولنگ مرکزوں کو مختص کیا جاتا ہے، اور باقی EVMs اور VVPATs کو پولنگ مرکز کے لئے مختص کرنے کے بعد محفوظ کیا جاتا ہے۔ یہ محفوظ مشینیں ناقص مشینوں کے متبادل کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ دوسری رینڈ مائزیشن کا عمل الیکشن کمیشن آف انڈیا کے EVM مینجمنٹ سسٹم (EMS) پورٹل کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ای وی ایم کے دوسرے بے ترتیب ہونے کے لیے تفصیلی رہنما خطوط "الیکٹرانک ووٹنگ مشین مینوئل" میں بیان کیے گئے ہیں، جو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ www.eci.gov.in/evm&vvpat//:ht پر دستیاب ہے۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات، 2025 کے سلسلے میں، متعلقہ ریٹرننگ افسر کی طرف سے 46-نرپت گنج، 47-رانی گنج (ایس سی)، 48-فاربس گنج، 49-اراریہ، 50-جوکیہاٹ، اور 51-سکٹی اسمبلی حلقوں کے لئے دوسری ترتیب کاری کل 2025.10.29 کو صبح 00:11 بجے پرمان آڈیٹوریم (NIC) میں تمام امیدواروں، ان کے نمائندوں اور اوبزرورز کی موجودگی میں کی گئی۔ دوسری رینڈ مائزیشن کی تکمیل کے بعد، فی پولنگ مرکز پر مختص ای وی ایم کی فہرست اور ریزرو ای وی ایم کی فہرست تمام مقابلہ کرنے والے امیدواروں کے ساتھ شیئر کی گئی۔ ان ای وی ایم کا استعمال 'پولنگ ڈے' پر متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں پر کیا جائے گا۔

آبزرور نے کل رات اچانک معائنہ کیا

اراریہ 29 اکتوبر (مشتاق احمد صدیقی) بہار اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی

طرف سے تعینات اخراجات کے مشاہد (اوبزرور) ڈاکٹر دنیش کمار جانگڈ نے انتظامات اور طریقہ کار کا جائزہ لینے کے لیے 28-29 اکتوبر کی درمیانی رات کو اراریہ، جوکیہاٹ اور سکٹی میں مختلف مقامات پر تعینات اسٹیٹک نگرانی ٹیموں (SSTs) کا اچانک معائنہ کیا۔ اخراجات کے مبصر (اوبزرور) ڈاکٹر جانگڈ نے اراریہ اسمبلی حلقہ کے گوڑھی چوک، منٹو چوک اور بیر گاچھی میں اسٹیٹک ٹیموں اور سکٹی اسمبلی حلقہ کے ہتنا چوک، رانی پل اور پہاڑا چوک میں اسٹیٹک نگرانی ٹیموں کی جانچ کے لئے مذکورہ جگہوں کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ غور طلب ہے کہ الیکشن کمیشن کے ذریعہ انتخابی اخراجات کی زیادہ سے زیادہ فی کس امیدوار کے لئے 40 لاکھ کی حد طے کی گئی ہے۔ اخراجات کی اس حد کی نگرانی کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ اخراجات کے مبصرین کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف مقامات پر اسٹیٹک نگرانی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو ان چوکیوں سے گزرنے والی گاڑیوں کی چیکنگ کرتی ہیں اور نقدی یا دیگر اشیاء کی غیر قانونی نقل وحرکت پر نظر رکھتی ہیں۔ اراریہ ضلع میں ایسے 18 چیک پوائنٹس ہیں جہاں کل 54 ٹیمیں آٹھ گھنٹے کی شفٹوں میں دن رات کام کر رہی ہیں۔

ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد ضلع میں 302.51 لاکھ روپے ضبط

بیگوسرائے، 29 اکتوبر (نورعالم)۔ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے مثالی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد ضلع انتظامیہ نے اپنی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ انفورسمنٹ ایجنسیاں منصفانہ اور تعمیل رائے دہی کو یقینی بنانے کے لیے ضلع کے تمام ساتوں اسمبلی حلقوں کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں بدھ کو مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے جس کے نتیجے میں بڑی مقدار میں نقدی، شراب، منشیات اور قیمتی دھاتیں ضبط کی گئیں۔ جب سے ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہوا ہے، ضلع میں کل 302.51 لاکھ روپے کی رقم ضبط کی گئی ہے۔ اس میں نقدی، شراب، منشیات، قیمتی دھاتیں اور مختلف قسم کی مفت چیزیں شامل ہیں۔ نقد رقم: 7.96 لاکھ روپے، شراب: 178.96 لاکھ روپے، منشیات: 97.43 لاکھ روپے، قیمتی دھاتیں: 12.69 لاکھ روپے، مفت چیزیں/ دیگر اشیاء: 5.46 لاکھ روپے، کل ضبطی: 302.51 لاکھ روپے۔ انتخابی عمل کو شفاف بنانے کے لیے انتظامیہ متحرک۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس، محکمہ ایکسائز، محکمہ انکم ٹیکس، نارکوٹکس بیورو، کسٹمز اور فلائنگ اسکواڈ کی مشترکہ ٹیمیں مسلسل تحقیقاتی مہم چلا رہی ہیں۔

آر جے ڈی امیدوار نریندر کمار عرف بوگو سنگھ کی عوامی رابطہ مہم جاری

بیگوسرائے، 29 اکتوبر (نورعالم)۔ عظیم اتحاد کے آر جے ڈی امیدوار نریندر کمار عرف بوگو سنگھ نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ سشیل نگر، امرور، مہاتر پور، رتولی، بنود پور، باگبرا، کریچک، فتح پور، سنگھاول، پنچ بھا، چندواڑہ، کھمیل، کھہ پور، چھپور، چھاپور میں عوامی رابطہ مہم چلائی۔ مختلف مقامات پر ان کے حامیوں نے پھولوں کے ہار پہنائے۔ ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے نریندر کمار عرف بوگو سنگھ نے ان پر زور دیا کہ وہ جمہوریت کے اس عظیم میلے میں شرکت کر کے جمہوریت کو مضبوط کریں۔ جمہوریت کا یہ میلہ ہر پانچ سال میں صرف ایک بار آتا ہے اور ملک کی سمت اور حالت دونوں کی کہانی لکھتا ہے۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ تیجسوی یادو کے ہاتھ مضبوط کریں تاکہ انہیں وزیر اعلیٰ بنایا جائے تاکہ وہ اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے لیے ایک نیا بہار بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن کے پاس کوئی ترقیاتی ایجنڈا نہیں ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں سرمایہ دار خوب پھلے پھولے جبکہ غریب، لاچار اور مظلوم بے حال ہو گئے۔ ان کے دکھ درد اور تکالیف کو نہیں سنا گیا۔ بندوق مافیا، شراب مافیا اور لینڈ مافیا کے ساتھ ملی بھگت سے ہمارے حامیوں کو غیر ضروری طور پر ڈرایا جا رہا ہے۔ مٹھیانی اسمبلی کے لوگ اس سے ڈرنے والے نہیں ہیں، مٹھیانی اسمبلی کے لوگ امن وامان کو پسند کرتے ہیں اور میں تمام مذاہب کے لوگوں کا احترام کرتا ہوں، ہمارے لیے عوام خدا کی طرح ہے۔ اس موقع پر سوجیت بھگت، منوج پودار، نونیت کمار، روشن کمار، کیشو کمار، ہنجالا، شیوم، کنہیا کمار سہجا نند یادو، منوج سنگھ، منٹون کوور، بنیت کمار، سابق ہیڈ مین گلف، نیول مہتو، اروند یادو، چندن سنگھ، مکیش یادو، راجیو چوان سنگھ، راجیو سنگھ، راجیو سنگھ، راجیو سنگھ، راجو سنگھ، منٹون کوور اور دیگر موجود تھے۔ ڈپٹی ہیڈ مین منوج کمار مہتو، سدھیر یادو، مینا دیوی، برجو پاسوان، اونیش سنگھ، پنکج کمار سنگھ، راجا رام پاسوان، شنکر پاسوان ادے پنڈت، انشو کمار، تتن کمار ابھجیت کمار وغیرہ موجود تھے۔

برونی ریفائنری میں ویجیلنس بیداری ہفتہ کا آغاز

بیگوسرائے، 29 اکتوبر (نورعالم)۔ انڈین آئل برونی ریفائنری ٹاؤن شپ میں ویجیلنس بیداری ہفتہ 2025 کا افتتاح ستیہ پرکاش، ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور ریفائنری چیف نے کیا، جس نے تمام ملازمین کو دیانتداری کا عہد دیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹس اور کور گروپ) سنجے رائےجادہ نے انڈین آئل کے چیئرمین اے ایس کا ایک پیغام شیئر کیا۔ ساہنی، چیف جنرل منیجر (پروجیکٹس)، جی آر کے۔ مورتی، ڈائریکٹر (ریفائنریز) اور پائپ لائنز کے اضافی چارج کے ساتھ، شری اروند کمار، اور چیف جنرل مینیجر (ہیومن ریسورس) بھاسکر ہزاریکا نے سینٹرل ویجیلنس آفیسر، اننت کمار سنگھ کا ایک پیغام شیئر کیا۔ حلف برداری کی تقریب کے دوران، ستیہ پرکاش نے تمام ملازمین پر زور دیا کہ وہ خود کفیل ہندوستان کی تعمیر کے لیے دیانتداری، نظم وضبط اور لگن کے ساتھ کام کریں۔ چیف جنرل منیجر (ٹیکنیکل)، ایس کے۔ سرکار، ڈپٹی کمانڈنٹ (سی آئی ایس ایف)، آئی او او اے کے سکریٹری وجے بھگوڑے، ونود کمار، جنرل منیجر، دیگر سینئر افسران، ڈی جی آر ملازمین، اور دیگر موجود تھے۔ پروگرام کے اختتام پر، ستیہ پرکاش نے عام لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ویجیلنس بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ جانکاری بارونی ریفائنری کی کارپوریٹ کمیونیکیشن آفیسر اریتا پٹیل نے دی۔

گذشتہ دو ماہ سے کانگریس امیدوار کی پدیاترا جاری

بیگوسرائے، 29 اکتوبر (نورعالم)۔ انتخابی مہم کے درمیان جیسے جیسے پولنگ کی تاریخ قریب آرہی ہے، امیدواروں کی عوامی رابطہ مہم زور پکڑتی جارہی ہے۔ 146 ویں امہانتمپ اسمبلی حلقہ میں بھی انتخابی اثر محسوس کیا جا رہا ہے۔ عظیم اتحاد کی حمایت یافتہ کانگریس امیدوار مسلسل ووٹروں سے رابطے میں ہیں۔ گذشتہ دو مہینوں سے وہ پدیاترا کے ذریعے ووٹروں سے مسلسل آشیرواد حاصل کر رہی ہیں۔ ان دوروں کے دوران ان کے ساتھ حامیوں اور پارٹی کارکنوں کا ایک بڑا ہجوم تھا۔ اپنی بات چیت کے دوران وہ پرجوش اور پراعتماد نظر آئیں۔ آج وہ کھمہار کے تتھوا اور میونسپل کارپوریشن علاقے کے پہاڑ چک محلے میں مقامی لوگوں سے ملاقات کر رہی تھیں۔ ڈور ٹو ڈور مہم کے معاملے میں وہ دوسرے امیدواروں سے بہت آگے دکھائی دیتی ہیں۔ اس دوران سابق ایم ایل اے امیتا بھوشن، وجے سنگھ، انل سنگھ، نیپو سنگھ، سرپنچ ارون کمار، پنچایت سمیتی سنیل کمار سنگھ، مکیش سنگھ، شیاسندر پاسوان، سیارام یادو، پپو سنگھ، سنجے کمار، گھنشیام سنگھ، اشوک کمار سنگھ، سوریندر سنگھ، پرنس سنگھ، کریندر سنگھ، کریندر سنگھ، پرنس سنگھ سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

لاپتہ راج مستری کی لاش تالاب سے برآمد، علاقے میں سنسنی

سنگھواڑہ دربھنگہ 29 اکتوبر (محمد مصطفی) سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے نگر پنچایت بھرواڑہ واقع پن پی

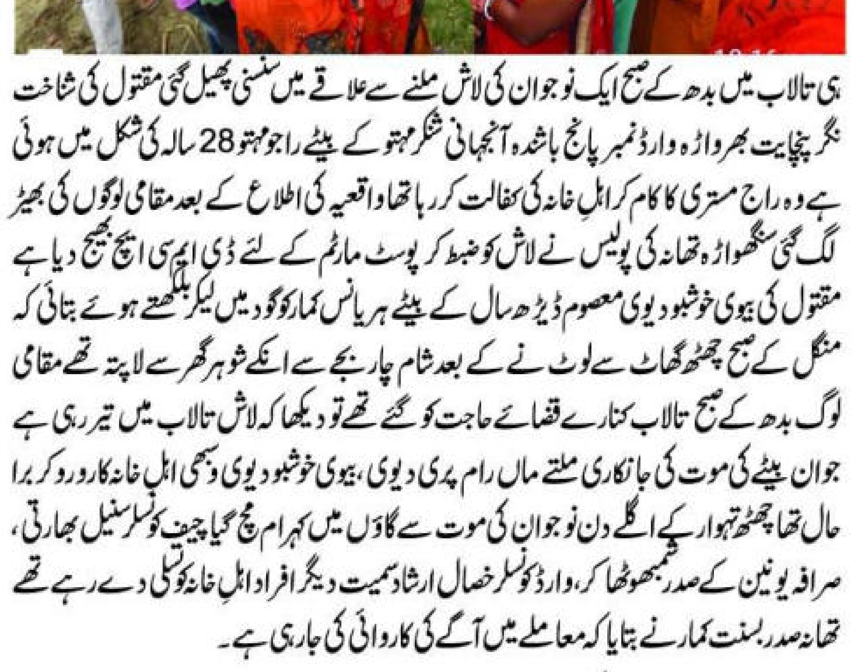

ہی تالاب میں بدھ کے صبح ایک نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی مقتول کی شناخت نگر پنچایت بھرواڑہ وارڈ نمبر پانچ باشندہ آنجہانی شنکر مہتو کے بیٹے راجو مہتو 28 سالہ کی شکل میں ہوئی ہے وہ راج مستری کا کام کر اہل خانہ کی کفالت کر رہا تھا واقعیہ کی اطلاع کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ لگ گئی سنگھواڑہ تھانہ کی پولیس نے لاش کو ضبط کر پوسٹ مارٹم کے لئے ڈی ایم سی ایچ بھیج دیا ہے مقتول کی بیوی خوشبو دیوی معصوم ڈیڑھ سال کے بیٹے ہریانس کمار کو گود میں لیکر بلکھتے ہوئے بتائی کہ منگل کے صبح چھٹھ گھاٹ سے لوٹنے کے بعد شام چار بجے سے انکے شوہر گھر سے لاپتہ تھے مقامی لوگ بدھ کے صبح تالاب کنارے قضائے حاجت کو گئے تھے تو دیکھا کہ لاش تالاب میں تیر رہی ہے جوان بیٹے کی موت کی جانکاری ملتے ماں رام پری دیوی، بیوی خوشبو دیوی و سبھی اہل خانہ کا رو رو کر برا حال تھا چھٹھ تہوار کے اگلے دن نوجوان کی موت سے گاؤں میں کہرام مچ گیا چیف کونسلر سنیل بھارتی، صرافہ یونین کے صدر شمبھو ٹھاکر، وارڈ کونسلر خصال ارشاد سمیت دیگر افراد اہل خانہ کو تسلی دے رہے تھے تھانہ صدر بسنت کمار نے بتایا کہ معاملے میں آگے کی کاروائی کی جارہی ہے۔

نورالدین زنگی کی 81 علی نگر اسمبلی حلقہ کے کئی علاقوں میں عوامی رابطہ مہم

دربھنگہ 29 اکتوبر (اعجاز احمد) جیسے جیسے انتخابات کی تاریخیں قریب آرہی ہیں، اسمبلی حلقہ سے سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا کے تجربہ کار امیدوار ایڈوکیٹ نورالدین زنگی کو زبردست حمایت مل رہی ہے۔ گذشتہ دنوں انہوں نے ایک وسیع عوامی رابطہ مہم کے دوران علی نگر اسمبلی حلقہ کے گرول، مرزاپور، مدریا، بیکا، داد پٹی میں عوام سے ملاقات کی۔ ہر گھر، ہر گلی، ہر محلے میں لوگوں کا جوش وخروش اور حمایت اس بات کا ثبوت ہے کہ علی نگر کے لوگ تبدیلی کو قبول کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ اس بار عوام آواز ایک ایسے لیڈر کا مطالبہ کر رہی ہے جو عوام کے درمیان رہتا ہو، ان کے ساتھ چلتا ہو، ان کے لیے لڑتا ہو، انصاف اور برابری کی بات کرتا ہو ان کا کہنا ہے کہ وہ برسوں سے وعدے سنتے رہے ہیں لیکن اب وہ اپنے حلقے میں ہمہ جہت ترقی اور تحفظ چاہتے ہیں۔ ایسا نمائندہ جو سچائی اور ایمانداری کے ساتھ علی نگر کو ایک نئی سمت دے گا۔ نورالدین زنگی کی قیادت میں چلائی جانے والی یہ عوامی رابطہ مہم محض انتخابی نہیں ہے بلکہ عوامی اعتماد کی ایک نئی شروعات ہے۔ اس بار ہر طبقے اور برادری کے لوگوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وہ پریشر کو کر کے نشان کو ووٹ دے کر علی نگر کی حقیقی ترقی کریں گے۔ یہ الیکشن کسی پارٹی یا فرد کا نہیں بلکہ عوام کی عزت نفس اور ان کے حقوق کی جنگ ہے۔

ووٹر بیداری مہم تیز

بیگوسرائے، 29 اکتوبر (نورعالم)۔ ضلع الیکشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بیگوسرائے تشار سنگلا کی ہدایت کے مطابق آج ضلع پلاننگ آفس بیگوسرائے اور سویپ سیل بیگوسرائے کے مشترکہ زیر اہتمام رائے دہندگان کی بیداری کے لیے ایک خصوصی سویپ سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ٹیم نے شہر بھر میں مالز، اداروں اور دکانوں کا دورہ کیا تاکہ عوام کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ لوگوں کو آگاہ کیا گیا کہ ووٹ دینا جمہوریت میں سب سے اہم حق ہے اور ہر ووٹر کو بلاخوف وخطر اپنا ووٹ کاسٹ کرنا چاہیے۔ اس موقع پر موجود افسران اور ملازمین نے "سب کا ووٹ، سب کا حق" کے پیغام کو پھیلاتے ہوئے تمام اہل رائے دہندگان سے 6 نومبر 2025 کو ہونے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔ پروگرام کے دوران لوگوں کو ووٹ کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر موجود ملازمین نے ووٹر ٹرن آوٹ کو 100 فیصد یقینی بنانے کا عہد بھی کیا۔ یہ مہم ضلع میں رائے دہندگان کی بیداری کو مزید تقویت دینے کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔

وزیر اعلیٰ کا انتخابی خطاب آج

بیگوسرائے، 29 اکتوبر (نورعالم) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی انتخابی ریلی کے لئے انتظامی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں، جو 30 اکتوبر کو خداوند پور بلاک ہیڈ کوارٹر گراؤنڈ میں ہونے والی ہے۔ عہدیداروں کی ایک ٹیم بدھ کو دن بھر بلاک ہیڈ کوارٹر میدان میں موجود رہی۔ منجھول کے ایس ڈی او پرمود کمار، ایس ڈی پی او نوین کمار، سی او پریتی کماری، اسٹیشن ہاؤس آفیسر چندن کمار، اور دیگر نے ہیلی پیڈ کی تعمیر اور اسٹیج کی تعمیر کا معائنہ کیا۔

لالو حکومت میں اغوا کی فیکٹری چلتی تھی: سمراٹ چودھری

بیگوسرائے، 29 اکتوبر (نورعالم)۔ نریندر مودی ملک میں سماجی انصاف کے چیمپئن بن گئے، اور نتیش کمار بہار میں۔ 2005 سے پہلے بہار کے حالات پہلے سے زیادہ خراب تھے۔ بہار 20 سال پیچھے چلا گیا تھا۔ لالو یادو کی حکومت کے دوران اغوا کی فیکٹری چلتی تھی۔ موجودہ اسمبلی انتخابات میں ایک طرف تباہی اور دوسری طرف ترقی کے مسائل چھائے ہوئے ہیں۔ اب فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہے۔ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ سمرت چودھری نے بدھ کے روز مقامی بی پی ایس ہائی اسکول میدان میں بیگوسرائے اسمبلی حلقہ کے این ڈی اے امیدوار کندن کمار کی حمایت میں منعقدہ انتخابی ریلی میں یہ ریمارکس کہے۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کو آر جے ڈی کے منشور سے خارج کر دیا گیا ہے۔ لالو یادو 15 سالوں میں 100,000 لوگوں کو بھی نوکریاں دینے میں ناکام رہے، جب کہ ان کے بیٹے تیجسوی یادو ہر گھر میں سرکاری نوکری دینے کی بات کر رہے ہیں۔ پچھلے 20 سالوں میں نتیش کمار نے 18 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو سرکاری نوکریاں فراہم کی ہیں۔ حال ہی میں جیویکا دیدیوں کو ملازمت کے لیے دس ہزار روپے دیے گئے ہیں اور اگر این ڈی اے کی حکومت بنتی ہے تو مستقبل میں بھی دیے جائیں گے۔ جن لوگوں کے اکاؤنٹس میں ابھی تک رقم جمع نہیں ہوئی ہے، وہ 3 نومبر کو جمع ہو جائیں گے۔ نتیش اور مودی کی حکومت نے تعلیم، صحت اور سڑکوں سمیت تمام شعبوں میں بے شمار کام کئے ہیں۔ جھانجھار پور کے ایم پی رام پریت منڈل نے کہا کہ نتیش اور مودی کی حکومت میں ہمہ جہت ترقی ہو رہی ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر راجیو ورما، جے ڈی یو کے ضلع صدر رودل رائے، ایچ اے ایم کے ضلع صدر پیوش کمار، ڈپٹی میئر اور بی جے پی لیڈر انیتا رائے، سمیتا کماری، منڈل صدر ویبین کمار وکرم، پرمود چودھری، پنکج کمار سنگھ، امیت کمار پپو، رنجیت کمار پپو وغیرہ موجود تھے۔

کانگریس امیدوار عمیر خان کی عوامی رابطہ مہم جاری

بہار شریف 29 اکتوبر (الیاس خاں) بہار اسمبلی انتخابات اب اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ انتخابی مہم کے شور، جلوسوں کی رفتار اور عوامی رابطوں کی ہلچل نے ضلع بھر میں انتخابی جوش وخروش کو بڑھا دیا ہے۔ بہار شریف اسمبلی حلقہ میں عظیم اتحاد کے حمایت یافتہ کانگریس امیدوار عمیر خان بھی انتخابی مہم میں سرگرم ہیں اور عوام سے براہ راست رابطہ کر رہے ہیں۔ منگل کے روز عمیر خان نے وارڈ نمبر 17 کا غزی محلہ میں انتخابی جلسہ کیا جہاں ان کا استقبال وارڈ کونسلر خالد عالم بھٹو اور وارڈ کے عوام نے کیا۔ وارڈ کونسلر خالد عالم بھٹو نے کا غزی محلہ کے عوام کے تعاون سے لگ بھگ 75 ہزار روپیہ بطور چندہ امیدوار عمیر خاں کو دیا۔ جلسہ کا صدارت وارڈ کونسلر خالد عالم بھٹو نے کیا۔ اس موقع پر عمیر خاں نے لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ عمیر خان نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ الیکشن نعروں یا وعدوں کا نہیں، اعتماد اور احتساب کی سیاست کا ہے۔ بہار شریف کے لوگ تعلیم یافتہ باشعور ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کون ان کے ساتھ کھڑا ہے اور کون صرف الیکشن کے وقت آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار شریف کو آج ایماندارانہ نمائندگی کی ضرورت ہے۔ ایسی قیادت جو عوام کے مسائل کو سمجھے اور ان کے حل کے لیے کام کرے۔ عمیر خان نے کہا کہ وہ سیاست میں ترقی اور عزت کا جذبہ لے کر آئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا عزم اقتدار سے نہیں خدمت سے ہے۔ عوام کا اعتماد ان کی سب سے بڑی طاقت ہے اور وہ اس اعتماد پر پورا اتریں گے۔ جمہوریت میں فعال حصہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر ووٹر کا ایک ووٹ بہار کے مستقبل کو تشکیل دیتا ہے۔ عوامی رابطہ کے دورے کے دوران ہر محلے اور گلی میں عوام کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ خواتین، نوجوانوں اور بزرگوں نے عمیر خان سے اپنی توقعات کا اظہار کیا۔ بات چیت میں ترقی، بے روزگاری اور تعلیم جیسے مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی۔

نتیش، مودی بہار کو اڈانی وامبانی کے ہاتھوں فروخت کرنے کے لئے حکومت چاہتے ہیں: راہل

ہماری حکومت بنتے ہی بہار کے لوگوں کو دوائی، پڑھائی وکمائی کے لئے باہر نہیں جانا پڑے گا: تیجسوی

دربھنگہ 29 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار کے کھیا نتیش کمار اور ملک کے وزیراعظم نریندر مودی ار ایس ایس کے اشارے پر بہار میں اپنی حکومت بنا کر اڈانی و امبانی کے ہاتھوں فروخت کرنا چاہتے ہیں اس لئے ہمیں ان ووٹ خوروں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے مزکورہ باتیں کانگریس پارٹی کے سابق قومی صدر وحرب مخالف کے لیڈر راہل گاندھی بدھ کو دربھنگہ ضلع کے لوام کھیل میدان میں عظیم اتحاد کے امیدواروں کے لئے منعقد انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک کے وزیرداخلہ کہتے ہیں کہ بہار میں زمین کی کمی ہے اس لیے یہاں فیکٹری نہیں لگ سکتا ہے جبکہ اڈانی و امبانی کے لئے ایک روپیہ زمین ایکر کا ایکر کیسے مل رہا ہے یہ اڈانی و امبانی کو زمین دینا ہی بہار کی ترقی سمجھ رہے ہیں جب بہار کے لوگ دبئی، فیجی، ماریشس جیسے جگہوں پر کام کر وہاں کا نقشہ بدل سکتے ہیں تو بہار میں کیوں کام کر سکتے ہیں اس کے لیے روزگار کی ضرورت ہے بہار طلباء وطالبات کافی محنتی ہیں مگر پر لیک کی وجہ کروہ کامیابی حاصل نہیں کرپاتے ہیں امیرزادہ پیسہ کی بنیاد پر پیپر فروخت کرلیتے ہیں غریب محنتی مہنہ دیکھتے رہ جاتے ہیں اسے ختم کرنے کے لئے ہمیں تیجسوی یادو کو بہار کا وزیر اعلی بنانا ہے اس لیے تمام ذات مذاہب، اونچ نیچ سے اوپر اٹھ کر ووٹ کرنا ہے تبھی بہار میں تبدیلی آئے گی موصوف نے کہا کہ ملک کے وزیراعظم ووٹ کے لئے عوام کو بے وقوف بنانے کے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں اگر کہ دیں کہ اسٹیج پر ناچ کریں تو وہ ناچ کر لیں گے کیوں کہ یہ بہت بڑے ڈرامے باز ہیں ابھی یمونا ندی میں چھٹھ کرنے کی بات کہا تھا جب فوٹو لیک ہوگیا تو مکر گئے مسٹر راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ پہلے جی ایس ٹی لگایا اب کہ رہے ہیں کہ دیوالی کا تحفہ دیا ہم نے جی ایس ٹی کم کر دیا ہے پہلے تو غریب غرباء کو لوٹ لیا اب بے وقوف بنا رہے ہیں اسی طرح مرکزی حکومت و ریاستی حکومت پر جم کر برسے وہیں دوسری جانب بہار کے سابق نائب وزیراعلی وحرب مخالف کے لیڈر تیجسوی یادو نے بھی اپنے خطاب میں کہا کہ بے روزگاری، غریبی، مہنگائی، پلاین، بدعنوانی، جرائم پر کوئی بات موجودہ حکومت کے لوگ نہیں کر رہے ہیں، صرف نفرت پھیلانے و عام عوام کو بے وقوف بنانے کی بات ہورہی ہے پڑھائی، لکھائی، دوائی، کمائی، سینچائی پر کوئی بات نہیں کررہے ہیں ہماری حکومت بہار میں بنتے ہی دوائی، پڑھائی وکمائی کے لئے بہار کے لوگوں کو باہر نہیں جانا پڑے گا ہم چھ مہینے میں سارا مسئلہ حل کرنے کی کوشش کر دیں گے ریاستی ومرکزی حکومت صرف جھوٹ بولنے کا کام کر رہی ہے عظیم اتحاد کے امیدواروں کے لیے منعقدہ انتخابی جلسہ س خطاب کر کامیاب بنانے کے لئے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے اپنی باتیں کہیں سابق نائب وزیراعلی تیجسوی یادو نے کیوٹی اسمبلی حلقہ سے عظیم اتحاد کے امیدوار ڈاکٹر فراز فاطمی، بہادر پور اسمبلی حلقہ سے عظیم اتحاد کے امیدوار بھولا یادو، دربھنگہ گرامین اسمبلی حلقہ سے عظیم اتحاد کے امیدوار للت کمار یادو، دربھنگہ شہری اسمبلی حلقہ سے عظیم اتحاد کے امیدوار امیش سہنی، مدھوبنی سے عظیم اتحاد کے امیدوار ثمیر مہاسیٹھ و بینی پور اسمبلی حلقہ سے کانگریس پارٹی کے امیدوار متلیس چودھری سمیت تمام امیدواروں کی حمایت میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محض ہندو اور مسلمانوں کی بات کر کے ملک کے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں، نفرت پھیلا رہے ہیں وہیں چاچا ہماری باتوں کا کاپی کر رہے ہیں ہم نے 17 مہینہ میں جو کام کیا ہے وہ سب کے سامنے ہے پانچ لاکھ سے زائد لوگوں کو نوکری دے کر روزگار فراہم کرایا ہے ریاست میں میری حکومت بنتی ہے تو ہم ہر گھر ایک شخص کو نوکری دین کے دوسو یونٹ بجلی فیری ہوجائے گا ماں بہن منصوبہ کے تحت رقم کا جو اعلان کیا ہے وہ ایک سال کا ایک مست 30 ہزار روپیہ ماں بہین کے اکائنٹ میں چلا جائے گا مسٹر تیجسوی یادو نے یہ بھی کہا کہ میری عمر کچی ضرور ہے مگر زبان پکی ہے جب ہم نوکری کی بات کرتے تھے تو چاچا کہتے تھے کی کہاں سے پیسہ ائے گا کی نوکری دینگے جب ان کے ہاتھوں سے ہم نے نوکری بٹوایا تو سمجھ میں آگیا کہ اس طرح پیسہ آتا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ نوکری کے ساتھ ساتھ گیس سلینڈر 500 روپیہ میں دیں گے ہم نے بگل کے ضلع میں بند چینی مل کو کھولنے کا کام کیا ہے اگر موقع اور ملتا تو یہ سب چینی مل اور پیپر مل بھی کھل گیا ہوتا گیارہ سال سے وزیراعظم نریندر مودی اقتدار میں ہیں دربھنگہ کتنی مرتبہ آئے لیکن چینی مل، اشوک پیپر مل کو کھلوانے کا کام نہیں کیا اگر یہ فیکٹریاں کھل گیا ہوتا تو آج پلاین کی ضرورت نہیں ہوتی مگر عوام کو بے وقوف بنانے کے سوا کچھ نہیں کیا ہے اس لیے آپ کو بیدار ہونے کی ضرورت ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیراعظم صرف خالی اعلانات کر رہے ہیں اوران کا حامی چچا بھرتے ہوئے نظر آرہے ہیں ان کی جھوٹی افواہوں میں مت پڑنا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری حکومت بنتے ہی ایک کروڑ نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں دی جائیں بہار میں تعلیمی ماحول چوپٹ ہوگیا ہے ساتھ ساتھ طبی شعبہ بھی اپنی بدحالی پر آنسو بہا رہا ہے بدعنوانیاں شباب پر ہے، چوری ڈکیتی عصمت دری، جرائم کا گراف اتنا بڑھ گیا ہے کہ ہر کوئی دہشت میں جی رہا ہے کہ کسی اوصاحب بے فیر بیچ کر داخل خارج کرتے ہی نہیں ہماری حکومت بنتے ہی 20 مہینے میں سب بدل جائے گا ہم کسی سے ڈرتے نہیں ہیں لالو پرساد یادو کے لڑکا ہیں جب لالو پرساد یادو ان آقا لال کرشن اڈوانی کو سمستی پور سے گرفتار کر جیل بھیج دیا تھا ہم انہیں کے لڑکا ہیں جائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ این ڈی اے بڑے سرمایہ داروں کی حکومت ہے، نصف درجن سرمایہ دار غریبوں کا پیسہ لے کر بیرون ملک بھاگ گئے، جنہیں وزیراعظم مودی نہیں پکڑ سکے بلکہ مدد کر رہے ہیں چوکیدار خود اچھا نہ ہوتو ملک کی حالت جوں کی توں رہے گی ہیں اس جلسہ راشٹریہ جنتا دل اقلیتی کمیٹی کے قومی صدر و ملک کے سابق وزیر مملکت محمد علی اشرف، ایم ایل سی قاری صہیب، مدن موہن جھا وی آئی پی سربراہ مکیش سہنی وغیرہ نے بھی اپنے خطاب میں کہا کہ لالو یادو ہی وہ ہیں جنہوں نے معاشرے میں غریب اور لاچار لوگوں کو عزت دی۔ یہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا تعاون ہے کہ غریبوں اور دلتوں کے بچے بھی سیاست اور نوکریوں میں ہیں۔ وہ معاشرے کے مرکزی دھارے میں رہ کر عزت کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں اس موقع پر راشٹریہ جنتا دل کے ضلع صدر ادے شنکر یادو، سابق صدر رام نریش یادو، دیدار حسین چاند انصاری، گوپال منڈل، عبدالمنان انصاری، گوری شنکر، محمد مصطفی، پروین یادو پھولوں یادو، محمد صابر وغیرہ سمیت ہزاروں کی تعداد میں عام عوام و عظیم اتحاد کے لیڈران و کارکنان اور امیدوار بھی موجود تھے چچا اب کرسی چلانے کے لائق نہیں ہیں یہ کرسی آپ کے بغل کے ایک شخص کی مدد سے بی جے پی والے چلا رہے ہیں

100 فیصد ووٹنگ کو یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے: امر کرتی

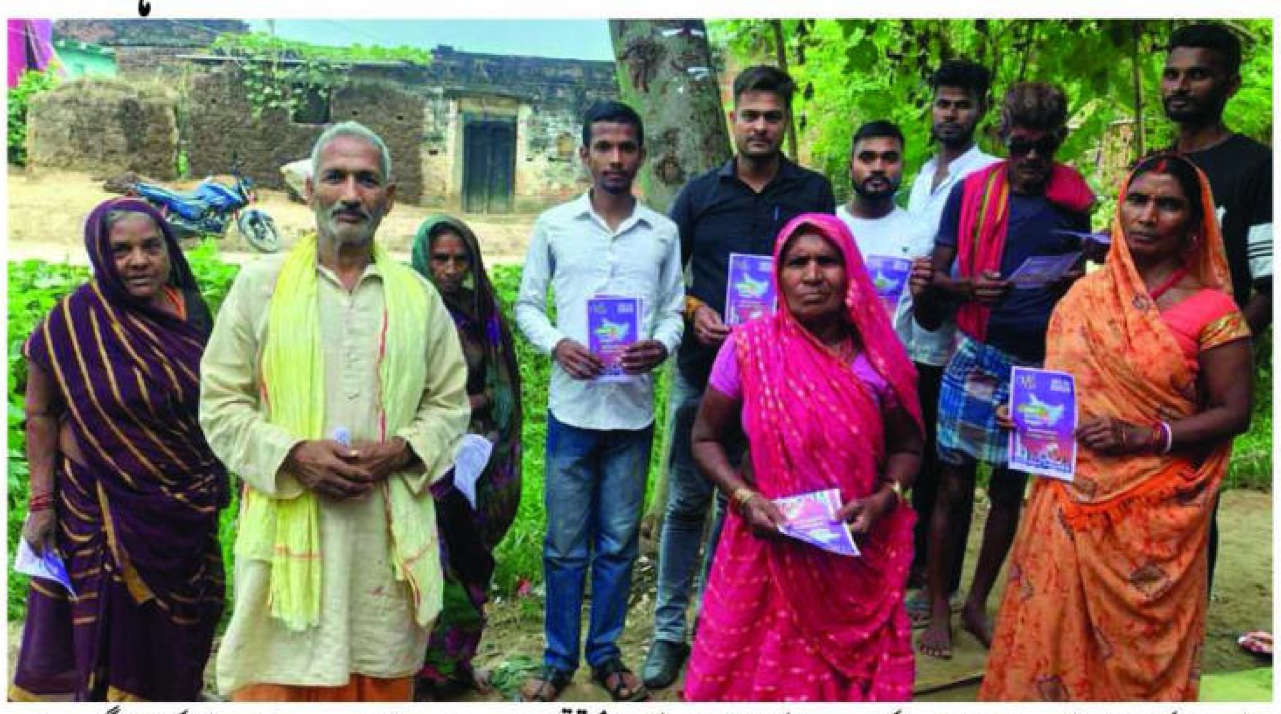

ارول، 29 اکتوبر (محمد برکت اللہ راہی) دنیا کی سب سے بڑی طلبہ تنظیم اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) ہمیشہ ہندوستان کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم رہی ہے۔ "طلبہ کی طاقت ـ قوم کی طاقت" کے نعرے پر کام کرتے ہوئے، اے بی وی پی کی ارول ضلع یونٹ نے 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کی تیاری کے لیے نوجوان ووٹروں کو تحریک دینے کے لیے "یوتھ ووٹنگ مہم" شروع کی ہے۔ یہ مہم اپنے آغاز سے ہی قائم ہونے والی روایت کا حصہ ہے، جس میں نوجوانوں کو ہر الیکشن میں ان کے ایک ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ اے بی وی پی ارول ضلع کنوینر امر کرتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا، "نوجوان ملک کا مستقبل ہیں۔ بہار جیسی ریاست میں 100 فیصد ووٹنگ کو یقینی بنانا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم ہر گاؤں اور کالج میں پہنچ کر سڑکوں پر میٹنگ، پوسٹر مہم اور سوشل میڈیا کے ذریعے بیداری پھیلائیں گے۔ پہلی بار ووٹ دینے والوں کو خاص طور پر نشانہ بنایا جائے گا۔" مہم کے ایک حصے کے طور پر، ارول ضلع کے تمام بلاکس میں آٹھ سے زائد کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، جو ووٹر لسٹ کی جانچ کریں گی، ووٹنگ کے عمل کے بارے میں جانکاری دیں گی، اور "پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ" جیسے نعروں کے ذریعے بیداری پیدا کریں گی۔ نوجوان ووٹروں، خواتین اور معذوروں پر خصوصی توجہ دی جائے گی، تاکہ جمہوریت کے ہر طبقے کی نمائندگی ہو۔ اے بی وی پی کے ضلع شریک کنوینر کندیل امرکانت یادو نے ایک پیغام میں کہا، "اے بی وی پی نے ہمیشہ قومی تعمیر نو کے لیے طلبہ کو فروغ دیا ہے۔ اس الیکشن میں ہمارا مقصد بہار میں ریکارڈ ووٹنگ فیصد حاصل کرنا ہے۔" اے بی وی پی ارول یونٹ تمام شہریوں خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنی ووٹر لسٹیں NVSP پورٹل (nvsp.in) پر چیک کریں اور اس "ووٹنگ کے مہاپروا" میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ آیئے ہم سب مل کر جمہوریت کی مضبوطی کے لیے کام کریں۔ اس موقع پر پرنس راج سونی، سونو کمار، راہل کمار، سچن ششی کانت ورما، سمیت کارکنان موجود تھے۔

مبصر نے انتخابی تیاریوں کا باریکی سے جائزہ لیا

دربھنگہ، 29 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے مقرر کردہ 78-کوشیشوراستھان (ایس سی) اسمبلی حلقہ کے آبزرور اوبناش کنڈھیا ڈھاکنے نے میڈیا سیل، ووٹر ہیلپ لائن 1950 کنٹرول روم کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے انتخابی کاموں کی تیاریوں کے بارے میں جانکاری لی اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں کہ کمیشن کی ہدایات کے مطابق تمام انتظامات کو مکمل طور پر شفاف اور خوش اسلوبی سے چلایا جائے۔ مبصر نے ووٹروں سے بھی اپیل کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹ ڈال کر جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ اس نے پہلے ٹی وی پر نیوز چینل کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے پیڈ نیوز اور سوشل میڈیا کی نگرانی پر بھی خصوصی توجہ دینے پر زور دیا۔ انہوں نے نیوز آبزرویشن کے حوالے سے موجود اسٹاف سے تفصیلی معلومات لی اور واضح ہدایات دیں کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر امیدواروں کی جانب سے تشہیر کی جانے والی پیڈ نیوز اور مواد کی کڑی نگرانی کی جائے۔ میڈیا سیل بڑے ہندی، انگریزی اور اردو اخبارات کی باقاعدگی سے نگرانی کر رہا ہے تاکہ پیڈ نیوز کی شناخت اور انتخابی ضابطہ اخلاق کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اخبارات میں شائع ہونے والے سیاسی اشتہارات پر ہونے والے اخراجات کی تفصیلات روزانہ کی بنیاد پر ایکسپینڈیچر سیل کو بھیجنے کا نظام بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (MCMC)، میڈیا سیل اور پیڈ نیوز مانیٹرنگ سے متعلق کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جو ضلع پبلک ریلیشن آفس، انفارمیشن بھون، دربھنگہ میں چل رہے ہیں۔ میڈیا سیل کے کام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ معائنہ کے دوران، مبصر نے نوڈل افسر، میڈیا سیل۔کم۔ضلع پبلک ریلیشن آفیسر ستیندر پرساد کو ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن ستیندر پرساد اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

جو مویشیوں کا چارہ ہضم کر جائے، وہ انسان کا حق بھی کھا جاتا ہے: یوگی آدتیہ ناتھ

بھوجپور، 29 اکتوبر (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کے روز شاہ پور اسمبلی حلقے سے بی جے پی امیدوار راکیش رنجن او جھا کے حق میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کیا۔ انہوں نے کانگریس اور راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں نے مویشیوں کا چارہ ہضم کرلیا وہ انسانوں کے حقوق بھی ہڑپ لیتے ہیں، اسی لیے ان پارٹیوں نے ترقیاتی کاموں کو مکمل نہیں کیا۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ آج وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے نظریے کے تحت نوجوانوں، غریبوں، کسانوں اور خواتین کو سرکاری اسکیموں کا بھرپور فائدہ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مقامی زبان میں خطاب کرتے ہوئے ووٹروں سے کمل کا پھول کھلانے کی اپیل کی اور کہا کہ اندر دیو کے آشیرواد سے ایک بار پھر این ڈی اے کی حکومت بہار میں بننے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی کے دورِ حکومت میں 25 کروڑ لوگ خط افلاس سے اوپر اٹھ کر خود انحصاری کی راہ پر گامزن ہوئے ہیں۔ آج بہار سے ہجرت نہیں ہوتی بلکہ یہی نوجوان اور انجینئر بہار کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ مسٹر یوگی نے بہار کی ذہانت وصلاحیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے نوجوان اپنی قابلیت سے دنیا کو متاثر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر حصے میں بہار کے نوجوانوں نے اپنی صلاحیت منوائی ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ ترقی کی یہ رفتار رکنی نہیں چاہیے، 'ڈبل انجن کی حکومت ہی بہار کو بلٹ ٹرین کی رفتار سے ترقی کی راہ پر آگے بڑھا سکتی ہے۔ مسٹر یوگی نے کہا کہ آج بہار میں ترقی بھی ہے اور وراثت بھی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس، آر جے ڈی اور اتر پردیش کی سماجوادی پارٹی رام مندر کی مخالفت کرتی تھیں۔ اگر ان کی حکومت ہوتی تو اجودھیا میں مندر کبھی نہ بنتا۔ لیکن ہم نے کہا تھا: گولی چلے یا ڈنڈا، رام للا ہم آئیں گے، مندر وہیں بنائیں گے - اور آج مندر بن چکا ہے۔

لائنز کلب آف چھپرہ کی جانب سے ناریل تقسیم

چھپرہ 28 اکتوبر (راجو) صدر شیر سنجے کمار آریہ کی قیادت میں اور چیئرپرسن شیر واسودیو گپتا کی نگرانی میں چھٹھ مہاپروا کے موقع پر کھرنا کے دن پانچ مقامات پر چھٹھ ورتیوں میں تقریباً 800 ناریل تقسیم کیے گئے۔ سب سے پہلے، شیر ڈاکٹر یو کے پاٹھک کے کلینک کے قریب وچلا ٹیلپا میں چھٹھ ورتیوں میں ناریل تقسیم کیے گئے۔ دوسرے مقام پر لائنس شیڈ راجندر کالج موڑ کاشی بازار میں چھٹھ وراتیوں میں ناریل بھی تقسیم کئے گئے اور تیسرے مقام پر شری بابا معصومیشور ناتھ مندر معصوم گنج میں بھی وراتیوں میں ناریل تقسیم کئے گئے۔ چوتھے نمبر پر لائنز کلب آف چھپرہ سرن نے چیئرپرسن لائین امر کمار انا پورنا فوڈ سروس کے تحت ناریل تقسیم کئے۔

جنرل آبزرور نے مختلف بوتھوں کا معائنہ کیا

سیوان 29 اکتوبر (پرویز اختر) الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی کی طرف سے 105-سیوان اسمبلی حلقہ کے لیے تعینات جنرل آبزرور سونالی پونچھے ویانگنکر (انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس) نے میونسپل کونسل سیوان علاقے کے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران، آبزرور نے ووٹروں سے بات چیت کی، ان کے مسائل کا جائزہ لیا اور انہیں انتخابی عمل میں جوش وخروش سے حصہ لینے کی ترغیب دی۔ آبزرور میڈم نے بوتھ کے ووٹروں کو تمام ضروری بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر آبزرور نے ووٹر سے رابطہ قائم کیا اور ووٹنگ کے عمل کے بارے میں معلومات لی اور انہیں بلاخوف وخطر ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ پولنگ اسٹیشنوں پر پینے کے پانی، بیت الخلا، ریمپ، لائٹنگ اور وہیل چیئر جیسی ضروری بنیادی سہولیات کی دستیابی کو چیک کرتے ہوئے آبزرور نے کوتاہیوں کو دور کرنے اور معیاری سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ جنرل آبزرور نے کہا کہ پرامن، منصفانہ اور ہموار ووٹنگ کو یقینی بنانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ اس لیے ووٹر کو چاہیے کہ وہ ووٹنگ کے دن یعنی 06 نومبر 2025 کو اپنے اپنے پولنگ اسٹیشنوں پر بغیر کسی فکر کے اپنا ووٹ کاسٹ کریں۔

پولنگ اہلکاروں کی دوسرے مرحلے کی تربیت مکمل

کھگڑیا 29 اکتوبر (محمد عرفان عالم) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب، شفاف اور ہموار انعقاد کے مقصد سے بدھ کو ضلع کے ووٹر فیسلیٹیشن سینٹر میں تعینات تمام پولنگ اہلکاروں کو دوسرے مرحلے کی تربیت فراہم کی گئی۔ یہ تربیتی پروگرام کیندریہ ودیالیہ، JNKT انٹر ہائی اسکول اور روز بڑہائی اسکول، کھگڑیا میں منعقد کیا گیا تھا، جس میں تمام اسمبلی حلقوں کے پریذائیڈنگ افسران، پہلے، دوسرے اور تیسرے پولنگ افسران (P1, P2, P3) کے ساتھ تمام پولنگ اسٹیشنوں پر تعینات اہلکاروں نے شرکت کی۔ ٹریننگ کے دوران ووٹنگ کے عمل کے تمام ضروری نکات پر تفصیلی جانکاری دی گئی - ووٹ ڈالنے کا مرحلہ وار عمل، ووٹر کی شناخت، EVM-VVPAT آپریشن، پولنگ اسٹیشن کے انتظامات، معذور ووٹروں کے لیے خصوصی سہولیات، ضابطہ اخلاق کی پابندی اور الیکشن کے دن احتیاطی تدابیر۔ ٹرینر نے کہا کہ انتخابی کام میں شفافیت اور کارکردگی کو برقرار رکھنا ہر پولنگ اہلکار کی ذمہ داری ہے، تاکہ ہر ووٹر محفوظ، آسان اور بے خوف ووٹنگ کا تجربہ کر سکے۔ اس موقع پر الیکشن سیل کے عہدیداران، ٹریننگ انچارج، مبصرین اور تمام متعلقہ اہلکار موجود تھے۔

گھر گھر جا کر ووٹرں کو بیدار کیا جا رہا ہے

دربھنگہ، 29 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ کے ضلع الیکشن آفیسر سہ ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی ہدایات کی روشنی میں ضلع میں ووٹر بیداری کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تمام محکمے اپنی اپنی سطح پر ووٹر بیداری بڑھانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔ آج، ICDS مختلف بلاکس میں خواتین سپروائزر،

رضا کاروں، اور معاونین کے ذریعے گھر گھر جا کر لوگوں کو ووٹ ڈالنے کے لیے ترغیب دے رہا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ تمام ووٹر کو ووٹر انفارمیشن سلپس تقسیم کر دی گئی ہیں، جو انہیں اپنے EPIC کارڈ کے ساتھ براہ راست ووٹ ڈالنے کی اجازت دیتی ہیں۔ ضلع کی ووٹنگ کی تاریخ 6 نومبر 2025 ہے۔

کھگڑیا ضلع میں کمیشننگ بنانے کا عمل شروع

کھگڑیا 29 اکتوبر (محمد عرفان عالم) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے تحت، ضلع مجسٹریٹ کم ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نوین کمار کی صدارت میں آج کھگڑیا ضلع میں کمیشننگ بنانے کا عمل شروع ہوا۔ کمیشننگ کا یہ عمل تمام اسمبلی حلقوں سے منتخب امیدواروں کی موجودگی میں مکمل شفافیت کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ منصفانہ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے عمل کے ہر قدم کی ویڈیو ٹیپ کی جا رہی ہے۔ کمیشننگ کا یہ عمل بازار سمیتی میں واقع اسٹرانگ روم میں کیا جا رہا ہے، جہاں ضلع کے 148-الولی (ایس سی)، 149-کھگڑیا، 150-بیلدور اور 151-پربتہ اسمبلی حلقوں کی ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی مشینوں کی جانچ اور جانچ کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر متعلقہ ریٹرننگ آفیسر، امیدواروں کے نمائندے، ٹیکنیکل ٹیم اور دیگر الیکشن ونگز کے افسران موجود تھے۔

ووٹروں میں بیداری کے لیے ایک روزہ اورینٹیشن پروگرام

دربھنگہ، 29 اکتوبر (عرفان احمد پیدل) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے سلسلے میں ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کوشل کمار کی قیادت میں دربھنگہ ضلع میں ووٹر بیداری مہم پورے جوش وخروش کے ساتھ چلائی جا رہی ہے۔ جمہوریت کے اس عظیم تہوار کو کامیاب بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے روزانہ مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ آج بروز بدھ لہریا سرائے میں واقع ڈسٹرکٹ آڈیٹوریم میں ایک روزہ اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت ضلع الیکشن آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے کی۔ ہنومان نگر اور بہادر پور بلاکس کے سینکڑوں جیویکا دیدی نے اس پروگرام میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔ ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے کہا، "جیویکا اب صرف ایک ادارہ نہیں ہے، بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے اور سماجی تبدیلی کی ایک طاقتور علامت بن گئی ہے۔ آج یہ بہار میں غربت کے خاتمے اور خود انحصاری کے لیے ایک مؤثر ذریعہ بن گیا ہے۔ ضلع الیکشن آفیسر نے کہا کہ ضلع کی تمام جیویکا دیدیاں مختلف سرگرمیوں کے ذریعے زمینی سطح پر ووٹر بیداری مہم کو مسلسل مضبوط بنا رہی ہیں۔ دربھنگہ ضلع کے تمام 10 اسمبلی حلقوں میں 6 نومبر 2025 کو ووٹنگ ہونے والی ہے۔ ووٹنگ صبح 7:00 بجے سے شام 6:00 بجے تک ہوگی۔ تمام ووٹرز اپنے ووٹ کاسٹ کرنے کے لیے صبح 7:00 بجے سے اپنے پولنگ اسٹیشنوں پر قطار میں لگ جائیں۔ تمام پولنگ اسٹیشن پر سیکیورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب اصل امتحان ووٹنگ کے دن ہے، اس لیے اس دن خاص طور پر چوکنا اور متحرک رہنے کی ضرورت ہے، تاکہ اب تک کی گئی تمام کوششیں رائیگاں نہ جائیں۔ انہوں نے گاؤں کی تنظیموں کی طرف سے تیار کردہ لائن لسٹنگ کا استعمال کرتے ہوئے گھر گھر جا کر ووٹر بیداری پھیلانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے خصوصی طور پر کہا کہ جن پولنگ اسٹیشنوں پر ماضی میں ووٹنگ کا تناسب کم رہا ہے وہاں پر بھرپور بیداری مہم چلائی جائے اور گھر گھر جا کر لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جائے۔ انہوں نے جیویکا دیدیوں سے اپیل کی کہ وہ چھٹھ کے تہوار کے موقع پر گھر لوٹنے والے مہاجر ووٹروں کے ساتھ ساتھ ان لوگوں سے بھی خصوصی درخواست کریں جو یہاں رہنے کے باوجود ووٹ نہیں ڈالتے ہیں، تاکہ ضلع میں ووٹنگ کا فیصد بڑھایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈی پی ایم ڈاکٹر ریچا گارگی نے کہا کہ "اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے آئینی حق کو اپنے فرض میں بدل دیں۔ ووٹ صرف ایک حق نہیں، بلکہ ایک قومی ذمہ داری ہے جس کے ذریعے ہم اپنے ملک اور معاشرے کی سمت کا تعین کرتے ہیں۔" آج وہ ووٹر بیداری میں سب سے مضبوط کڑی بن کر ابھرے ہیں۔ جیویکا دیدی گھر گھر جا کر لوگوں کو ووٹ کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کر رہی ہیں، نوجوانوں اور پہلی بار ووٹروں کو جمہوری عمل میں حصہ لینے کے لیے ترغیب دے رہی ہیں۔ یہ کوشش صرف ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کی مہم نہیں ہے بلکہ جمہوریت کی جڑوں کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ایک تاریخی اقدام ہے۔ پروگرام کے دوران، کئی جیویکا بہنوں نے اپنے تجربات اور بصیرت سے آگاہ کیا۔ پونم دیوی نے وضاحت کی کہ وہ گاؤں گاؤں سفر کرتی رہی ہیں، لوگوں کو یہ تحریک دیتی ہیں کہ "ووٹ دینا برابری اور مضبوط جمہوریت کی حقیقی علامت ہے۔" انہوں نے کہا کہ جیویکا دیدی اپنی کمیونٹی تنظیموں کے اجلاسوں میں ووٹ کی اہمیت کو مسلسل سمجھا رہے ہیں تاکہ ہر شہری اس مہم میں شامل ہو سکے۔ دیدیوں نے پرجوش انداز میں 100% ووٹنگ کا وعدہ کیا اور لوگوں کو گانوں، نظموں اور نعروں کے ذریعے اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ پروگرام میں منیجر راجہ ساگر، سبجیکٹ منیجر اور ہنومان نگر اور بہادر پور بلاکس کے بی پی ایم سوکیش کمار مشرا، نشانت کمار اور بلاک سطح کے جیویکا کارکنان اور سینکڑوں جیویکا دیدی موجود تھے۔

دیہات گریٹ گندم فیسٹیول کے دوسرے سیزن کا آغاز

پٹنہ 29 اکتوبر (پریس ریلیز) ملک کی سب سے بڑی ایگریٹیک کمپنی دیہات نے عظیم گندم فیسٹیول کے دوسرے سیزن کا آغاز کیا ہے۔ اس سکیم کے تحت، جیتنے والے کل 2,001 کسانوں کو دیہات کے تحقیقی گندم کے بیج خریدنے پر پرکشش تحائف ملے گا، جن میں بولیرو، ٹریکٹر اور بلٹ شامل ہیں۔ گزشتہ ربیع سیزن کے دوران ملک بھر میں 1.5 لاکھ سے زیادہ کسانوں نے اس اسکیم میں حصہ لیا تھا۔ ان میں سے 2,001 جیتنے والے کسانوں کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔ اس اسکیم کا سب سے بڑا انعام بھوپال کے جیتیندر مینا (گبر) کو ملا، جنہوں نے مہندرا بھومی پترا ٹریکٹر جیتا تھا۔ دوسرا ٹاپ پرائز، ماروتی آلٹو، پٹنہ کے گولو کمار نے جیتا تھا۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، دیہات کے شریک بانی اور سی او او شیام سندر سنگھ نے کہا، "جس طرح کسانوں نے دیہات پر اپنا اعتماد ظاہر کیا اور پچھلے سیزن میں اس اسکیم میں حصہ لیا وہ قابل ستائش ہے۔ ہم نے "عظیم گندم فیسٹیول" کے جیتنے والوں کو ٹریکٹر اور آلٹو کاروں جیسے انعامات سے نوازا۔ ہمیں نہ صرف کسانوں کی طرف سے مثبت تاثرات ملے، بلکہ ان کے بارے میں بہت مثبت ردعمل بھی ملا۔ اسکیم میں حصہ لینا بہت آسان ہے کسانوں کو صرف اپنے قریبی ڈیہاٹ سینٹر سے گندم کے بیج خریدنے، اپنا لکی کوپن حاصل کرنے اور اسکیم کے لیے رجسٹر کرنے کی ضرورت ہے۔

روایت اور جدیدیت کا سنگم ہے "گھر جیسا چھٹھ": انوج رستگی

مظفر پور 29 اکتوبر (پریس ریلیز) چھٹھ پوجا کی مقدس روایت اب ڈیجیٹل طور پر زندہ ہوگئی ہے۔ اپنے "گھر جیسی چھٹھ" پہل کے ایک حصے کے طور پر، آشیرواد خالص چکی اٹا نے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم بنایا ہے جو عقیدت مندوں کو اپنے گھروں کے آرام سے پوجا کا تجربہ کرنے دیتا ہے۔ کمپنی نے "آشیرواد چھٹھ ایکسپرینس" شروع کیا ہے، ایک انٹرایکٹو ویب سائٹ جو کہانی سنانے، موسیقی اور بصری تجربات کے ذریعے چھٹھ کی تمام رسومات کو پیش کرتی ہے۔ اس پلیٹ فارم پر، عقیدت مند تقریباً تمام مراحل کا تجربہ کر سکتے ہیں، ٹھیکو ابنانے سے لے کر سورج کو ارگیہ کی پیشکش تک۔ یہ سائٹ چھٹھ کے گانوں کی مدھر دھنوں اور گھاٹوں کی آوازوں سے پوجا کے ماحول کو زندہ کر دیتی ہے۔ صارفین چھٹھ تھیم والے فریموں میں سیلفی بھی لے سکتے ہیں اور انہیں سوشل میڈیا پر شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ تہوار کے جذبے کو مزید بڑھانے کے لیے، آشیرواد 25 اکتوبر سے 31 اکتوبر تک ایک مقابلے کی میزبانی کر رہا ہے۔ سفر مکمل کرنے والے اور مائیکرو سائیٹ پر اپنی سیلفیز شیئر کرنے والے شرکاء کو دلچسپ انعامات جیتنے کا موقع ملے گا۔ انوج رستگی، بی یو کے چیف ایگزیکٹو، فوڈز ڈویژن، آئی ٹی سی لمیٹڈ، نے کہا کہ یہ اقدام روایت اور جدیدیت کا امتزاج ہے، جس سے لوگ اپنے گھروں کے آرام سے چھٹھ کی تمام رسومات سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اس موقع کی مناسبت سے، آشیرواد نے مدھوبنی آرٹ سے مزین لمیٹڈ ایڈیشن چھٹھ پیک بھی لانچ کیا ہے، جس میں پدم شری دلاری دیوی کے کام کی نمائش کی گئی ہے۔ ہر پیک پر موجود کیو آر کوڈ عقیدت مندوں کو براہ راست ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے جوڑتا ہے، جس سے وہ اپنے گھروں کے آرام سے چھٹھ کی روایات کا تجربہ کر سکتے ہیں۔

غزہ سے گریٹر اسرائیل تک صہیونی جارحیت اور اُمّت کا امتحان

مسعود محبوب خان

رابطہ: 09422724040

دنیا ایک بار پھر تاریخ کے اُس موڑ پر کھڑی ہے جہاں ظلم اور انسانیت آمنے سامنے ہیں۔ غزہ کی خاکستر بستیوں سے اُٹھتا ہوا دھواں صرف فلسطین کا نوحہ نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے اجتماعی ضمیر کا استغاثہ ہے۔ صہیونیت کا وہ خواب جو برسوں سے "گریٹر اسرائیل" کے نام پر سیاسی منصوبوں اور عسکری جارحیت کی صورت میں جاری ہے، اب محض جغرافیائی توسیع کا معاملہ نہیں رہا، یہ مشرقِ وسطیٰ کے تشخص، اُس کی روح اور اُس کے تاریخی و مذہبی توازن پر حملہ ہے۔ یہ جنگ صرف سرحدوں کی نہیں بلکہ اقدار کی جنگ ہے۔ ایک طرف وہ طاقت ہے جس نے ظلم کو اپنی سیاست کا ستون بنا لیا ہے، اور دوسری طرف وہ اُمّت ہے جو اپنی بے حسی اور مصلحتوں کے حصار میں قید ہو کر ضمیر کی بقاء کا امتحان دے رہی ہے۔ غزہ کے ملبے تلے دبی انسانیت یہ سوال کر رہی ہے کہ جب بچے رو رہے تھے، جب قبلۂ اول کے مینار لرز رہے تھے، تو اُمّت کے حکمران کہاں تھے؟ اسرائیل کی جارحیت دراصل اُس نظریاتی زہر کا اظہار ہے جو صہیونیت کے خمیر میں شروع دن سے شامل ہے۔ ظلم، فریب، تسلط اور توسیع یہ اس کی شناخت کے بنیادی اجزاء ہیں۔ وہ ریاست جو اپنے وجود کی بنیاد غصب اور خون پر رکھے، وہ امن کی زبان نہیں سمجھ سکتی۔ اور جب دنیا کے طاقتور ادارے، خصوصاً امریکہ اور اس کے اتحادی، ایسی ریاست کے پشت پناہ بن جائیں تو اقوامِ متحدہ جیسا ادارہ بھی اپنی ساکھ کھو بیٹھتا ہے۔ نتیجتاً عالمی انصاف طاقت کے ترازو میں تولے جانے لگتا ہے، اور انسانی اقدار، سفارتی بیانات کی سطح پر قید ہو جاتی ہیں۔ یہ مضمون اسی حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے کہ اسرائیل کی جارحیت محض ایک وقتی ردِ عمل نہیں، بلکہ ایک سوچے سمجھے نظریاتی منصوبے کا تسلسل ہے وہی "گریٹر اسرائیل" کا تصور جو خطے کی جغرافیائی اور روحانی ہیئت کو بدلنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہاں سوال اسرائیل کی طاقت کا نہیں، اُمّتِ مسلمہ کی کمزوری کا ہے۔ وہ اُمّت جسے دنیا کے مظلوموں کا سہارا بننا تھا، وہ خود سیاسی غلامی اور فکری جمود کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے۔ یہ تحریر ایک فریاد بھی ہے، ایک تجزیہ بھی اور ایک دعوتِ بیداری بھی۔ یہ اس احساس کو جگانے کی کوشش ہے کہ جب تک مسلمان حکمران ایمان، غیرت اور عدل کو اپنی پالیسیوں کا محور نہیں بناتے، ظلم کے ایوانوں میں روشنی نہیں اُتر سکتی۔ اسرائیل کا غزہ میں مزید جارحیت سے باز رہنا اب ناممکنات میں سے ہے۔ ایک ایسی ریاست جو اپنی اساس ہی ظلم، فریب اور غصب پر استوار کرے، اس سے امن و انصاف کی توقع رکھنا خود فریب کے سوا کچھ نہیں۔ صہیونی ریاست کی فطرت میں ہی توسیع پسندی اور تسلط کی خواہش کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ آج اگر غزہ کی معصوم بستیاں اس کے آہنی پنجے تلے کراہ رہی ہیں تو کل یہی آگ لبنان، شام، یمن اور دیگر ہمسایہ ممالک کی سرزمینوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے گی۔ اس کی نظریں صرف سرحدوں کی وسعت پر نہیں بلکہ پورے مشرقِ وسطیٰ کی روح اور تشخص کو مٹانے پر جمی ہوئی ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ اُمّتِ مسلمہ کے بیشتر حکمرانوں نے ضمیر کی آواز کو اقتدار کی کرسی پر قربان کر دیا ہے۔ وہ امریکی خوشنودی کے اسیر ہیں، اور ان کی خارجہ پالیسی واشنگٹن کے ایوانوں میں طے ہوتی ہے نہ کہ مکہ و مدینہ کے مقدس جذبات میں۔ یہ وہ غلامانہ طرزِ فکر ہے جس نے اُمّت کو وحدت کی بجائے انتشار اور بے بسی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ نتیجتاً اسرائیل تنہا نہیں ہے؛ وہ دراصل عالمی استعماری قوتوں کی آغوش میں پروان چڑھ رہا ہے، اور اس کے ہر ظلم کے پیچھے کسی نہ کسی بڑی طاقت کا سایہ موجود ہے۔ اقوامِ متحدہ، جسے کبھی عالمی انصاف کا محافظ سمجھا جاتا تھا، آج ایک بے جان تماشائی بن چکی ہے۔ غزہ میں بچوں کی لاشوں پر گزرتے ہوئے اس کے نمائندے رسمی مذمت کے سوا کچھ نہیں کر پاتے۔ وہ بدمعاش ریاست جس نے انسانی حقوق کی دھجیاں اڑا دی ہیں، اس کے سامنے اقوامِ متحدہ کے تمام اصول اور قراردادیں بے معنی ہو چکی ہیں۔ یہ ادارہ طاقتوروں کا آلہ کار بن چکا ہے، جہاں انصاف کمزوروں کے لئے خواب اور ظالموں کے لئے تماشا بن گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزہ کی تباہ حال گلیوں میں صرف فلسطینیوں کا نہیں بلکہ پوری انسانیت کا لہو بہہ رہا ہے۔ یہ معرکہ صرف سرزمینِ فلسطین کا نہیں، بلکہ انسانی وقار اور اخلاقی ضمیر کا امتحان ہے۔ اگر اُمّتِ مسلمہ نے اب بھی اپنی غفلت اور مصلحت کو نہ چھوڑا، تو تاریخ انہیں ان حکمرانوں کی صف میں لکھے گی جنہوں نے بیت المقدس کے میناروں پر چھائے دھوئیں کے سامنے خاموشی اختیار کی تھی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمان حکمران ذلت و وابستگی کے خول سے نکلیں، اپنے عوام کی امنگوں کا احترام کریں اور عدل و حریت کی اُس مشعل کو تھام لیں جسے نبیِ رحمت ﷺ نے انسانیت کے لئے روشن کیا تھا۔ ورنہ وہ دن دور نہیں جب تاریخ ان کے ناموں پر سوالیہ نشان لگا دے گی، اور اُمّت کے بچے اپنے زخموں سے یہ پوچھیں گے کہ "جب غزہ جل رہا تھا، تم کہاں تھے؟"۔ اور شاید یہی سوال تاریخ کے صفحوں پر ہمارے ضمیر کا فیصلہ لکھ دے گا۔ اسرائیل درحقیقت ایک ایسے توسیع پسندانہ مزاج کا نام ہے جو اپنے وجود کی بقاء ہی دوسروں کی تباہی میں تلاش کرتا ہے۔ اس کے فکری و نظریاتی خمیر میں امن کی خوشبو نہیں، بلکہ جنگ و جارحیت کا زہر گھلا ہوا ہے۔ وہ ریاست جو ظلم کو بقاء کا وسیلہ اور طاقت کو منصفی کا معیار سمجھ لے، وہ اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ کبھی بھی پائیدار امن کے رشتے میں نہیں بندھ سکتی۔ اسرائیل کی تاریخ اسی تلخ حقیقت کا آئینہ ہے، وہ ماضی میں بھی آگ و خون کے کھیل سے باز نہیں آیا، حال میں بھی ظلم و بربریت کو اپنی پالیسی کا حصہ بنائے ہوئے ہے، اور مستقبل کے لیے بھی اپنے جارحانہ عزائم سے دستبردار ہونے کا کوئی امکان نہیں رکھتا۔ غزہ میں اس کی جاری سفاکیت دراصل اسی تسلسل کا حصہ ہے۔ یہ کہنا کہ اسرائیل اپنی جارحیت سے باز آ جائے گا، محض خوش فہمی ہے۔ اسرائیل کو اپنی عسکری قوت کے مظاہرے کا جنون اس قدر ہے کہ وہ ہر اُس موقعے کو غنیمت سمجھتا ہے جہاں اسے اپنی طاقت آزمانے، اپنے اسلحے کی نمائش کرنے، اور اپنے مخالفین کو خوف و دہشت کے سائے میں رکھنے کا موقع مل سکے۔ اسے نہ انسانی جانوں کی حرمت کا خیال ہے، نہ معصوم بچوں کی چیخوں کی پرواہ۔ اس کی خارجہ پالیسی کا محور صرف ایک ہے، توسیع، تسلط اور تفوق۔ دنیا چاہے یہ تاثر دینے کی کوشش کرے کہ اسرائیل عالمی دباؤ کا شکار ہے، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔ وہ نہ تنہائی میں ہے، نہ کمزور۔ اس کی پشت پر وہ طاقتیں کھڑی ہیں جنہوں نے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے عالمی ضمیر کو گروی رکھ دیا ہے۔ امریکہ کی بے لچک حمایت، یورپی قوتوں کی منافقانہ خاموشی، اور اقوام متحدہ کی بے بسی، یہ سب اس بات کا ثبوت ہیں کہ عالمی نظام انصاف نہیں، طاقت کے ترازو پر کھڑا ہے۔ اسرائیل بخوبی جانتا ہے کہ اقوامِ متحدہ کی قراردادیں محض کاغذی نوٹ ہیں، جنہیں وہ جب چاہے پھاڑ کر پھینک سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر جرم کے بعد مزید جرأت مند ہو جاتا ہے، کیونکہ سزا کا خوف اس کے قاموس میں سرے سے موجود ہی نہیں۔ اس المناک منظرنامے میں سب سے بڑا سوالیہ نشان اُمّتِ مسلمہ کے حکمرانوں کے کردار پر ہے۔ وہ جنہیں اُمّت کے ضمیر کی ترجمانی کرنی تھی، وہی سیاسی مصلحتوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ ان کے لب خاموش ہیں، ان کے فیصلے واشنگٹن اور لندن کے ایوانوں میں طے ہوتے ہیں، اور ان کی ترجیحات میں نہ غزہ کے زخمی بچے ہیں، نہ بیت المقدس کی پکار۔ یہ بے حسی دراصل اُمّت کے اجتماعی زوال کا عکس ہے۔ یہ حقیقت اب روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اسرائیل کو جارحیت سے روکنا محض الفاظ یا قراردادوں سے ممکن نہیں۔ جب تک اُمّتِ مسلمہ سیاسی بیداری، اخلاقی جرات، اور باہمی اتحاد کے ساتھ اٹھ کھڑی نہیں ہوتی، اسرائیلی توسیع پسندی اپنی تباہ کن راہ پر چلتی رہے گی۔ غزہ کے ملبے تلے دبی ہوئی انسانیت آج پکار رہی ہے، کیا کوئی ہے جو ظالم کے ہاتھ کو روکے؟ کیا کوئی ہے جو کمزور کے آنسو پونچھے؟ اور تاریخ یہ سوال اُمّتِ مسلمہ سے کرتی رہے گی کہ جب بیت المقدس کے در و دیوار لرز رہے تھے، تم کہاں تھے؟ اسرائیل کو غزہ میں جارحیت سے باز رکھنے کا واحد راستہ یہی ہے کہ اسے سخت اور معقول سزا دی جائے۔ ایسی سزا جو نہ صرف اس کے ظالمانہ عمل کا ازخود تلافی کار ہو بلکہ مستقبل میں اس کے ارادوں کو ماند کر دینے والی ہو۔ جب طاقت کا حساب صرف زبانی ملامت تک محدود رہ جائے تو وہ قوتیں جو قانون اور انصاف کی زبان نہیں سمجھتیں، وہی زبان بول پاتی ہیں جو عمل اور نتیجے کی زبان ہوتی ہے۔ آج غزہ کی گلیاں خون میں نہائی ہوئی ہیں اور معصوم جانیں بجھ رہی ہیں؛ یہی وجہ ہے کہ خاموش ملامت یا محض علامتی قراردادیں ناکافی اور غیر مؤثر رہتی ہیں۔ سزا کی صریح، ٹھوس اور بین الاقوامی نوعیت ہی اس نابود کن رویے کو منصوبہ بندی کے ساتھ کم کر سکتی ہے۔ اس حقیقت کی گواہی بین الاقوامی انسانی ادارے اور امدادی تنظیمیں بھی دے رہی ہیں جو غزہ کی بگڑتی ہوئی انسانی صورتِ حال کی طرف بارہا اشارہ کر چکی ہیں۔ اس وقت اُمّتِ مسلمہ کے بعض حکمران سیاسی دباؤ، بے بسی یا خارجہ پالیسی کی سفارتی تقلید کی وجہ سے اس مسئلے پر کمزور موقف اختیار کر بیٹھے ہیں۔ جب قیادتیں عالمی ابر قدرتوں خصوصاً امریکہ کی خوشنودی کو مقدم رکھیں تو حق و انصاف کے تقاضے پس منظر میں چلے جاتے ہیں، اور مظلوموں کی دادرسی کے لیے وہ مؤثر عالمی موقف پیدا نہیں ہو پاتا جس کے باعث ظالم کو بے خوفی نصیب ہوتی ہے۔ عینی مشاہدات اور سفارتی اشارے یہ بتاتے ہیں کہ بعض عالمی تعلقات اسرائیل کو سیاسی پشت پناہی فراہم کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں ظلم کے خلاف بین الاقوامی دباؤ کمزور پڑ جاتا ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللّٰہ تعالیٰ اُمّتِ مسلمہ کے حکمرانوں کو غیرتِ اسلامی، حمیتِ ایمانی، اور عدل و شجاعت سے نوازے۔ یہ نہ صرف الفاظ کی دعائیں ہیں بلکہ عملی تقاضا بھی ہیں: اپنی قوموں کی آواز بننا، انسانی بنیادوں پر اتحاد قائم کرنا، اور عالمی میدان میں ایسی پالیسی اپنانا جو مظلوم کی حمایت کرے نا کہ محض مفادات یا دباؤ کی دلیل پر عمل پیرا رہے۔ اگر حکمران اپنے ایمان و غیرت کے تقاضوں کو اپنی خارجہ پالیسی میں مقدم کریں تو ظلم کرنے والوں کے لیے قیمت بہت بڑھ جائے گی، اور یہی قیمت مستقبل کے جرائم کا سب سے بڑا تدارک بن سکتی ہے۔ اصل سبق یہی ہے کہ انصاف کو جب تک عملی طور پر نافذ نہیں کیا جاتا، تاریخ ہم سے سوال کرتی رہے گی۔ ہمارے اعمال اور ہماری دعائیں اس بات کی عکاسی کریں کہ ہم صرف اظہارِ افسوس پر راضی نہیں ہیں ہم چاہتے ہیں کہ انصاف کا تقاضا پورا ہو، اور اس کا ایک طریقہ یہی ہے کہ ظالم کو اس کے عمل کا حساب دینا پڑے۔ اسی راستے پر چل کر ہی مظلوموں کی آواز کو عملی تحفظ ملے گا، اور امن کا حقیقی قیام ممکن ہوگا۔ بین الاقوامی ادارے، امدادی تنظیمیں اور عوامی شعور اس حقیقت کی مسلسل گواہی دے رہے ہیں کہ فوری مدد، بلا رکاوٹ امداد، اور ظلم کے ذمہ داروں کے خلاف ٹھوس بین الاقوامی کارروائی ناگزیر ہے۔ ہمیں اس بات کا بھی بخوبی علم ہونا چاہئے کہ صہیونیت کسی محض جغرافیائی خواہش کا نام نہیں؛ یہ ایک ایسی ذہنی اور نظریاتی روایت ہے جو اپنے وجود کی توسیع کو حتمی مقصد سمجھتی ہے۔ متعدد حلقوں میں اس تصور کو "گریٹر اسرائیل" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، ایک ایسی وسیع تر جغرافیائی سعادتِ خیالی جس کے حصول کے لیے طاقت، سیاسی حکمتِ عملی اور وقتی اتحاد سب قابلِ قبول ہیں۔ بعض سیاسی مبصرین اور تجزیہ نگار خصوصاً بین جیونی رہنماؤں کی تقاریر و ترجیحات کے تناظر میں اس وژن کی موجودگی کی نشان دہی کرتے رہے ہیں۔ یہی وہ نظریاتی بنیاد ہے جو اسرائیلی پالیسی کو جارحیت کی سمت مائل کرتی ہے۔ اس کے اندر ایک فکری بندوبست ہوتا ہے جو چھوٹے سے تنازعہ کو بھی بقاء اور مشہوری کا موقع سمجھ لیتا ہے اور جب یہ فضاء قوم کے قیادتی حلقوں میں مضبوط ہو جائے تو روایتی سفارتی لچک کمزور پڑنے لگتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہر لمحہ "موقع" تلاش کرنے والی سوچ میں عسکری قدم اٹھانے کی آمادگی ہوتی ہے، خواہ وہ محدود کمانڈو کارروائی ہو یا وسیع پیمانے پر حملہ۔ اسی منطق کے تحت "پری-ایمٹیو" یعنی قبل از وقت حملے کا تصور بھی حکمتِ عملی میں جگہ پاتا ہے اور اسرائیل نے تاریخی طور پر بعض اوقات اس طرزِ عمل کو اپنی سیکیورٹی پالیسی کا جزو قرار دیا ہے۔ بین الاقوامی مباحث میں اس کے دفاعی بنیادوں اور بین الاقوامی قانون کے دائرے پر بھی مفصل گفتگو ملتی ہے۔ پھر عالمی منظرنامہ ہے جہاں کچھ عملی معاہدے اور سفارتی حصولِ باہمی مفاد نے اسرائیل کو علاقائی سطح پر کم از کم وقتی تحفظ فراہم کیا۔ 2020ء کے ابراہیم اکارڈز (Abraham Accords) نے اسرائیل کو کئی عرب ریاستوں کے ساتھ سفارتی اور اقتصادی راستے کھول کر ایک نئی حقیقت تشکیل دی، جس نے اس کے لیے بین الاقوامی و علاقائی دوستانہ حلقوں کی تخلیق میں حصہ ڈالا۔ اس معاہداتی ڈھانچے نے بعض صورتوں میں اسرائیل کی عالمی تنہائی کو کم کیا اور کچھ شعبوں خصوصاً سکیورٹی و دفاعی تعاون میں نئی راہیں کھول دیں۔ تاہم اس کی جانچ و نفاذ کا عملی پہلو تنازعہ زدہ حالات میں پیچیدہ رہا ہے اور اس کے اثرات کی طوالت اور دائرۂ عمل ماہرین کے مابین زیرِ بحث ہے۔ یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ جو بین الاقوامی بندوبست اسرائیل کو ایک وقتی تحفظ دیتے ہیں، وہ ہمیشہ مستقل تالا نہیں ہوتے۔ جب بھی مواقع مہیا ہوں یا خطرات محسوس ہوں گے، اُس ذہنی تقسیم پسندانہ روایے کے تحت حملہ آورانہ فیصلے لینا ممکن سمجھا جائے گا، خواہ وہ غزہ ہو یا کسی اور پڑوسی خطے کی زمین۔ اور یہی باعثِ تشویش ہے کہ جو "ابراہیمی" سفارتی پردے نے ایک جانب علاقائی روابط بڑھائے ہیں، وہی پردہ بعض اوقات عسکری و دفاعی تعاون کو بھی معمول پر لا کر خطرات کے مواخذے میں رکاوٹ بن سکتا ہے یعنی اخلاقی و سیاسی پابندیوں کا دائرہ تنگ پڑ سکتا ہے۔ اقوامِ عالم کی سیاسی طاقتوں کی خواہشات اور مفادات بھی اس تصویر کا ایک اہم عنصر ہیں۔ کچھ عالمی اراکین کی پالیسی اسرائیل کو کھلے طور پر یا بالواسطہ طور پر ایسی سیاسی و عسکری پشت پناہی دیتی رہی ہے جس نے بارہا اس کو بُتِ خود اعتمادی عطاء ظلّی ہے۔ یہی عالمی بندوبست بعض اوقات بین الاقوامی اداروں کی فعالیت کو کمزور بنا دیتا ہے، اور اقوامِ متحدہ جیسی تنظیمیں محدود دائرۂ عمل یا سفارتی پیچیدگیوں کی وجہ سے متاثر نظر آتی ہیں۔ اس پس منظر میں سوال یہ بنتا ہے کہ جب نظریاتی تسلسل اور سکیورٹی مفادات ایک ہی مینڈیٹ میں آ جائیں تو کیا عالمی دباؤ خود بخود مؤثر ثابت ہو سکتا ہے؟ تاریخ و تازہ واقعات اس بارے میں متضاد پیغام دیتے ہیں۔ اس پورے منظرنامے کا اخلاقی اور عملی نتیجہ اُمّتِ مسلمہ اور عالمی ضمیر کے سامنے ایک سنگین امتحان ہے۔ اگر اسرائیل نے اپنے تشدد و توسیع پسندانہ عزائم کو کسی لمحے بھی کم نہ کیا، اور جب بھی اسے مناسب وقت ملا، اس نے اپنے نظریاتی و عسکری منصوبوں کو آگے بڑھایا، تو یہ نہ صرف فلسطینی علاقوں کے لئے بلکہ پورے خطے کے امن و استحکام کے لئے ایک طویل المدت خطرہ ہوگا۔ یہ اسی بدقسمتی کی علامت ہوگی جس کا آپ نے اظہار کیا کہ اُمّت اور عالمی برادری ایسے مناظرات میں مؤثر مزاحمت نہ کر سکیں۔ اس تناظر میں ضروری ہے کہ علمی بحث، سفارتی یکسوئی، اور اخلاقی عزم ایک ساتھ مل کر ایسی پالیسی تشکیل دیں جو نہ صرف تشدد کو دور کرے بلکہ تسلسل پسندانہ نظریات کے پیچھے چھپی اقدار کو بھی سوال میں لا کر عالمی انصاف کو ممکن بنائے۔ تاریخ کے صفحات پر خون کی سیاہی سے لکھا جانے والا فلسطین کا المیہ محض ایک خطے کی داستان نہیں، یہ اُس عالمی ضمیر کا آئینہ ہے جو طاقت کے جبر کے سامنے خاموش ہو گیا۔ آج غزہ کی گلیوں میں بکھری لاشیں، جلتے مکانات، اور ملبے تلے دبی چیخیں ہمیں یہ باور کراتی ہیں کہ انسانیت اپنے ہی بنائے ہوئے اصولوں کی قبر پر کھڑی ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں انصاف کی میز پر طاقت بیٹھ چکی ہے، اور حق و باطل کی لکیر دھندلا چکی ہے۔ اسرائیل کی جارحیت محض عسکری اقدام نہیں، بلکہ ایک ذہنی بیماری کا اظہار ہے، وہ بیماری جو صہیونیت کی بنیاد میں پیوست ہے، جو طاقت کے ذریعے امن، ظلم کے ذریعے بقا، اور فریب کے ذریعے عظمت حاصل کرنے کا خواب دیکھتی ہے۔ "گریٹر اسرائیل" کا منصوبہ اسی خواب کی بھیانک تعبیر ہے، جس کے نتیجے میں نہ صرف فلسطین بلکہ پورا مشرقِ وسطیٰ ایک مستقل عدمِ استحکام کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔ لیکن سب سے المناک حقیقت یہ ہے کہ اُمّتِ مسلمہ، جسے مظلوموں کا سہارا بننا تھا، خود سیاسی مفادات اور خوف کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے۔ ان کی خاموشی دراصل اس زوال کا اعلان ہے جو ایمان سے خالی قیادتوں کا مقدر بن چکا ہے۔ آج اگر اُمّت کے رہنما اپنے ایوانوں سے نکل کر غزہ کی خاک کو دیکھیں، تو انہیں احساس ہوگا کہ وہ زمین جس پر کبھی انبیاء کے قدم پڑے تھے، آج ان کی بے حسی کا ماتم کر رہی ہے۔ تاریخ کا پہیہ کبھی ایک رخ پر نہیں رکتا۔ ظلم خواہ کتنا ہی طویل ہو، عدل کی صبح ضرور طلوع ہوتی ہے۔ یہ تحریر اسی یقین کی گواہی ہے کہ ہر فرعون کے مقابل ایک موسیٰ ضرور پیدا ہوتا ہے، اور ہر دور کے صہیونیت کے مقابل ایمان کی چنگاری بجھتی نہیں، صرف وقت کے انتظار میں رہتی ہے۔ اب فیصلہ اُمّت کے ہاتھ میں ہے، وہ یا تو خاموش تماشائی بن کر تاریخ کے حاشیے میں دفن ہو جائے، یا عدل و غیرت کے علم کو تھام کر مظلوموں کی امید بن جائے۔ غزہ کے بچے اب بھی دنیا سے یہی کہہ رہے ہیں: "ہمیں صرف دعائیں نہیں، تمہارا ضمیر چاہیے"۔ اور شاید یہی وہ لمحہ ہے جب انسانیت، ایمان، اور انصاف! تینوں ایک ساتھ پکار رہے ہیں کہ ظلم کا جواب خاموشی نہیں، بیداری ہے۔

☆☆☆☆☆

جب صورتحال صلح حدیبیہ والی ہو تو جنگ نہیں صلح کی جاتی ہے!

ریاض فردوسی

رابطہ: 9968012976

7 اکتوبر 2023ء کی صبح خبر آئی کہ فلسطین کے عسکری گروپ حماس کے جوانوں نے اسرائیل پر حملہ کیا اور ہزاروں اسرائیلی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ حملہ اس وقت ہوا جب وہ ایک تہوار منا رہے تھے۔ یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پوری دنیا میں پھیل گئی اور عالم اسلام کی امت مسلمہ یہ خبر سن کر بہت خوش ہوئی (الا ماشاء اللہ) اور اس موقع پر جوش و خروش سے جشن منایا، لیکن چند دنوں کے بعد خوشی کی خبر اس وقت غم کی خبر میں بدل گئی جب اسرائیل نے جوابی اقدامات شروع کر دیے۔ ہر روز ہمیں خبریں ملتی ہیں کہ اسرائیل نے اتنے مریضوں، مردوں، عورتوں اور بچوں کو قتل کیا۔ ضعیف فلسطینی زخمی اور معذور ہو گئے۔ عمارتیں گرائی دی گئیں۔ غیر جنگی حلقے مثلاً تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور عبادت گاہوں پر بمباری کی گئی۔ دن بہ دن ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا۔ اسرائیلی حملوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ جو لوگ اس حملے میں بچ گئے وہ اپنا بچا ہوا سامان لے کر پڑوسی علاقوں کی طرف بھاگنے لگے۔ وہ بے گھر ہو گئے اور خیموں میں رہنے پر مجبور ہو گئے۔ ان کے پاس کھانے کو نہ غذا تھی اور نہ ہی پینے کو پانی تھا۔ وہ خوراک اور پانی کی مدد تلاش کرنے لگے۔ ان بے سہارا لوگوں کی مدد کرنے والی غیر سرکاری تنظیم کو ان تک مدد کے لیے پہنچنے سے روک دیا گیا۔ پہلے وہ گولیوں اور بموں سے مرے اور بعد میں جو بچ گئے وہ بھوک اور پیاس سے مرنے پر مجبور ہوئے۔ جب یہ خبر پوری دنیا تک پہنچی تو بالعموم اور امت مسلمہ جس نے اسرائیل پر حماس کے حملے کی فتح کا جشن منایا تھا، مشتعل ہو گئی اور فلسطینیوں پر اسرائیل کے مظالم کے خلاف آواز بلند کرنے لگے۔ ہر جگہ لوگوں نے جلوس اور ریلیاں نکالیں۔ وہ دھرنے میں بیٹھے اور فلسطینیوں پر حملے فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا، لیکن اسرائیل نے ان جلسوں اور جلوسوں سے آنکھیں بند کر لیں اور جنگ بند کرنے کے لیے لوگوں کی فریاد پر کان بہرے کر دیے۔ اس کے برعکس اسرائیل نے فلسطینیوں پر حملے کی رفتار میں اضافہ کیا اور فلسطینیوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ اسرائیل کے انتقامی اقدامات کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری دنیا میں مسلم کمیونٹی نے اسرائیلی مصنوعات کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا اور لوگوں نے اسرائیلی حکومت کو مالی نقصان پہنچانے کے لیے ان مصنوعات کا بائیکاٹ کیا۔ مسلم ممالک پر زور دیا گیا کہ وہ اسرائیل کے خلاف مشترکہ فوجی آپریشن کریں۔ لیکن ان ممالک نے امت مسلمہ کے مطالبے پر کوئی جواب نہیں دیا۔ نتیجتاً ان ممالک کو گالیاں دی گئی اور برے ناموں سے پکارا گیا۔ انہیں بے حس بے درد، بزدل، اسرائیل نواز اور امریکہ کا غلام اور طاغوتی ایجنٹ کہا گیا۔ چند عسکریت پسند تنظیمیں جو کبھی اسرائیل کی دشمن رہی ہیں میدان میں آ گئیں۔ لبنان سے حزب اللہ نے اسرائیلی سرزمین پر راکٹ اور میزائل داغے اور اسرائیل کو کافی نقصان پہنچایا۔ جوابی کارروائی میں اسرائیل نے میزائل داغے اور راکٹوں سے لبنان پر حملہ کیا جس میں بہت سے لبنانیوں کو ہلاک اور ان کی عمارتوں کو منہدم کر دیا گیا اور حزب اللہ کے کئی اہم رہنما مارے گئے، حماس کے کئی سرکردہ رہنما مارے گئے۔ حوثیوں نے جو کہ یمن کی سیاسی اور عسکری تنظیم ہے، اسرائیل کے حملے کے خلاف مزاحمت کی۔ انہوں نے اسرائیل کی سرزمین میں میزائل بھیجے اور اسرائیل کو حتی الامکان کافی نقصان پہنچایا۔ انہوں نے بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں اسرائیلی بحری جہازوں کا گزرنا بند کر دیا۔ حوثیوں کے حملوں کے جواب میں اسرائیل نے بھی یمن کی سرزمین پر میزائل داغے اور انہیں کافی نقصان پہنچایا۔ لیکن مجاہدین کی طرف سے اختیار کیے گئے اقدامات اتنے طاقتور نہیں تھے کہ اسرائیل کو جنگ سے باز رکھ سکے۔ پاکستان کی سیاسی جماعتوں اور مذہبی جماعتوں نے سڑکوں پر لانگ مارچ کیا اور فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔ سیاسی جماعتوں نے پاکستانی حکومت پر دباؤ بھی بڑھایا اور مذہبی جماعتوں نے اتفاق رائے سے اسرائیل کے خلاف جہاد کا حکم جاری کیا اور پاکستانی فوج پر زور دیا کہ وہ فلسطینیوں کے لیے لڑے لیکن جہاد شروع نہیں ہوا۔ صدام حسین کے زوال کے بعد سنی مسلم امہ کی طرف سے ترکی پر نظر تھی کہ وہ اسرائیل کے ظلم و ستم کے خلاف سخت اقدامات کرے گا لیکن ترکی نے امت کی امیدوں اور امنگوں کو خاک میں ملا دیا۔ بالآخر امت کی آخری امیدیں شیعہ ملک ایران پر لگی تھیں۔ مسلم ممالک کے طرف سے ایران نے اسرائیل پر کامیابی سے فضائی بمباری اور میزائل پھینکنا شروع کر دیا اور چند ہی دنوں میں اسرائیل کو زبردست نقصان پہنچایا۔ تل ابیب شہر کو بہت زیادہ تباہ کیا گیا۔ اسرائیلی ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ ہماری رگوں میں جوش اور مسرت کی لہر دوڑ گئی اور لوگ کہنے لگے کہ اگر ایران حملہ شروع ہی میں کر دیتا تو فلسطینیوں کی جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ تاہم مسلم ممالک میں ایران واحد ملک تھا جس نے اسرائیل کے غرور کو توڑا اور اسرائیل کے ناقابل تسخیر امیج کو نقصان پہنچایا۔ ایران کے ہاتھوں اسرائیل کو جو نقصان ہوا وہ دیکھ کر امریکہ نے مداخلت کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کرائی اور اس طرح اسرائیل کو مزید تباہی سے بچا لیا۔ دو سال سے جاری اسرائیل حماس جنگ میں مسلم ممالک کی کمزوری کھل کر سامنے آئی ہے۔ ایک مسلم ملک کا تنہا اسرائیل کے ساتھ جنگ کرنا تو دور کی بات ہے تمام مسلم ممالک بھی ایک ساتھ مل کر اسرائیل کے ساتھ جنگ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ وجہ بالکل واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ اسرائیل کو سپر پاور امریکہ کی بڑی حمایت حاصل ہے۔ یہ حقیقت مسلم ممالک کو معلوم ہے اس لیے انہوں نے اجتماعی طور پر اسرائیل کے خلاف لڑنے کی ہمت نہیں دکھائی۔ ایک پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے کہا کہ اسرائیل نے ہماری مدد سے ہتھیاروں کے زور پر ہر ممکن فتح حاصل کی ہے اور اس بات کی ضمانت دی ہے کہ اسرائیل کی سلامتی کو مزید کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ دوسری طرف اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے ایک پریس کانفرنس میں اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ ہم اس حقیقت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ ہمیں امریکی حمایت کا تسلسل حاصل ہے۔ ایک اور پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے سعودی شہزادے محمد بن سلمان کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے تعاون کے بغیر دو ہفتے بھی وہاں نہیں رہ سکتے۔ ایک پریس کانفرنس میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اس وقت بے بس نظر آئے جب وہ ٹرمپ کے لیے تعریفی کلمات کی بارش کر رہے تھے اور انہیں امن کا علمبردار قرار دے رہے تھے۔ ان سب چیزوں سے مسلمان ممالک کی کمزوری اور امریکہ اور اسرائیل کی دوستی اور ان کی طاقت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل کی حماس جنگ کے خاتمے کے لیے 20 نکاتی تجاویز پیش کیں۔ ان میں سے چند اہم نکات درج ذیل ہیں: 1۔ غزہ دہشت گردی سے پاک علاقہ ہوگا، جو اس کے پڑوسیوں کے لیے خطرہ نہیں بنے گا۔ 2۔ غزہ کے لوگوں کے فائدے کے لیے غزہ کو دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ 3۔ تمام یرغمالی واپس کر دیے جائیں گیں اور تمام یرغمالیوں کی رہائی کے بعد اسرائیل فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ 4۔ تمام یرغمالیوں کی واپسی کے بعد حماس کے ارکان اگر اپنے ہتھیاروں کو ضائع کرنے کا عہد کرتے ہیں انہیں عام معافی دی جائے گی۔ حماس کے وہ ارکان جو غزہ سے نکلنا چاہتے ہیں انہیں پناہ دینے والے ممالک کو محفوظ راستہ فراہم کیا جائے گا۔ 5۔ اس معاہدے کی منظوری کے بعد مکمل امداد فوری طور پر غزہ کی پٹی میں بھیجی جائے گی، جس میں بنیادی ڈھانچے کی بحالی پانی، بجلی، سیوریج، ہسپتالوں کی بحالی، اور ملبہ ہٹانے اور کھلی سڑکوں کے لیے ضروری سامان کا داخلہ شامل ہے۔ 6۔ غزہ پر ایک ٹیکنوکریٹک، غیر سیاسی فلسطینی کمیٹی کی عارضی عبوری حکومت کے تحت حکومت کی جائے گی۔ 7۔ غزہ کی حکمرانی میں حماس کا کوئی کردار نہیں ہے۔ تمام فوجی، دہشت گردی اور جارحانہ انفراسٹرکچر بشمول سرنگیں اور ہتھیاروں کی تیاری کی تنصیبات کو تباہ کر دیا جائے گا اور دوبارہ تعمیر نہیں کیا جائے گا۔ غزہ کو غیر فوجی بنانے کا عمل ہوگا۔ علاقائی شراکت داروں کی طرف سے اس بات کی ضمانت فراہم کی جائے گی کہ حماس اپنی ذمہ داریوں کی تعمیل کریں اور یہ کہ نیا غزہ اس کے پڑوسیوں کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ 8۔ اسرائیل غزہ پر قبضہ یا الحاق نہیں کرے گا۔ فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کی ذہنیت اور بیانیے کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنے کے لیے رواداری اور پرامن بقائے باہمی کی اقدار پر مبنی بین المذاہب مکالمے کا عمل قائم کیا جائے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی ان تجاویز میں ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام ذکر نہیں کیا اور نہ ہی اسرائیل کو اس کے زیرِ قبضہ فلسطینی علاقوں کو خالی کرنے کی بات کی۔ ان تجاویز میں فلسطینیوں کے پاس حاصل کرنے کو کچھ نہیں ہے اور اسرائیل کے پاس کھونے کو کچھ نہیں۔ سوال یہ ہے کہ فلسطینیوں کو کیا حاصل ہوا؟ انہیں حاصل ہوا تو صرف ملبہ کا ڈھیر۔ وہ اپنے وطن واپس تو لوٹ رہے ہیں، لیکن وہاں ان کے گھر آباد نہیں ہیں۔ بچے واپس آ رہے ہیں، لیکن ان بچوں کے والدین ان کے ساتھ نہیں ہیں۔ اگر ان کے والدین ہیں تو ان کے بچے ان کے ساتھ نہیں ہیں۔ اگر بیوی بغیر شوہر کے لوٹ رہی ہے تو شوہر بغیر بیوی کے لوٹ رہا ہے۔ اس صورتحال میں فلسطین کے باشندگان اپنے وطن واپس لوٹ رہے ہیں۔ خوشی اس بات کی ہے کہ حماس اور اسرائیل مابین جنگ بندی کا معاہدہ ہو گیا تاکہ فلسطینیوں کی جان و مال کا نقصان نہ ہو، لیکن دکھ اور غصہ اس بات کا ہے کہ حماس نے اسرائیل کے ذریعہ فلسطین پر ایسی جنگ مسلط کر دی جسے وہ جیت نہیں سکے اور صرف نقصان کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوا۔

ہجرت کے بعد جب فتح کا امکان یقینی ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ ﷺ کے صحابہ نے جنگ بدر، جنگ احد، جنگ خندق اور دیگر معرکوں میں فتح حاصل کی۔

اس سے پہلے ان سے کہا گیا کہ وہ ظالموں کے خلاف اپنے ہاتھ روکے رکھیں اور صبر و تحمل سے کام لیں۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام اور مشرکین مکہ کے درمیان جنگ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی فتح یقینی ہوتی اور مشرکین مکہ میدان جنگ سے شکست کھا کر پیٹھ دکھا کر بھاگتے لیکن صرف چند مسلمان مردوں اور عورتوں جو مکہ میں رہ رہے تھے اور جنہوں نے اپنا ایمان چھپا رکھا تھا، ان کی جانوں کی حفاظت کے لیے لڑائی کو ٹالنا پڑا اور امن معاہدہ پر دستخط کرنا پڑا۔

اگر جنگ چھڑ جاتی تو ممکن تھا کہ صحابہ انہیں لاعلمی میں قتل کر دیتے اور بعد میں پچھتاوا کرتے اور مشرکین انہیں طعنہ دیتے کہ صحابہ نے اپنے ہی لوگوں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کر ڈالا۔ اس موقع پر کافروں کو شکست دینے سے زیادہ چند مسلمانوں کی جان کی سلامتی ضروری تھی۔ اس لیے جب صورتحال صلح حدیبیہ والی ہو تو جنگ نہیں صلح کی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

جمعرات 30/اکتوبر ۲۰۲۵ء

انتخابی مہابھارت عروج پر

بہار میں انتخابی سیاست کا پارا عروج پر ہے۔ پولنگ کی الٹی گنتی شروع ہونے کے بعد قومی اور علاقائی رہنماؤں کا ریاست میں سیلاب امڈ پڑا ہے۔ ہر پارٹی اور اتحاد کا لیڈر عوام میں پکڑ بنانے کے لئے بے چین ہے۔ ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے اور گھٹیا سے گھٹیا بیان دینے میں کوئی کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے۔ جس سے انتخابی سیاست بہت ہی نچلی سطح پر چلی آئی ہے۔ جو یقیناً باعث تشویش ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جنگ اور عشق میں سب جائز ہے۔ لیکن کیا انتخابی ماحول میں سیاسی انحطاط بھی جائز ہے۔ یہ بڑا سوال ہے۔ اس کا جواب دینے کی کسی کو فرصت نہیں اور نہ کوئی اس کی جسارت کرے گا۔ تو پھر یہ مان کر چلنا ہوگا کہ آئندہ 11/نومبر یعنی دوسرے اور آخری مرحلے کے انتخاب تک انتخابی بیان بازی کا معیار مزید گرے گا۔ جس کا شائد کسی نے تصور بھی نہیں کیا ہوگا۔ بہار کی سرزمین پر شائد ایسی کبھی نہیں دیکھی گئی۔ سیاسی ماہرین بھی اس پر حیرت زدہ ہیں وہ یہ طئے نہیں کر پا رہے ہیں کہ ریاست میں سیاسی وانتخابی دھماچوکڑی جاری ہے اس کے کیا نتائج برآمد ہوں گے۔ حالانکہ سیاسی نباض اپنے تھرمامیٹر سے سیاسی درجہ حرارت ناپنے کے لئے تمام طرح کی کوششیں کر رہے ہیں لیکن اس بھاگ دوڑ اور رسہ کشی کے ماحول میں ان کے پلے کچھ نہیں پڑ رہا ہے۔ بعض سیاسی ماہرین کی نگاہ میں بہار میں کسی کا مکمل اکثریت میں آنا ٹیڑھی کھیر معلوم ہوتا ہے۔ بہار میں اس انتخابی موسم میں کہیں نہ کہیں دلی اسمبلی کے اس انتخاب جیسا نظارہ ہے جب پہلی بار کیجریوال کی قیادت والی نوزائدہ عام آدمی پارٹی نے انتخابی میدان میں اپنے امیدواروں کو کھڑا کیا تھا۔ اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے تھے۔ یہ کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ انتخاب کے بعد عاپ کی کانگریس کی حمایت سے حکومت تشکیل ہوئی تھی اور بی جے پی کو بوریا بستر گول ہو گیا تھا۔ نیز اروند کیجریوال دلی کے وزیر اعلیٰ بنے تھے۔ اس بات سے قطع نظر کہ یہ حکومت غیر مستحکم ثابت ہوئی اور اقلیت میں آ کر گر گئی۔ لیکن اس کے بعد ہونے والے انتخاب میں عاپ کو چھپر پھاڑ ووٹ ملے اور کیجریوال پھر وزیر اعلیٰ بنے۔ بہار میں یہ روایت پرشانت کشور کی نوزائدہ پارٹی جن سوراج قائم کرنے کی انتھک کوشش کر رہی ہے۔ اس میں وہ کتنی کامیاب ہوگی اور اسے عوام کی کتنی حمایت ملے گی۔ اس سلسلے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، لیکن وہ اگر اقتدار تک پہنچنے میں ناکام بھی رہی تو کم از کم اپنے مخالفین کا کھیل ضرور بگاڑ دے گی۔ حالانکہ جن سوراج کے بارے میں طرح طرح کی باتیں کی جا رہی ہیں کوئی اسے بی جے پی کی "بی ٹیم" کہہ رہا ہے اور کچھ اور کہہ رہا ہے۔ لیکن اصلیت تب سامنے آئے گی جب انتخابی نتائج کے بعد اس کے سربراہ اپنا پتا کھولیں گے۔ بہار میں اس بار انتخابی نتائج کسی طرح کے آئیں گے اور کس کو اقتدار میں آنے کا موقع ملے گا نیز کون کنگ میکر بنے گا، یہ سب کسی معمہ سے کم نہیں ہے۔ سچ پوچھئے تو بہار میں اقتدار کے لئے مہابھارت چل رہا ہے۔ مرکز میں حکمران این ڈی اے کے قائد پارٹی بی جے پی ہر قیمت پر یہ مہابھارت جیتنا چاہتا ہے۔ اس نے اسے سیاسی وقار کا سوال بنا لیا ہے۔ اس کی پوری سیاسی فوج بہار کا رخ کر چکی ہے۔ بدھ کا دن بہار کے لئے تاریخ ساز رہا۔ اس دن بی جے پی کے اعلیٰ اور دوسری صف کے رہنماؤں نے بہار میں پورے آب و تاب کے ساتھ تشہیری مہم چلائی۔ ان میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو اور دلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے نام قابل ذکر ہیں۔ وہیں اپوزیشن اتحاد کے رہنماؤں نے بھی ان کے انتخابی تیر و نشتر اور تلخ کلامی کا منہ توڑ جواب دیا۔ بدھ کو ہی کانگریس رہنما راہل گاندھی نے مظفر پور اور دربھنگہ میں انتخابی جلسہ سے خطاب کے دوران این ڈی اے کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ انہوں نے بی جے پی کے بڑے رہنماؤں کو سخت لہجے میں جواب دیا ہے۔ اپنی لمبی خاموشی توڑتے ہوئے راہل نے بہار کی سرزمین پر گھن گرج کر کے یہ واضح پیغام دے دیا ہے کہ ان کی خاموشی کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ جو ہیں آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے ارباب اقتدار کو اپنے خطاب سے یہ بتانے کی کوشش کی کہ انتخاب منشور میں کئے گئے وعدے کو وہ اپنی جان کی قیمت پر بھی پورا کریں گے۔ ان کا کوئی بھی وعدہ بی جے پی کی طرح جملہ قرار نہیں دیا جائے گا۔ بہر کیف بہار کا انتخابی مہابھارت عروج پر پہنچ گیا ہے۔ لیکن انتخابی مہم کے دوران اخلاقی اقدار کا خیال رکھا جانا چاہئے۔ تمام پارٹیاں اس پر غور کریں۔

ٹائمس آف انڈیا میں گزارے ہوئے شب و روز

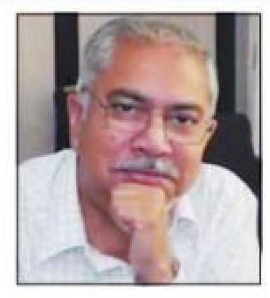

شاہین نظر
رابطہ:9871758207

اسّی کی دہائی میں ہندوستان کے دو بڑے میڈیا گھرانے اپنے اپنے گڑھ سے باہر نکلے۔ دی ہندو جس کا صدر دفتر تب کا مدراس تھا اور جس کے سیٹلائٹ ایڈیشنز جنوبی ہندوستان کے کئی شہروں سے نکلا کرتے تھے نے دہلی سے چھپنا شروع کیا۔ ٹائمس آف انڈیا جو دہلی اور تب کے بمبئی کے اخبار کے طور پر جانا جاتا تھا وہ جنوبی ہندوستان کے شہر بنگلور پہنچ گیا، اور ساتھ ہی شمال میں بھی اپنے پر پھیلائے۔ اس کی شاخیں بنگلور کے علاوہ یکے بعد دیگرے جے پور، لکھنؤ اور پٹنہ میں کھل گئیں۔ چار نئے ایڈیشنز میں پٹنہ ایڈیشن نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسے واقعتاً بہار میں کھلا میدان ملا۔ انڈین نیشن جو کبھی ریاست کا سب سے بڑا انگریزی روزنامہ ہوا کرتا تھا، بند ہونے کے دہانے پر تھا۔ یہ اخبار دربھنگہ کے سابق شاہی خاندان کی ملکیت تھا، جہاں خاندانی جھگڑے چل رہے تھے۔ انگریزی کا دوسرا اخبار سرچ لائٹ تھا۔ مگر یہ کبھی بھی بڑا کھلاڑی نہیں رہا تھا گو کہ یہ دہلی کے ایک بڑے اخبار ہندوستان ٹائمس کے پبلشرز برلا گروپ کے ذریعہ چھاپا جاتا تھا۔ تقریباً اُسی وقت جب پٹنہ سے ٹائمس آف انڈیا لانچ ہوا اور انڈین نیشن بند ہوا، برلا گروپ نے سرچ لائٹ کو بند کرنے اور اس کی جگہ ہندوستان ٹائمس نکالنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن ماسٹ ہیڈ کی تبدیلی کے باوجود برلا گروپ کا اخبار بہار میں دوسرے نمبر پر ہی رہا۔

بہار ہمیشہ سے سیاسی سرگرمیوں کا ایک بڑا مرکز رہا ہے اور خبروں کے نقطہ نظر سے ایک متحرک ریاست۔ یونیورسٹی سے نکلنے کے بعد مجھے پہلی نوکری دہلی کے پاٹ انالیسیز اینڈ نیوز سروس میں ملی تھی۔ مجھے یاد ہے جب میں نے اپنے ایڈیٹر راجندر سرین کو ٹائمس آف انڈیا کی طرف سے ملنے والے آفر کے بارے میں مطلع کیا تو انہوں نے میرا استعفیٰ منظور کرتے ہوئے یہ ریمارک پاس کیا کہ صحافت کرنے کے لئے ملک کی راجدھانی کو چھوڑ کر ایک ریاستی راجدھانی جانے کا فیصلہ بہت اچھا نہیں۔ پھر ذرا توقف کے بعد بولے، "مگر تمہارا فیصلہ اتنا غلط بھی نہیں۔ پٹنہ اصل میں خبروں کی راجدھانی ہے"۔ انیس سو چوہتّر کے جے پی موومنٹ نے بہت سے لیڈروں کو پیدا کیا جو وقت کے ساتھ اپنی اپنی جگہ بڑی سیاسی طاقت بنے۔ اسّی کی دہائی میں بہار خاص طور پر دو محاذوں پر خبریں بنا رہا تھا: نکسل تحریک سے متعلق تشدد اور ذات پات کے نام پر ہونے والے فسادات۔ لال کرشن اڈوانی کے ذریعہ پیدا کئے گئے فرقہ وارانہ پولرائزیشن بھی اپنا اثر دکھا رہے تھے گو بہار کی حد تک اس کا اثر محدود تھا۔ سیاسی طور پر کانگریس، اگرچہ مرکز اور بہار میں اقتدار میں تھی، اپنی زمین کھو رہی تھی۔ نئی طاقتیں ابھر رہی تھیں جنہوں نے جلد ہی ریاست میں کانگریس کو ختم کر دیا۔ ٹائمس آف انڈیا ان تمام سرگرمیوں کی تاریخ رقم کرنے کے لئے وہاں موجود تھا۔

اگرچہ پٹنہ ایڈیشن کا آغاز ایک اچھا کاروباری فیصلہ تھا، لیکن اس نے مالکان کے دیگر مقاصد کو بھی پورا کیا۔ ٹائمس آف انڈیا کو چھاپنے والی کمپنی بینیٹ کولمین ملک کے ایک بڑے انڈسٹریلسٹ اشوک جین کی ملکیت تھی جن پر بہار میں اپنی بیمار صنعتی اکائیوں سے متعلق کچھ سنگین عدالتی مقدمات تھے۔ ٹائمس آف انڈیا اور اس کی ذیلی اشاعت ہندی کے نوبھارت ٹائمس کو پٹنہ سے شروع کر کے وہ ان یونٹوں کے تھوڑے سے ملازمین کو نوکری دے کر اپنے اوپر دباؤ کم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس کے علاوہ دو بہت زیادہ بکنے والے اخبارات نے مالکان کو ریاستی حکومت پر دباؤ بنائے رکھنے کا موقع بھی فراہم کیا۔

چنانچہ اشوک جین کی ملکیت والی بیمار صنعتی اکائیوں کے مقدمات سے متعلق رپورٹنگ بڑے محتاط انداز میں کی جاتی تھی۔ ہر ساعت پر اسٹاف رپورٹر کی کاپی چھپنے سے پہلے اخبار کے ایڈیٹر، گری لال جین کو بھیجی جاتی تھی جو پندرہ دن دہلی اور پندرہ دن تب کے بمبئی میں ہوتے تھے۔ وہ اسے ایڈٹ کر کے اور سرخی لگا کر واپس اس ہدایت کے ساتھ بھیجتے تھے کہ اسے اندرونی صفحے پر کسی کونے میں جگہ دی جائے۔ یعنی بس خبر چھپنے کی رسم ادا ہو جائے اور یہ الزام نہ لگے کہ خبر دبا دی گئی۔

ملازمین کا استحصال

تکنیکی طور پر، ٹائمس آف انڈیا کا پٹنہ ایڈیشن بینیٹ کولمین کمپنی کے ذریعہ شروع نہیں کیا گیا تھا۔ اس کے لئے "بینیٹ کولمین پٹنہ اسٹیبلشمنٹ" کے نام سے ایک نئی کمپنی قائم کی گئی تھی۔ ایسا کر کے مالکان ان تمام مراعات کے دعوے دار ہو گئے جو حکومت ایک نئی کمپنی کو دیتی تھی۔ اس نئی کمپنی نے ٹائمس آف انڈیا اور نوبھارت ٹائمس کے لیے بس صحافیوں کی تعیناتی کی۔ باقی افرادی قوت کے لیے دو الگ الگ کمپنیاں بنائی گئیں۔ "ایکسل پبلشنگ ہاؤس" نامی ایک کمپنی کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور صفحہ سازی کے کام کے لیے بنائی گئی اور "پرل پرنٹ ویل" طباعت اور تقسیم کے لیے بنائی گئی۔ ان دونوں کمپنیوں کے لیے بہت سارے ملازمین اشوک جین کی بند پڑی فیکٹریوں سے بھرتی کئے گئے۔ اس طرح وہ ایمپلائز یونین اور حکومت کے ذریعہ پڑ رہے دباؤ کو کسی حد تک کم کر سکے۔ اس تگڑم کے پیچھے ایک اور بھی حکمت تھی۔ نئی کمپنیوں کو وہ تنخواہیں نہیں دینی پڑیں جو نیوز پیپر ایمپلائز کے لئے ویج بورڈ کی طرف سے طے تھیں۔

بعد میں جب مالکان نے ایڈیٹوریل ڈیپارٹمنٹ کو کمپیوٹرائز کرنے اور اخبارات کی پرنٹنگ کو آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ کیا تو پروف ریڈرس، کمپوزرس، پیج میکرز اور پرنٹنگ اور ڈسٹری بیوشن اسٹاف کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ چنانچہ ایکسل پبلشنگ ہاؤس اور پرل پرنٹ ویل کمپنیاں بند کر دی گئیں۔ اس طرح وہ ملازمین جو بند پڑی فیکٹریوں سے لئے گئے تھے ایک بار پھر سے سڑک پر آ گئے۔ مالکان نے انہیں معمولی معاوضہ دے کر ٹرخانے کی کوشش کی جسے ان کی اکثریت نے لینے سے انکار کر دیا اور عدالت چلی گئی۔ یہ مقدمہ سالہا سال چلا۔ ملازمین اپنے واجبات کے لئے تا حال جد و جہد کر رہے ہیں۔ یہ سارا کھیل ایسے وقت میں کھیلا گیا جب صحافیوں اور اخباری ملازمین کی یونینیں بظاہر فعال تھیں، آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس اور سینٹر آف انڈین ٹریڈ یونینس جیسی ٹریڈ یونین تنظیمیں بااثر تھیں اور لیبر ایکٹیوزم ہماری سیاست کا حصہ تھی۔

ہم میں سے اکثر کے لئے جنہوں نے ٹائمس آف انڈیا میں شمولیت اختیار کی تھی یہ ہماری پہلی یا دوسری نوکری تھی۔ اس نے پورے ہندوستان سے نوجوان ٹیلینٹس کو راغب کیا تھا۔ انڈین نیشن اور سرچ لائٹ کے صحافی اور دیگر ملازمین عام طور پر بہار کے ہی لوگ ہوا کرتے تھے۔ ٹائمس آف انڈیا اور نوبھارت ٹائمس، اور یہاں تک کہ ہندوستان ٹائمس کے ساتھ جس نے سرچ لائٹ کی جگہ لی تھی، کی وجہ سے پٹنہ کو متنوع ثقافتی اور لسانی پس منظر سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کی میزبانی کرنے کا موقع ملا۔ فریش یونیورسٹی گریجویٹس اور ریاست کے اندر اور اس سے باہر کے کچھ تجربہ کار صحافیوں کے علاوہ یہاں شمالی اور جنوبی ہندوستان کی تمام بڑی ریاستوں کے لوگ جمع ہو گئے۔ بعد ازاں جب نوے کی دہائی ختم ہونے تک پرائیویٹ ٹیلی ویژن چینلز کا دور شروع ہوا تو صحافیوں کی اس کھیپ نے قومی سطح پر میڈیا کی پوزیشنز کو بھرنے کا کام کیا۔ آج ان میں سے کچھ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں اہم عہدوں پر فائز ہیں۔

نیوز روم کے ماموں

ٹائمس آف انڈیا، پٹنہ میں کام کرنے والے صحافیوں کی اوسط عمر تیس سال کے قریب تھی۔ ششی شیکھر سنگھ نیوز روم کے ان مٹھی بھر سینئر لوگوں میں سے تھے جو یا تو بند ہو چکے انڈین نیشن سے آئے تھے یا سرچ لائٹ سے۔ وہ ایک بذلہ سنج انسان تھے۔ ہم انہیں پیار سے ماموں※ کہتے تھے۔ چیف سب ایڈیٹر کے طور پر وہ تین شفٹوں میں سے ایک کے انچارج ہوا کرتے تھے۔ ان کے ساتھ رات کی شفٹ کرنے میں ہمیشہ مزہ آتا تھا۔ آفس کا وقت ہنستے کھیلتے گذر جاتا تھا۔ (ہر روز تین ایڈیشن چھپتے تھے: پہلا شام ساڑھے سات بجے، دوسرا رات کے دس بجے اور تیسرا رات کے ایک بجے)۔ چونکہ شام سات بجے رات کی شفٹ شروع ہوتی تھی میں اپنے ساتھ ایک ٹفن باکس رکھتا تھا جسے میں سٹی ایڈیشن بھیجنے کے بعد اور لیٹ سٹی ایڈیشن کا کام شروع کرنے سے پہلے ساڑھے دس بجے کے قریب کھولتا تھا۔ یہ وہ وقت ہوتا تھا جب اکثر لوگ جا چکے ہوتے۔ کھانا شروع کرتے ہوئے اخلاقاً میں اپنے آس پاس بیٹھے لوگوں کو دعوت دیتا تھا۔ ماموں میرے ٹفن کا معائنہ کرتے اور کبھی کبھی اس میں سے ایک یا دو لقمہ لے لیتے ورنہ کہتے: ''ہم میاں لوگ کا کھانا نہیں کھاتے ہیں''۔ اس پر میں کہتا: ''اگر یہ میاں نان ویج لے کر آیا ہوتا تو؟'' ان کا جواب ہوتا: "تو ہم کھا لیتے"۔ پھر تھوڑے توقف کے بعد کہتے: "ہم اپنا دھرم بھرشٹ بھی کریں تو گھاس پھوس کے لئے!"

یہ معمول کی گفتگو تھی جو روزانہ کی بنیاد پر قہقہوں کے ساتھ دہرائی جاتی۔ لیکن ہمارے بیچ مکالموں کا ایک اور دور بھی چلتا تھا جس میں وہ سنجیدہ ہوتے تھے۔ میرے ٹفن میں ان کے پسند کی کوئی چیز ہوتی تو مجھ سے کہتے آپ پیچھے مڑ کر مت دیکھیے گا جہاں نوبھارت ٹائمس کا ایک رپورٹر میری دعوت کا انتظار کر رہا ہوتا تھا۔ وہ رپورٹر ایک دلت تھا، اور ماموں راجپوت۔ "اگر وہ آپ کے کھانے کو ہاتھ لگا دیگا تو پھر میں اسے نہیں کھا پاؤں گا۔" یہ سن اسّی کی دہائی کا بہار تھا جہاں ذات پات کو مذہبی پہچان پر فوقیت حاصل تھی۔ تین دہائی گزر جانے کے بعد جب کہ مسلمان اچھوتوں کی صف میں کھڑے کر دیے گئے ہیں ان کا کھانا ہمیشہ کی طرح آج بھی قابل قبول ہے۔

دو ہزار چھ میں دہلی کے میڈیا اسٹڈیز گروپ اور سی-ایس-ڈی-ایس (سینٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز) کے ذریعہ کیے گئے ایک مشترکہ سروے سے یہ بات سامنے آئی کہ ہندوستان کے نیشنل میڈیا میں نچلی ذات کے ہندوؤں کی نمائندگی تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ اخبارات اور ٹیلی ویژن چینلز میں سماجی تنوع کا فقدان ہے اور وہ ملک کے سماجی پروفائل کی عکاسی نہیں کرتے۔ سروے میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ ہندو اعلیٰ ذات کے لوگ میڈیا پر حاوی ہیں۔ وہ ہندوستان کی آبادی کا تقریباً آٹھ فی صد ہیں لیکن نیشنل میڈیا کے اہم فیصلہ سازوں میں ان کا حصہ کہتّر فی صد تک ہے۔ اس سروے کے بعد بھی میڈیا کے اندرونی ڈھانچے پر کئی سروے کیے گئے اور سب میں کم و بیش اسی طرح کے نتیجے آئے۔ آج جب میں ٹائمس آف انڈیا اور نوبھارت ٹائمس کے صحافیوں کے سماجی پس منظر کو یاد کرتا ہوں تو خیال آتا ہے کہ پٹنہ کے اُن دو نیوز رومز میں وہ دلت رپورٹر شاید نچلی ذات کا واحد نمائندہ تھا۔ نیز یہ کہ نوبھارت ٹائمس میں کوئی مسلمان صحافی بھی نہیں تھا۔

نوبھارت ٹائمس میں آر ایس ایس کیڈر

ایک اور قابل توجہ حقیقت یہ تھی کہ نوبھارت ٹائمس میں کئی صحافی تھے جو آر ایس ایس کیڈر سے آئے تھے۔ اس ہندی اخبار کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر دینا ناتھ مشر جنہوں نے پٹنہ ایڈیشن کا آغاز کیا تھا، وہ آر ایس ایس کے ترجمان "پنچ جنیہ" کے ایڈیٹر رہ چکے تھے۔ یقین کے ساتھ کہنا مشکل ہے کہ آر ایس ایس کے لوگوں کا غلبہ ان کی وجہ سے تھا یا اس کے پیچھے یہ حقیقت تھی کہ ہندی صحافت میں اس فاشسٹ تنظیم نے اپنے کارکنوں کو بہت پہلے سے گھسا رکھا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نوبھارت ٹائمس میں ایسے صحافیوں کی بھی ایک تعداد موجود تھی جو سوشلسٹ نظریات کے حامل تھے۔ ایک بار پھر، یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ آیا یہ ایک اتفاق تھا یا مینیجمنٹ کا کسی قسم کا توازن برقرار رکھنے کا شعوری فیصلہ۔ اس کے برعکس ٹائمس آف انڈیا کے صحافیوں کی عام طور پر کوئی نظریاتی وابستگی نہیں تھی۔ اکثریت کی دلچسپی اپنے کیریئر پر مرکوز تھی اور "کھاؤ پیو مست رہو" والا مزاج تھا۔ کچھ بی جے پی کے حامی ضرور موجود تھے مگر وہ کھل کر اس کا اظہار نہیں کرتے تھے، شاید اس لئے کہ اس وقت تک کھلے عام رائٹ ونگ ہونا پسندیدہ نہیں تھا۔ ایک طاقتور ریاستی کانگریس لیڈر کے ایک یا دو حامی بھی نیوز روم میں موجود تھے۔

اکتوبر انیس سو نواسی میں بھاگلپور فسادات نے بہار کو فرقہ وارانہ طور پر چارج کر دیا تھا۔ ایودھیا میں نو نومبر کو رام مندر کے لیے شیلانیاس (سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب) نے ماحول کو مزید خراب کیا۔ دوسرے بہت سے مقامات کی طرح پٹنہ بھی فرقہ وارانہ فسادات سے بری طرح متاثر ہوا۔ قوی امکان تھا کہ شیلانیاس کے دن پٹنہ میں فساد ہوگا۔ سِوِل سوسائٹی کے لوگ شہر کو اس سے بچانے کی بھرپور کوشش کر رہے تھے۔ آٹھ نومبر کو، میں پی-یو-سی-ایل (پیپلز یونین فار سول لبرٹیز) کے اپنے چار یا پانچ کارکن دوستوں کے ساتھ گاندھی سنگھرالیہ میں موجود تھا۔ ہم اس بات پر گفتگو کر رہے تھے کہ حالات سے کیسے نمٹا جائے۔ ہم نے فیصلہ کیا کہ اگلے دن فساد کی صورت میں ہم لوگ اسی جگہ پر جمع ہوں گے۔ جب ہم بات کر رہے تھے، مجھے اپنے اخبار کا ایک ساتھی میری طرف آتا دکھائی دیا۔ مجھے ایک خوشگوار حیرت ہوئی۔ اس نے، یا میرے اخبار کے کسی ساتھی نے، پی-یو-سی-ایل، جو کہ انسانی حقوق کی ایک فعال تنظیم تھی، کے کام میں کبھی دلچسپی نہیں دکھائی تھی، پھر بھی ہم نے اسے اپنی گفتگو میں شامل کر لیا۔ اس نے کچھ کہا نہیں، بس خاموشی سے ہماری باتیں سنتا رہا۔ پھر اچانک اس پر ایک ہیجانی کیفیت طاری ہو گئی۔ "آپ لوگ ہندو مخالف ہیں، آخر اڈوانی جی کیا غلط کر رہے ہیں۔" ہم سب ششدر رہ گئے۔ ہمارے لئے اس کا ردعمل غیر متوقع تھا۔ مجھے ذاتی طور پر شرمندگی محسوس ہوئی۔ وہ میری وجہ سے ہماری گفتگو میں شامل ہوا تھا۔

ایک اور جھٹکا

اُس دن ایک دوسرا جھٹکا بھی لگا۔ میں شمسان گھاٹ کے قریب ایک محلے میں رہتا تھا۔ یہ ایک چھوٹی سی مسلم آبادی تھی جس کے ایک طرف دلتوں اور نچلے متوسط طبقے کے ہندو رہتے تھے اور دوسری طرف بدھا کالونی تھی جس میں آسودہ حال ہندو بسے تھے۔ علاقے کے مسلمان پریشان تھے۔ وہاں رہنا محفوظ نہیں رہا تھا۔ میرے دفتر اور میرے گھر کے درمیان پولیس کالونی تھی جس میں میں ایک مسلمان پولیس افسر رہتے تھے۔ وہ میرے آبائی شہر گیا کے رہنے والے تھے۔ میں ان سے ملنے گیا۔ میں وہ رات ان کے یہاں گزارنا چاہتا تھا۔ لیکن اس سے پہلے کہ میں ان سے پناہ مانگتا انہوں نے مجھ سے کہا، "میں اپنی فیملی کو ایک محفوظ جگہ پر منتقل کر چکا ہوں، تم بھی یہی کرو۔" میں سکتے میں آ گیا۔ ایک مسلمان پولیس افسر اپنے ہی ساتھیوں کے بیچ خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہا تھا۔

میرے بڑے بھائی پٹنہ کے ایک قدیم مسلم محلے میں رہتے تھے۔ لیکن میں رات کی شفٹ میں تھا اور ڈیوٹی ختم کر کے دیر رات اُن کی طرف جانا مناسب نہیں تھا۔ اس کے علاوہ، فساد کی صورت میں اگلے دن میں گاندھی سنگھرالیہ پہنچنے کا وعدہ اپنے ایکٹیوسٹ ساتھیوں سے کر چکا تھا۔ لہٰذا میں نے گایتری شرما کے پاس جانے کا فیصلہ کیا جو میرے گھر کے قریب بدھا کالونی میں رہتی تھیں۔ وہ ٹائمس آف انڈیا میں میری ساتھی تھیں اور مجھے اپنے چھوٹے بھائی کی طرح عزیز رکھتی تھیں۔ ان کے والد بساون سنگھ اور میرے والد قیوم اثر تحریک آزادی کے دنوں کے ساتھی تھے۔ گایتری کے گھر پہنچا تو انہیں اور ان کے شوہر پروفیسر سچید انند شرما کو اپنے لئے فکر مند پایا۔ "آپ آج رات ہمارے ساتھ رہیں،" دونوں نے مجھے دیکھتے ہی بیک زبان کہا۔ چنانچہ آدھی رات کو اپنی ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد میں نے آفس کے ڈرائیور جو رات کی شفٹ والوں کو گھر چھوڑا کرتا تھا مجھے گایتری کے گھر چھوڑنے کی درخواست کی۔ شکر ہے کہ اگلے دن پٹنہ میں کوئی فساد نہیں ہوا۔ لیکن جو فضا بنی تھی اس نے عام شہریوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس کا اظہار سوِل سوسائٹی کی طرف سے ایک بڑی ریلی نکال کر ہوا اور ایکتا منچ کے نام سے ایک نئی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ پھر جلد ہی پی-یو-سی-ایل کی طرف سے فرقہ پرستی کے خلاف آل بہار کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔ اس کنونشن میں ریاست بھر سے ایکٹیوسٹ جمع ہوئے اور نفرت کی سیاست کرنے والوں پر خوب خوب گرجے۔ شاید یہ ایسی ہی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ بہار اُن دنوں اڈوانی کے شر سے محفوظ رہا۔

رانچی میں ہماری ملاقات

مئی انیس سو چھیاسی میں جب ٹائمس آف انڈیا کا پٹنہ ایڈیشن لانچ ہوا تھا تو ہم میں سے بیشتر ساتھی جوان تھے۔ تین دہائیاں گزر جانے کے بعد اپریل دو ہزار انیس میں جب پرانے ساتھی رانچی میں پرانی یادیں تازہ کرنے کی غرض سے جمع ہوئے تو ہم میں سے اکثر یا تو ریٹائر ہو چکے تھے یا ریٹائرمنٹ کے قریب تھے۔ تین دہائیوں میں تقریباً تمام ہی ساتھی الگ الگ راستوں پر نکلے۔ میں خود بیس سال تک خلیج کے اخبارات میں کام کرتا رہا۔ باقی لوگ ملک کے مختلف اخبارات، ٹیلی ویژن چینلز اور بعد کے دنوں میں یوٹیوب چینلز اور آن لائن پورٹلس سے وابستہ رہے۔ اس بیچ ٹائمس آف انڈیا کا پٹنہ ایڈیشن بند ہو کر کلکتہ سے جاری ہوا۔

ایک لمبے عرصے کے بعد پرانے ساتھیوں سے ملنے اور دو دن ساتھ گزارنے کا لطف الگ ہی تھا۔ اس کا سہرا پٹنہ میں مقیم پرنو چودھری اور رانچی میں مقیم سونالی داس اور انیتا شرما کے سر ہے جنہوں نے پورے ایک مہینے اس کی تیاری کی اور ملک بھر میں پھیلے ہوئے ساتھیوں کو جوڑا۔ پٹنہ میں ہمارے ساتھ کام کرنے والوں میں دو میاں بیوی کے جوڑے تھے۔ دونوں ہی شریک ہوئے: ممبئی سے وی وی پی شرما اور سدھا ویموری اور لکھنؤ سے چندر مہادیو اور مدھولیکا سنگھ۔ ایک تیسرا جوڑا جو پٹنہ آفس میں کام کرتے ہوئے بنا تھا، رنجیت بھوشن اور شرمیلا چندرا کا، وہ دہلی سے آیا۔ اس کے علاوہ پٹنہ سے بسنت کمار مشرا، اُجوَل سنگھ، پرنو چودھری، روی دیال، کرشن موہن شرما اور دیپک مشرا تشریف لائے۔ پٹنہ سے ہی نویندو شرما اپنی بیگم کے ساتھ آئے اور دہلی سے یہ خاکسار اپنی بیگم کے ساتھ۔

•••

علامہ اقبال اور سید سلیمان ندوی کے باہمی روابط پر ایک نظر

ڈاکٹر سید ارشد اسلم
سابق صدر شعبۂ اردو
رانچی یونیورسٹی، رانچی
رابطہ:9430359847

علامہ اقبال اور سید سلیمان ندوی بیسویں صدی کے نصف اول کی ان ممتاز شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے ہندوستانی ملت اسلامیہ کی علمی و فکری تعمیر میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ دونوں جامع کمالات شخصیات نے اپنے فکر و تخیل سے جو تعمیری اور انقلابی کارنامے انجام دیئے ہیں۔ اس سے قومی شعور کو ایک نئی راہ ملی اور فکر جدید کی ایک نئی تاریخ کا آغاز ہوا۔

علامہ اقبال کی شخصیت کی تعمیر میں مشرقی و مغربی دونوں علوم کا وافر حصہ تھا۔ انہوں نے فارسی، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں کے ذریعہ علم حاصل کیا تھا۔ ساتھ ہی علامہ نے علم دین کے ساتھ مشرقی اور مغربی فلسفے کا باقاعدہ مطالعہ کیا تھا۔ دوسری جانب سید سلیمان ندوی ایک جید عالم دین اور جامع کمالات شخصیت کے مالک تھے۔ وہ تفسیر قرآن کے ماہر، دریائے حدیث کے شناور، دربارِ فقہ و قضاء کے صدر نشیں، تاریخ و سیرت و سوانح کے ایکسپرٹ، اردو فارسی و عربی کے استاد، شاعر و ادیب، زبان داں اور خطیب، ملت اسلامیہ کے غم گسار، تقویٰ، طہارت، حلم و مروت اور شرافت کے پیکر تھے۔ شاید ان کے لیے مندرجہ ذیل شعر کہنا مناسب ہوگا۔

علم و دین و حکمت و دانش کا ایسا اجتماع
جلوہ گر ہوتا ہے اک پیکر میں صدیوں میں کہیں

سید صاحب کی قلمی فتوحات عالمگیر ہیں۔ ہندوستان اور مشرقِ وسطیٰ سے آگے بڑھ کر یورپ کے مستشرقین تک کے نزدیک انہیں ایک سند کی حیثیت حاصل تھی۔ وہیں اقبال بھی ایک فلسفی شاعر کے طور پر ساری دنیا میں مشہور تھے۔ علامہ اقبال اور سید سلیمان ندوی دونوں کا نصب العین ایک ہی تھا۔ یعنی دونوں ہندوستان کی ملت اسلامیہ کی عظمت رفتہ کی بازیافت کے لیے خواہاں و کوشاں تھے۔ دونوں کے درمیان کوئی ایسا علمی و فکری اختلاف نہیں تھا، علامہ اقبال شاعر تھے تو سید سلیمان ندوی بہترین ادیب و نثر نگار تھے۔ نظم و نثر کے اس فرق کے باوجود دونوں کے قلم اور زبان عشق رسولؐ سے سرشار تھے اور قوم و ملت کے لیے سرگرم عمل تھے۔ بظاہر دیکھا جائے تو علامہ اقبال سے سید صاحب کی زیادہ صحبت نہیں رہی اور نہ کسی علمی یا سیاسی ادارے میں کوئی باہمی تعاون رہا۔ لیکن ان کی تین ملاقاتوں نے جن میں سفر افغانستان بھی شامل ہے دونوں کو بہت قریب کر دیا تھا۔

سید سلیمان ندوی اور علامہ اقبال کے درمیان مراسلت کا سلسلہ تو 1914ء سے جاری تھا۔ لیکن دونوں بزرگوں کی پہلی ملاقات لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے بیالیسویں اجلاس کے موقع پر ہوئی۔ 1923 سے 1926 تک انجمن کے جلسوں میں شرکت کے لیے علامہ اقبال سید صاحب کو برابر لکھتے رہے۔ لیکن ہر وقت کچھ نہ کچھ موانع پیش آئے اور سید صاحب باوجود اپنے ارادے کے لاہور نہ جا سکے۔ آخر علامہ اقبال کے شدید تقاضے پر 15 تا 17 اپریل 1927 کو انجمن حمایت اسلام کے بیالیسویں اجلاس میں سید صاحب تشریف لے گئے اور مولانا ظفر علی خاں کے یہاں زمیندار کے دفتر میں قیام کیا۔ یہاں 15 اپریل کی صبح کو خود علامہ اقبال ڈاکٹر محمد عبد اللہ چغتائی کے ہمراہ سید صاحب سے ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ سید صاحب اس ملاقات کے بارے میں لکھتے ہیں:

''ڈاکٹر اقبال سے یہ میری پہلی ظاہری ملاقات تھی اور مراسلت کی باطنی ملاقات تو 1914 سے ہی قائم تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے کرم کیا کہ ملنے میں پیش دستی فرمائی۔ قیام گاہ میں آئے، متعدد صحبتوں میں ساتھ رہے اور پھر خود اپنے کاشانے میں مدعو کیا۔ جس کو وہ ''دار الفقر'' اور میں ''دار الاقبال'' کہوں گا''۔[1]

اس ملاقات سے سید صاحب بہت متاثر ہوئے۔ پہلے سید صاحب علامہ اقبال سے واقف تو تھے لیکن اس قدر قربت نہیں تھی اور بالمشافہ ملاقات کے بعد کچھ اور کیفیت پیدا ہو گئی، لاہور کی مختلف صحبتوں کا ذکر کرتے ہوئے سید صاحب لکھتے ہیں:

''ڈاکٹر اقبال ان تمام صحبتوں میں شمع محفل تھے، انہوں نے تو ''شمع اور شاعر'' لکھا ہے، لیکن میں نے تو لاہور میں خود شاعر کو شمع دیکھا اور قدر شناسوں کو اس کا پروانہ پایا، ان کی صحبت لاہور کے نوجوانوں کی دماغی سطح کو بلند کر رہی تھی، ان کے فلسفیانہ نکات، عالمانہ افکار، شاعرانہ خیالات، ان کی آس پاس کی دنیا کو ہمیشہ متاثر کر رہے تھے، اُن کی ''زمزمہ پروازیوں'' کا نیا مجموعہ ''زبورِ عجم'' کے نام سے عنقریب شائع ہونے والا تھا۔ میں نے کہا کہ فلسفۂ عجم کے دشمن کو مناسب بھی یہی تھا کہ عجم کے ہاتھوں میں زبور دے کر ان کے خیالی فلسفے کو مزامیر داؤدی کی دعاؤں سے بدل دے، ان کے کانوں پر زبور کا پردہ رکھ کر قرآن کی نغمہ سنجیوں سے مانوس کر دے۔''[2]

اس سفر کے بعد علامہ اقبال اور سید صاحب کے درمیان تعلقات مزید گہرے ہو گئے تھے۔ ان دونوں کی دوسری ملاقات بھی لاہور میں ہوئی تھی، 15 اور 16 اپریل 1933 کے اجلاس میں جو لاہور میں ہی منعقد ہوا تھا اس کی صدارت بھی علامہ اقبال نے کی تھی۔ سید صاحب نے ''لاہور کے ایک مہندس نے تاج محل اور لال قلعہ بنایا'' کے عنوان سے ایک مقالہ پڑھا:

''اس مقالے میں اس خاندان کے تقریباً ڈیڑھ سو برس کے علمی کارناموں کی سرگذشت نامعلوم گوشوں سے تلاش و تحقیق کے ساتھ مرتب کی گئی تھی اور تاریخ میں سب سے پہلی دفعہ اس خاندان کے مورث نادر العصر استاد احمد معمار شاہجہانی لاہوری کے حالات بتائے گئے اور اس کے بیٹے ملّا لطف اللہ مہندس (جو شاہجہاں کے زمانے میں موجود تھا اور داراشکوہ کا درباری تھا)۔ معاصرانہ شہادت سے حقیقت ثابت کی گئی ہے اور ثابت کیا گیا ہے کہ تاج محل کا معمار درحقیقت یہی استاد احمد شاہجہانی ہے، یہ ہندسہ، ہیئت اور ریاضی کا بہت بڑا عالم تھا۔ اس دریافت سے وہ تمام افواہیں جو تاج محل کے کاریگروں اور معماروں کی نسبت مشہور تھیں بے سروپا ثابت ہو کر رہ گئیں۔''[3]

علامہ اقبال اور سید سلیمان ندوی کی تیسری ملاقات اکتوبر 1933ء میں شاہ افغانستان نادر شاہ کی دعوت پر ہوئی۔ شاہ افغانستان نے اس موقع پر سید سلیمان ندوی، علامہ اقبال اور سر راس مسعود کو افغانستان بلایا تھا۔ اس سفر میں بھی کئی روز تک دونوں کا ساتھ رہا۔ سفر سے واپسی پر علامہ اقبال نے پورے سفر کی روداد لکھی جو 1934ء کے معارف کے مختلف شماروں میں شائع ہوئی، پھر بعد میں ''سیرِ افغانستان'' کے نام سے کتابی شکل میں منظر عام پر آئی۔ سید صاحب نے اپنی داستانِ سفر کے آخر میں لکھا تھا:

''کیا عجب اتفاق کہ آج 17 اکتوبر 1934ء میں جب اس داستانِ سفر کی آخری سطر سے میں نے فراغت پائی ہے، ڈاک کے قاصد نے ڈاکٹر سر اقبال کی تالیف ''مسافر'' ہاتھ میں دی، یہ افغانستان کی چند روزہ سیاحت پر موصوف کے شاعرانہ جذبات کا مجموعہ ہے جو ابھی شائع ہوا ہے۔ فارسی زبان میں خیبر و سرحد و کابل و غزنیں و قندھار کے عبرت انگیز مناظر و مقابر پر شاعر کے آنسو ہیں اور بابر، سلطان محمود، حکیم سنائی اور احمد شاہ ابدالی کی خاموش تربتوں کی زبانِ حال سے سوال و جواب ہیں۔ ''مسافر'' کا آغاز نادر شاہ شہید کے مناقب سے اور اختتام شاہ محمد ظاہر خاں سے اظہار توقعات پر ہے۔''[4]

اس سفر میں سید صاحب اور علامہ اقبال دونوں کو ایک دوسرے کو قریب سے دیکھنے اور سمجھنے کا خوب موقع ملا۔ علامہ اقبال سید صاحب کے علمی تبحر کے معترف تو پہلے سے ہی تھے، اس سفر کی صحبت نے انہیں اور زیادہ معتقد بنا دیا۔ مولانا سید صباح الدین عبد الرحمٰن لکھتے ہیں:

''افغانستان کے سفر میں اقبال سید صاحب سے بہت زیادہ متاثر ہوئے تھے۔''

اس سفر کے بعد ایک موقع پر تحریر فرمایا:

''آج سید سلیمان ندوی ہماری علمی زندگی کے سب سے اونچے زینے پر ہیں، وہ عالم ہی نہیں امیر العلماء ہیں، مصنف ہی نہیں رئیس المصنفین ہیں، ان کا وجود علم و فضل کا ایک دریا ہے جس سے سینکڑوں نہریں نکلیں اور ہزاروں سوکھی کھیتیاں سیراب ہوئیں۔''[5]

ان بالمشافہ ملاقاتوں کے علاوہ سید صاحب اور علامہ اقبال کے درمیان اصل ربط وضبط جو 1914ء سے مراسلت کی شکل میں قائم تھا۔ مکاتیبِ اقبال جلد اول میں مفکر اسلام علامہ اقبال کے 70 خطوط وہ ہیں جو انہوں نے سید سلیمان ندوی کے نام لکھے تھے، ان میں علامہ اقبال نے مسئلہ زمان و مکاں، ختم نبوت، حقیقت وحی، قرآن میں ناسخ و منسوخ اور اسلام میں خلیفہ کے اختیارات وغیرہ جیسے چوٹی کے فلسفیانہ اور متکلمانہ قرآنی و فقہی مسائل میں استفادہ فرمایا ہے اور اس بار بار کے اعتراف کے ساتھ کہ:

''مولانا شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد آپ استادکل ہیں، اقبال آپ کی تنقید سے مستفید ہوگا۔''[6]

''علوم اسلام کی جوئے شیر کا فرہاد آج ہندوستان میں سوائے سید سلیمان ندوی کے اور کون ہے۔''[7]

علامہ اقبال سید صاحب کی بڑی قدر کرتے تھے، قدردانی، شخصیت شناسی اور فضل و کمال کے اعتراف میں علامہ اقبال کھل کر سید صاحب کی داد دیا کرتے تھے:

''سید صاحب کے مکاتیب کے علاوہ ان کے مقالات و شذرات سے بھی اقبال برابر مستفید ہوتے رہتے تھے۔ ''معارف'' کے بارے میں تو ان کا خیال تھا کہ یہی ایک ایسا رسالہ ہے جس کے پڑھنے سے حرارتِ ایمانی میں ترقی ہوتی ہے۔''[8]

سید صاحب ایک طرف معارف کے لیے اشعار کا تقاضا کرتے، تو دوسری طرف اقبال تواضع اختیار کرتے اور یہ کہتے:

''میں تو اپنے اشعار کو چنداں وقعت نہیں دیتا، لیکن جب ایڈیٹر معارف ان کے لیے تقاضا کرتے ہیں تو شبہ ہوتا ہے کہ شاید ایسا ہی کچھ ہوگا۔''[9]

معارف کے صفحات میں اقبال کے شعری مجموعوں پر تنقید و تبصرہ ہوتا تو اقبال خوش ہوتے اور تنقید سے مستفید ہوتے۔ چنانچہ 28 اپریل 1918 کو ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

''رموز بے خودی میں نے ہی آپ کی خدمت میں بھجوائی ہے، ریویو کے لیے سراپا سپاس ہوں۔ آج مولانا ابوالکلام آزاد کا خط آیا۔ انہوں نے میری اس ناچیز کوشش کو بہت پسند فرمایا۔''[10]

(جاری)

بیگمات کے شہر بھوپال میں ''بنات''

تسنیم کوثر
رابطہ:7634060633

اردو کی خواتین قلمکاروں کے ذریعہ 2017 میں دہلی میں قائم کی گئی اپنے عہد کی منفرد ادبی تنظیم "بنات" ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں ہر برس یوم تاسیس کے موقع پر ادبی کانفرنس منعقد کرتی آئی ہے۔ دلی، پنجاب، راجستھان، کشمیر، میرٹھ، مہاراشٹر اور حیدرآباد کے بعد بنات اس سال اپنا نواں یوم تاسیس، ادب و ادیب پرور علم دوست جری و بہادر بیگمات کی تاریخی سرزمین بھوپال میں منائے گی۔ بنات کی سرپرستوں میں سے ایک، اردو دنیا میں اپنی علمی و ادبی خدمات کے لئے لائق تحسین و قابل تقلید پر وقار شخصیت ڈاکٹر رضیہ حامد کی دعوت پر ہندوستان کی مختلف ریاستوں دلی، یو پی، بہار، اتراکھنڈ، مہاراشٹر، راجستھان، کرناٹک، حیدرآباد اور بنگال سے بناتی بہنیں اپنی صدر ڈاکٹر نگار عظیم اور نائب صدر عذرا نقوی کے ساتھ اکتیس اکتوبر 2025 کو بھوپال پہنچ رہی ہیں۔ کانفرنس کے لئے معاون کوآرڈینیٹر جناب ساجد پریمی، محترمہ نفیسہ سلطانہ انا اور محترمہ رشدہ جمیل ہیں۔

باب العلم پبلیکیشنز بھوپال (رجسٹرڈ) اور بین الاقوامی نسائی ادبی تنظیم بنات دہلی (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام ایک روزہ قومی سیمینار و مشاعرہ بعنوان "اردو ادب میں نسائی فکر اور عصرِ حاضر کے تقاضے"

یکم نومبر 2025 کو بہ مقام مرکزی ہال، ہوٹل کھجرانہ ریجنسی، 52 حمیدیہ روڈ، بھوپال مدھیہ پردیش میں صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک منعقد ہوگا جب کہ رات آٹھ بجے سے اسی ہال میں آل انڈیا مشاعرے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

-: پروگرام کی تفصیلات :-

افتتاح: صبح 10 بجے --- بدست مہمان خصوصی: ڈاکٹر نصرت مہدی (ڈائریکٹر، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال۔

جناب سید افتخار علی (سرپرست، باب العلم پبلیکیشنز، بھوپال)

مہمانان اعزازی: پروفیسر ثروت خان (ادیب محقق، ناول نگار، وزیٹنگ پروفیسر JRVRU ادے پور)، ڈاکٹر افشاں ملک (محقق، افسانہ نگار و تنقید نگار)، پروفیسر آمنہ تحسین (تنقید نگار محقق - مانو، حیدرآباد) ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا (فرہنگ نویس، افسانہ نگار - دہلی)، محترمہ شبانہ نذیر (سینیر شاعرہ و سماجی جہت کار - دہلی)۔

استقبالیہ کلمات: تسنیم کوثر (جنرل سکریٹری بنات)

نظامت: محترمہ رشدہ جمیل (براڈ کاسٹر، ثقافتی و سماجی جہت کار، بھوپال)

رسم شکریہ: محترمہ نفیسہ سلطانہ 'انا' (معروف شاعرہ و نثر نگار - بھوپال)

نثری سیشن اول و دوم کی تفصیلات:-

پہلا سیشن: بناتی بہنوں کی کتابوں کا اجراء، مقالہ/ افسانچہ/ فکاہیہ/ انشائیہ/ خاکہ خوانی۔

صدارتی پینل: ڈاکٹر نگار عظیم، محمد اسلم پرویز،

(الف) رسم اجراء بنات کی کتاب "لوگ کیا کہیں گے" پیشکش ڈاکٹر نگار عظیم - صدر بنات

(ب) سالانہ ایوارڈ کی تفویض

مجلس صدارت: ڈاکٹر رضیہ حامد (بانی و مدیر رسالہ فکر و آگہی، بھوپال) و محترمہ قمر جمالی (سبکدوش تحصیلدار، ناولسٹ، افسانہ نگار، ادیب اطفال - حیدرآباد)

کلیدی خطبہ: محترمہ عذرا نقوی (معروف و مقبول شاعرہ و نثر نگار اور نائب صدر بنات - دہلی)

مہمانان ذی وقار: جناب محمد اسلم پرویز (سینیر ادیب و ڈرامہ نگار، ممبئی)

پروفیسر آمنہ تحسین

مہمان اعزازی: ڈاکٹر مرضیہ عارف

نظامت: تسنیم کوثر

شرکاء: ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا، رافعہ ولی، مسرت فردوس، افشاں ملک، غزالہ قمر اعجاز، شبینہ فرشوری، شاہدہ شاہین (وقفہ)

دوسرا سیشن: 3 تا 5 بجے شام

صدارتی پینل: ڈاکٹر ثروت خان، پروفیسر نعمان خان،

مہمان اعزازی: محترمہ رخشاں زاہد

نظامت: رافعہ ولی

شرکاء: گل رعنا، فریدہ رحمت اللہ، غزالہ

دعوت نامہ
یک روزہ سیمینار و مشاعرہ
بعنوان: ''اردو ادب میں نسائی فکر اور عصر حاضر کے تقاضے''
مکرمی آداب!

پروین، نکہت آرا شاہین، حمیرہ سعید، سلطانہ حجاب، فرخندہ ضمیر، ناہید طاہر۔

رسم شکریہ: رفیعہ نوشین (سماجی کارکن، نثر نگار و شاعرہ - حیدرآباد)

محفل شعر و سخن: (رات آٹھ بجے سے)

محترم جناب ظفر صہبائی (صدر) ڈاکٹر نصرت مہدی (مہمان خصوصی) جناب منظر بھوپالی (مہمان ذی وقار) ڈاکٹر عنبر عابد (ناظم مشاعرہ) بھوپال، محترمہ عذرا نقوی، شبانہ نذیر (دہلی) جناب ساجد پریمی، ڈاکٹر مہتاب عالم (بھوپال) قمر سرور (احمد نگر) تبسم ناڈکر (ممبئی) ثمینہ بیگم، رفیعہ نوشین، عطیہ مجیب عارفی، آرزو مہک (حیدرآباد)، طلعت سروہا (سہارن پور - یوپی)، ناز پروائی (امراوتی)، شہناز رحمت (کولکاتہ)، ڈاکٹر پروین کیف※ محترمہ غوثیہ سبین، صبیحہ صدف، خالدہ صدیق، محترمہ انو سپن، روپالی سکینہ غزل، نفیسہ سلطانہ انا، انور محمد شان (بھوپال)

رسم شکریہ (اختتامی کلمات) ڈاکٹر نگار عظیم

•••

مولانا محمود اسعد مدنی جمعیۃ علماء ہند کے بالاتفاق دوسری بار صدر منتخب

نئی دہلی 29/اکتوبر (ایجنسی) جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس آج مولانا محمود اسعد مدنی، صدر جمعیۃ علماء ہند کے زیر صدارت بمقام مدنی ہال، آئی ٹی او، نئی دہلی منعقد ہوا، جس میں وقف ترمیمی ایکٹ ۲۰۲۵، غیر قانونی دراندازی کا مسلمانوں پر الزام لگانے، فلسطین امن معاہدہ اور ملک کے موجودہ حالات میں مسلم اقلیت کے عرصہ حیات تنگ کرنے جیسے دورِ حاضر کے سلگتے ہوئے مسائل پر تفصیل سے تبادلۂ خیال ہوا۔ ساتھ ہی نئے ٹرم کے لیے جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی صدارت کا اعلان کیا گیا۔ اجلاس مجلس عاملہ میں ملک بھر سے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے ارکان و مدعوئین خصوصی شریک ہوئے اور متعدد پروگرام پیش کیے گئے۔ ابتدا میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے سابقہ کارروائی کی خواندگی کی۔ اجلاس میں دستور جمعیۃ علماء ہند کی دفعہ ۵۲ کی رو سے نئے ٹرم کی صدارت کے لیے مولانا محمود اسعد مدنی کے نام کا متفقہ طور سے اعلان کیا گیا۔ تمام صوبوں کی مجلس عاملہ نے اگلے ٹرم کی صدارت کے لیے ان کے نام کی سفارش کی تھی۔ اس لیے اب اس کا اعلان کیا جاتا ہے کہ مولانا موصوف برائے ٹرم ۲۰۲۴۔۲۷ ء جمعیۃ علماء ہند کے صدر منتخب ہوگئے ہیں۔ صدارت کے انتخاب کے بعد اسی اجلاس میں مولانا مدنی نے دستور کے مطابق چارج بھی لیا اور اس طرح نئے ٹرم کا باضابطہ آغاز عمل میں آیا۔ قبل ازیں انتخابی بورڈس کے زیر نگرانی جمعیۃ علماء ہند کی تمام صوبائی اکائیوں کے انتخابات کا نقشہ پیش ہوا، جسے منظور کیا گیا۔ مجلس عاملہ میں صوبہ دہلی، تلنگانہ اور آسام میں مقررہ مدت میں صوبائی انتخابات مکمل نہ ہونے پر بھی غور ہوا اور فیصلہ کیا گیا کہ ان ریاستوں کے انتخابی بورڈس کو ہدایت دی جاتی ہے حسب صواب دید تین ماہ کی مدت میں انتخاب مکمل کرالیں۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا مدنی نے جدید ٹرم کے تین سالہ دور (چھتیس ماہ) کا لائحہ عمل اور کاموں کا نقشہ پیش کرتے ہوئے ملک کے موجودہ حالات، اقلیتوں کی حیات تنگ کرنے، ان کے مذہبی شعائر اور دینی اصطلاحات کی توہین و تحقیر، بلڈوزر کارروائیوں، مذہبی آزادی پر قدغن، اور حلال کے خلاف مہم وغیرہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور میڈیا آئینی حقوق کی پامالی میں شریک ہیں؛ ان کا رویہ اعتدال، امانت و شرافت سے عاری ہی نہیں بلکہ مکمل طور پر جانبدارانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کوشش کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان اس ملک میں غلام بن جائیں اور دوسرے درجے کا شہری بن جائیں جو فرقہ پرستوں کی ایک طویل المدتی پالیسی ہے۔ دوسری طرف یہ امید افزا بات بھی ہے کہ مظلوم طبقات زیادہ جہدِ مسلسل اور محنت سے کام کر رہے ہیں، اور جمعیۃ علماء ہند ایسی جہدِ مسلسل کو آگے بڑھانا چاہتی ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی امید افزا ہے کہ برادرانِ وطن کا ایک بڑا طبقہ بھی ہے جو ہمارے دکھ و غم میں برابر کا شریک ہے۔ مجلس عاملہ میں حکومت ہند بالخصوص وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی طرف سے مسلمانوں پر ڈیموگرافی بدلنے اور دراندازی کے الزام لگائے جانے پر تفصیل سے تبادلۂ خیال ہوا اور ایسے بیانات کو قومی یکجہتی، سماجی ہم آہنگی اور آئینی مساوات کے لیے نقصان دہ قرار دیا گیا۔ مجلس عاملہ نے اپنی تجویز میں مزید کہا کہ مرکزی حکومت نے متعدد بار سپریم کورٹ اور پارلیمنٹ میں تحریری طور پر کہا ہے کہ اس کے پاس غیر قانونی دراندازوں کی کوئی مستند تعداد موجود نہیں، لہٰذا یہ الزامات دروغ گوئی پر مبنی ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند اس اشتعال انگیز اور تفرقہ انگیز بیانیے کو سختی سے مسترد کرے۔ ان الزامات کے ذریعے پورے ملک کے مسلمانوں کو مشکوک اور مشتبہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کی قربانیاں اور خدمات قومی تاریخ کے روشن ابواب میں اس طرح درج ہیں، اور انہیں بار بار ملک کے تئیں اپنی وفاداری کے اظہار کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء ہند وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور سیاسی رہنماؤں کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ غیر مصدقہ اور فرقہ وارانہ بیانات سے گریز کریں۔ حکومتِ ہند شفاف اعداد و شمار عوام کے سامنے پیش کرے۔ جمعیۃ علماء ہند روزِ اول سے ملک میں غیر قانونی دراندازی کی سخت مخالف رہی ہے اور اس کا یہ احساس ہے کہ اگر بالفرض دراندازی ہو رہی ہے تو اس کی پوری ذمہ داری حکومت اور وزارت داخلہ کی ہے۔ اس مفروضہ دراندازی کی آڑ میں مسلمانوں کو موردِ الزام قرار دینا بالکل بے بنیاد ہے۔ مجلس عاملہ نے وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء اور امید پورٹل سے متعلق تجویز میں کہا کہ یہ ایکٹ وقف کے مذہبی تشخص کے لیے سنگین خطرہ ہے، اس لیے جمعیۃ علماء ہند اس کی آئینی، قانونی اور جمہوری سطح پر بھرپور مخالفت جاری رکھے گی۔ 'اُمید پورٹل' پر رجسٹریشن کے سلسلے میں جمعیۃ نے ابتدا ہی سے تحفظات ظاہر کیے تھے، چونکہ سپریم کورٹ نے اس پر پابندی عائد نہیں کی، اس لیے تمام متولیانِ اوقاف، اوقافی اداروں اور ذمہ داران سے پُرزور اپیل ہے کہ وہ اپنی وقف املاک کا اندراج اُمید پورٹل پر بروقت مکمل کریں تاکہ کسی قانونی یا انتظامی دشواری سے بچا جاسکے۔ یہ اجلاس حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں کم از کم دو سال کی توسیع کی جائے، تاکہ متولیان اس عمل کو اطمینان کے ساتھ مکمل کرسکیں۔ مجلس عاملہ نے فلسطین امن معاہدے سے متعلق تجویز میں کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کا قیام اس وقت تک ممکن نہیں جب تک 1967 کی سرحدوں کے مطابق ایک خودمختار اور آزاد فلسطینی ریاست قائم نہ ہو، جس کا دارالحکومت القدس (یروشلم) ہو اور مسجدِ الاقصیٰ سمیت تمام مقدس مقامات کی مذہبی حیثیت اور سلامتی کی ضمانت فراہم نہ کی جائے۔ یہ اجلاس فلسطینی عوام کی قربانیوں، ثابت قدمی اور آزادی کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے اور اسرائیل کی طرف سے فلسطینیوں کی منظم نسل کشی اور غزہ کے تباہ کن محاصرے کی شدید مذمت کرتا ہے، جو حالیہ امن معاہدہ کی روح کے منافی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند عالمی برادری، بالخصوص اقوامِ متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم (OIC) اور امن دوست ممالک سے مطالبہ کرتی ہے کہ فلسطینی ریاست کے قیام اور مقدس مقامات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ غیر قانونی یہودی بستیوں، قبضوں اور جبری انخلا کے خلاف مؤثر اقدام کریں۔ تباہ حال فلسطینیوں کو انسانی امداد، علاج، تعلیم اور بازآبادکاری میں فوری مدد فراہم کریں۔ مجلسِ عاملہ حکومتِ ہند سے بھی اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنی روایتی خارجہ پالیسی کے مطابق فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کی مکمل حمایت جاری رکھے اور بین الاقوامی فورم پر ان کے منصفانہ و پائیدار حل کے لیے آواز بلند کرے۔ اجلاس مجلس عاملہ میں بہار کے بعد مزید گیارہ ریاستوں میں ہونے والی ووٹر لسٹ کی ایس آئی آر کے طریقے کو غیر اطمینان بخش قرار دیا اور کہا کہ حکومت کا رویہ غریب اور کمزور طبقات کی شہریت کو نقصان پہنچانے کا ہے۔ مجلس عاملہ نے یہ فیصلہ کیا کہ نومبر کے آخر ہفتہ میں مرکزی مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ اس موقع پر مجلس عاملہ نے جمعیۃ علماء تلنگانہ کے صدر حافظ پیر شبیر احمد کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی۔ ان کے علاوہ رابطہ عالم اسلامی کے سابق سکریٹری جنرل عبداللہ عمر نصیف، مفتی اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز آل شیخ، جمعیۃ علماء کے سابق صدر مولانا فخر الدین اور راحت میاں ہاشمی دیوبند کی رحلت پر بھی تعزیت پیش کی گئی۔ اجلاس میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود مدنی اور ناظم عمومی مولانا حکیم الدین قاسمی کے علاوہ مہتمم دارالعلوم دیوبند مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی، نائب صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمد سلمان بجنوری و مولانا مفتی احمد دیولہ، مولانا قاری شوکت علی خازن جمعیۃ علماء ہند، مولانا رحمت اللہ میر کشمیری صدر مجلس قائمہ جمعیۃ علماء ہند، نائب امیر الہند مفتی سید محمد سلمان منصور پوری، مولانا صدیق اللہ چودھری بنگال، مفتی محمد راشد اعظمی نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند، مولانا مفتی سید محمد عفان منصور پوری امروہہ، مولانا نیاز احمد فاروقی، حافظ ندیم صدیقی مہاراشٹرا، مفتی افتخار احمد قاسمی کرناٹک، مولانا شمس الدین بجلی، حاجی محمد ہارون بھوپال، مولانا منصور کاشفی، حاجی محمد حسن تامل ناڈو، مولانا محمد ابراہیم کیرالا، مفتی محمد جاوید اقبال کشن گنج، مولانا محمد ناظم پٹنہ، مولانا یحییٰ کریمی میوات، مولانا رفیق احمد بڑودہ، مولانا عبدالقادر آسام، مولانا محمد عاقل گڑھی دولت، مولانا عبداللہ معروفی دارالعلوم دیوبند، مفتی عبد الرحمن امروہہ، ڈاکٹر مسعود احمد مئو، مولانا کلیم اللہ امبیڈکر نگر شریک ہوئے۔

N.F ریلوے نے بہتر ٹائم ٹیبل یقینی کرنے کے لئے 18 ٹرینوں کے وقت میں ترمیم

مالیگاؤں 29/اکتوبر (ایجنسی) این ایف ریلوے نے مسافر سہولتوں میں سدھار اور وقت کی پابندی یقینی کرنے کے لئے اپنے نٹ ورک میں مستقل اسٹیشنوں پر 18 ٹرینوں کی ٹائمنگ میں ترمیم کی ہے۔ مرحلہ وار طریقے سے 25 اکتوبر سے یکم نومبر 2025 تک نافذ کیا جارہا ہے۔ اس کی تفصیل اس طرح سے ہے۔ 25 اکتوبر سے نافذ کٹیہار اور سلی گوڑی اسٹیشنوں پر ٹرین نمبر 15719/15720 کٹیہار۔ سلی گوری۔ کٹیہار انٹرسٹی اکسپریس نیوجلپائی گوڑی اسٹیشن پر ٹرین نمبر 22301 ہوڑہ۔ نیوجلپائی گوڑی وندے بھارت اکسپریس ہلدی باڑی اور ہریش چندر پور اسٹیشنوں پر ٹرین نمبر 12363 کولکاتہ۔ ہلدی باڑی سپر فاسٹ اکسپریس بالورگھاٹ سے سلی گوڑی اسٹیشن تک ٹرین نمبر 15464 سلی گوڑی۔ بالورگھاٹ انٹرسٹی اکسپریس نیوجلپائی گوڑی اسٹیشن پر ٹرین نمبر 13246 آرہ۔ نیوجلپائی گوڑی کیپٹل اکسپریس اور سلی گوڑی ٹاؤن اسٹیشن پر ٹرین نمبر 15721 جوگبنی۔ سلی گوڑی اکسپریس کے نام شامل ہیں۔ 27 اکتوبر سے نافذ ٹرین نمبر 13141 سیالدہ۔ نیوعلی پوردوار تستا تورسا اکسپریس نیوعلی پوردوار نیو پوسٹ بہار، گھوکماں ڈانگا، پھالاکاٹا، دھوپ گوری، نیوجلپائی گوڑی، جلپائی گوڑی روڈ اور بیلا کوپا اسٹیشنوں پر نافذ ہوگا۔ 28 اکتوبر کو نافذ کامکھیا، گوال پارا گاؤں اور نیو بنگائی گاؤں اسٹیشنوں پر ٹرین نمبر 13248 آرہ۔ کامکھیا کیپٹل اکسپریس کامکھیا، گوال پارا ٹاؤن، نیو بنگائی گاؤں اسٹیشن پر ٹرین نمبر 15077 کامکھیا۔ گومتی نگر اکسپریس شامل ہیں۔ 29 اکتوبر کو کامکھیا اسٹیشن پر ٹرین نمبر 15661 رانچی۔ کامکھیا، 30 اکتوبر 2025 سے نافذ ٹرین نمبر 13142 نیوعلی پوردوار۔ سیالدہ، تستا، تورسا اکسپریس نیوعلی پوردوار اسٹیشنوں تک نیوجلپائی گوڑی اور کشن گنج اسٹیشنوں پر ٹرین نمبر 22302 نیوجلپائی گوڑی۔ ہوڑہ وندے بھارت اکسپریس نیوجلپائی گوڑی، کشن گنج اور بارسوئی اسٹیشنوں پر ٹرین نمبر 22233 نیوجلپائی گوڑی پٹنہ وندے بھارت اکسپریس شامل ہے۔ 31/اکتوبر کو ہلدی باڑی، جلپائی گوڑی، نیوجلپائی گوڑی، کشن گنج اور ہری سندل پور اسٹیشنوں پر ٹرین نمبر 12364 ہلدی باڑا۔ کولکاتہ سپر فاسٹ اکسپریس یکم نومبر 2025 کو نیوجلپائی اسٹیشن پر ٹرین نمبر 13245 نیوجلپائی گوڑی۔ آرہ کیپٹل اکسپریس شامل ہیں۔ لگاتار بنیادی ڈھانچوں میں سدھار کے ساتھ این ایف ریلوے نے ٹرینوں کی رفتار اور آمدورفت کی سہولت صلاحیت میں اضافہ کیا ہے۔ تاکہ مسافروں کو تیز، محفوظ اور آرام دہ سفر یقینی ہوسکے۔

مسکراہٹ فہم و ادراک کی پہلی سیڑھی ہے

مانو میں سمینار "عربی ادب میں طنز و مزاح" سے شرکاء کا اظہار خیال

حیدرآباد، 29/اکتوبر (ایجنسی) عربی ادب میں طنز و مزاح کا عنصر جس فکری گہرائی اور وسعت کے ساتھ جلوہ گر ہے، اس کی مثال دیگر زبانوں میں کم ہی ملتی ہے۔ عربی کے نامور ادباء نے طنز و مزاح کو اصلاحِ فکر و ذوق کا ذریعہ بنایا، کیونکہ ان کے نزدیک مسکراہٹ فہم و ادراک کی پہلی سیڑھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر عبدالماجد قاضی، سابق صدر شعبۂ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے کیا۔ وہ آج دوروزہ قومی سمینار بعنوان "عربی ادب میں طنز و مزاح" کے افتتاحی اجلاس میں اپنے کلیدی خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قدیم عربی ادب میں مزاح کو ہمیشہ حکمت کے لباس میں لپٹا ہوا فن سمجھا گیا۔ جاحظ، ابوحیان التوحیدی، ابوالفرج الاصفہانی، ابن عبدربہ، الابشیہی اور ابن زیدون جیسے ادباء نے اپنے نثری و شعری فن پاروں میں ایسے لطائف اور اشارات پیش کیے جو بظاہر مسکراہٹ پیدا کرنے کے ساتھ حقیقتاً معاشرتی خرابیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ پروفیسر قاضی نے تاریخی تسلسل کے ساتھ بتایا کہ حضرت عمرؓ کے دور کے شاعر حُطیئہ اپنی زہر آلود ہجو کے لیے مشہور تھا، جب کہ عہدِ اموی میں جریر اور فرزدق کے درمیان ہونے والی "نقائض" کی روایت نے طنز کو نیا اسلوب بخشا۔ عہدِ عباسی میں جاحظ اس فن کا امام مانا گیا، جب کہ متنبی نے کافور اخشیدی کی ہجو میں طنز کی اعلیٰ مثالیں پیش کیں۔ پروفیسر قاضی نے کہا کہ عصرِ حاضر میں ابراہیم طوقان اور احمد مطر نے عربی شاعری میں طنز کے ذریعے سیاسی و سماجی شعور کو بیدار کیا۔ خاص طور پر احمد مطر نے عرب دنیا میں ظلم و استبداد پر طنزیہ شاعری کے ذریعے احتجاج کی نئی راہ ہموار کی۔ ان کے بقول عربی ادب کا طنزیہ و مزاحیہ سرمایہ محض تفریح نہیں بلکہ انسانی شعور کی بیداری، معاشرتی اصلاح اور فکری وسعت کا مؤثر ذریعہ ہے۔ سمینار کے صدارتی خطاب میں پروفیسر فضل الرحمٰن (انچارج وائس چانسلر، مانو) نے شعبۂ عربی کو اس منفرد موضوع پر سمینار منعقد کرنے کے لیے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ طنز و مزاح ادب کا آئینہ ہے جو معاشرتی خامیوں کو شائستگی اور فنکارانہ لطافت کے ساتھ نمایاں کرتا ہے۔ قبل ازیں سمینار کے افتتاحی اجلاس کے آغاز میں پروفیسر سید علیم اشرف جائسی سمینار ڈائرکٹر و صدر شعبۂ عربی، مانو نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور سمینار کے موضوع کی اہمیت و عصری افادیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ طنز و مزاح ادب کی وہ صنف ہے جو تفریح کے ساتھ ساتھ اصلاحِ معاشرہ کا بھی مؤثر وسیلہ ہے۔ مہمانانِ اعزازی کے طور پر پروفیسر سید کفیل احمد قاسمی (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) اور پروفیسر گل فشاں حبیب (ڈین، اسکول آف لینگویجز، مانو) نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ ان دونوں مقررین نے عربی ادب میں طنز و مزاح کی ادبی خدمات اور اس کے اصلاحی پہلو کو سراہا۔ افتتاحی اجلاس کے موقع پر گزشتہ سیمینار بعنوان "مستشرقین کی عربی ادب میں خدمات" میں پیش کیے گئے مقالات کے مجموعہ کا رسم اجرا ہوا۔ اختتام پر ڈاکٹر جاوید ندیم ندوی، اسسٹنٹ پروفیسر نے تمام مہمانانِ کرام، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا، اس اجلاس کی نظامت کے فرائض کو آرڈینیٹر سمینار ڈاکٹر طلحہ فرحان نے انجام دیا۔ سمینار کے پہلے دن 5 تکنیکی سیشنز منعقد ہوئے جن میں ملک کی مختلف جامعات اور اداروں سے وابستہ اساتذہ و محققین نے کل 36 تحقیقی مقالات پیش کیے۔ سیمینار کا سلسلہ 30 اکتوبر 2025 تک جاری رہے گا۔

سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود آسام حکومت کی بے راہ روی قابل مذمت: ایم ایچ جواہر اللہ

چنئی 29 اکتوبر (ایجنسی) (منیتا نیا مکل کچی (MMK) کے ریاستی صدر پروفیسر ایم ایچ جواہر اللہ ایم ایل اے نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ تبدیلی مذہب کے معاملے میں سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود آسام حکومت کی بے راہ روی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں مزید کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے حال ہی میں اتر پردیش میں غیر قانونی تبدیلی مذہب کے قانون کے تحت داخل کی گئی فرسٹ انفارمیشن رپورٹس سے متعلق ایک کیس کو مسترد کر دیا۔ اس وقت سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ مذہب کے انتخاب کا حق خالصتاً ذاتی انتخاب ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آئین کا آرٹیکل 25 کسی فرد کو ضمیر کی آزادی اور اپنی پسند کے مذہب کا دعویٰ کرنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کا حق دیتا ہے۔ ہر فرد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی عقیدے کا انتخاب کرے اور اس کا دعویٰ کرے یا نہ کرے۔ اس میں یہ شق ایک فرد کو "ریاست کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں" کے معنی میں مکمل خودمختاری دیتی ہے۔ تبدیلی مذہب ایک ہندوستانی شہری کی خالصتاً ذاتی سوچ کا عمل ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے میں مذہب تبدیل کرنے کا حق کسی فرد کے اپنے شریک حیات کے انتخاب کے حق کے مترادف ہے۔ خاندان، برادری یا ذات کی رضامندی کے بغیر دو بالغوں کے درمیان شادی کا حق ایک آئینی حق ہے۔ اسی طرح آرٹیکل 21 میں درج زندگی کا حق اور ضمیر کا حق آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ وہ حقوق ہیں جو ریاست کے کنٹرول سے باہر ہیں۔* زیادہ تر، بھارتیہ جنتا پارٹی کے زیر انتظام ریاستی حکومتیں مرکزی حکومت کی رضامندی سے مذہبی تبدیلی کو روکنے کے لیے قانون نافذ کرتی ہیں۔ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ ایسے وقت میں بہت اہم ہے جب آسام پر حکومت کرنے والی بی جے پی وہاں بھی مذہب کی تبدیلی کا قانون بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔** آسام کے وزیر اعلیٰ کے بار بار کے بیانات کہ تبدیلی "لو جہاد" ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ تبدیلی مذہب مخالف قانون جوان کی حکومت لانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے وہ انفرادی آزادی کے تحفظ کے لیے نہیں ہے، بلکہ کسی فرد کے مذہبی عقائد کی نگرانی اور اقلیتوں کو نشانہ بنانے کے بارے میں ہے۔*۔ ایم ایچ جواہر اللہ نے اختتام میں کہا ہے کہ آسام میں پہلے سے ہی انڈین پینل کوڈ کے تحت جبری یا دھوکہ دہی سے تبدیلی مذہب کو سزا دینے کے لیے متعدد قانونی دفعات موجود ہیں۔ وہاں تبدیلی مذہب مخالف قانون غیر ضروری ہے۔ یہ صرف سیاسی مقاصد کے لیے لایا گیا ہے۔ برادریوں میں شکوک کے بیج بونے کے بجائے، آسام حکومت کو بین المذاہب ہم آہنگی، تعلیم اور روزگار کو مضبوط بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔

تباہ شدہ سرنگ سے اسرائیلی یرغمالی کی باقیات نکالنے کی ویڈیو جاری

خان یونس، 29 اکتوبر (یو این آئی) حماس کی جانب سے غزہ کے علاقے خان یونس میں ایک تباہ شدہ سرنگ میں سے اسرائیلی یرغمالی کی باقیات نکالے جانے کی ویڈیو جاری کی گئی ہے۔ فلسطینی تنظیم حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے گزشتہ روز منگل کو اعلان کیا تھا کہ وہ ایک اسرائیلی یرغمالی کی باقیات شام کے وقت اسرائیل کے حوالے کرے گی۔ اسی دوران العربیہ نے ایک خصوصی ویڈیو نشر کی، جس میں خان یونس کے شمالی علاقے حمد شہر میں ایک تباہ شدہ سرنگ کے اندر اسرائیلی کی لاش تک رسائی کے مناظر دکھائے گئے۔ یہ لاش بھاری مصری مشینری کی مدد سے ایک ہفتے کی کھدائی کے بعد ملی ہے۔ اس موقع پر حماس نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ ایک منظم پالیسی کے ذریعے انسانی بنیادوں پر جاری لاشوں کی تلاش کی کارروائیوں میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ اسرائیلی فریق نے واضح طور پر بین الاقوامی ریڈ کراس اور القسام بریگیڈز کی مشترکہ ٹیموں کو ان علاقوں میں داخل ہونے سے روکا جہاں تلاش کا کام ہونا تھا اور بھاری مشینری اور ضروری آلات کی فراہمی سے بھی انکار کیا۔ حماس نے کہا کہ اسرائیل نہ صرف اپنے فوجیوں کی لاشوں کی تلاش میں رکاوٹ بن رہا ہے بلکہ فلسطینی شہدا کی باقیات نکالنے کے عمل کو بھی روکے ہوئے ہے، جس سے ان کے اہلِ خانہ کی تکلیف میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ اقدام بین الاقوامی انسانی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔

بریلی۔متھرا ہائی وے پر بس ٹرک سے ٹکرائی، 2 ہلاک، 9 زخمی

بدایوں، 29 اکتوبر (یو این آئی) آگرہ سے ہلدوانی جا رہی ایک روڈویز بس بریلی۔متھرا ہائی وے پر کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں دو افراد ہلاک اور نو زخمی ہو گئے۔ ہلاک شدگان میں ایک آئی ٹی بی پی (انڈو تبت بارڈر پولیس) کا جوان بھی شامل ہے۔ اس حادثہ کی اطلاع پولیس نے بدھ کو دی۔ حادثہ رات تقریباً 12 بج کر 30 منٹ پر علی پور مدھیا تیراہے کے قریب پیش آیا۔ یہ بس آگرہ فاؤنڈری نگر ڈپو کی تھی اور ہلدوانی کی طرف جا رہی تھی کہ راستے میں ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔

گورنر نے ہماچل حکومت سے اعلیٰ عارضی تقرریوں پر وضاحت طلب کی

شملہ، 29 اکتوبر (یو این آئی) ہماچل پردیش کے گورنر شیو پرتاپ شکلا نے ریاستی حکومت میں اہم انتظامی عہدوں پر مستقل افسران کے بجائے عارضی یا اضافی چارج والے افسران کی بڑھتی ہوئی تقرریوں کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس معاملے میں وضاحت طلب کی ہے۔ ایک کارکن کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے گورنر نے چیف سکریٹری سنجے گپتا کو خط لکھ کر اس مسئلے پر رپورٹ دینے اور مناسب کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ہماچل کی تاریخ میں پہلی مرتبہ چیف سکریٹری (سی ایس)، پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) اور پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ۔ہیڈ آف فاریسٹ فورس (پی سی ایف۔ایچ او ایف ایف) جیسے تینوں اعلیٰ انتظامی عہدے اضافی یا عارضی چارج والے افسران کے سپرد ہیں۔ اسی رجحان کو آگے بڑھاتے ہوئے پروین کمار گپتا کو ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر ہماچل پردیش اسٹیٹ پولیوشن کنٹرول بورڈ کا ممبر سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ شکایت میں گورنر کو توجہ دلائی گئی کہ ریاست کی حکمرانی عارضی بندوبست پر چل رہی ہے، جس سے انتظامی استحکام کمزور ہو رہا ہے۔ گورنر نے شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے چیف سکریٹری سے ان اعلیٰ عہدوں پر عارضی تقرریوں کے سلسلے میں وضاحت مانگی ہے۔ ریٹائرڈ سینئر نوکرشاہوں نے بھی اس صورتحال پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے سابق افسر دیپک سانن نے کہا، ریاست میں پہلی بار چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو اضافی چارج دیا گیا ہے۔ ایسے عہدوں کو مستقل تقرریوں کے ذریعے پُر کرنا چاہیے تاکہ افسران آزادانہ طور پر اور مکمل اختیارات کے ساتھ کام کر سکیں۔ ہماچل پردیش کی انتظامیہ کئی مہینوں سے بغیر مستقل تقرریوں کے کام کر رہی ہے۔ ڈی جی پی کو ایک ماہ سے زیادہ، پی سی سی ایف۔ایچ او ایف ایف کو تقریباً دو ماہ سے اور چیف سکریٹری کو تقریباً 25 دنوں سے عارضی بنیاد پر کام کرتے ہوئے ہو چکا ہے۔

بی جے پی حکومت نے ہریانہ کے نوجوانوں کے ساتھ کیا دھوکہ: راؤ نریندر سنگھ

چنڈی گڑھ، 29 اکتوبر (یو این آئی) ہریانہ کانگریس کے صدر راؤ نریندر سنگھ نے ریاست کی بھارتیہ جنتا پارٹی حکومت پر نوجوانوں کو دھوکہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ دو لاکھ نوکریوں کا وعدہ ایک اور جملہ ثابت ہوا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے اعلان کیا تھا کہ پانچ برسوں میں دو لاکھ سرکاری نوکریاں دی جائیں گی، لیکن سرکاری اعداد و شمار اور میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومت اپنے دورِ اقتدار کے ایک سال میں صرف 10,822 نوجوانوں کو ہی روزگار دے پائی ہے۔ اس رفتار سے چلتے ہوئے بی جے پی کو اپنا وعدہ پورا کرنے میں تقریباً 18 برس لگ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ، جو کبھی تعلیم اور روزگار کے میدان میں ایک ممتاز ریاست مانی جاتی تھی، آج بی جے پی کی پالیسیوں کے سبب بے روزگاری کے معاملے میں سب سے آگے پہنچ گئی ہے۔ قومی سروے میں ہریانہ مسلسل ملک کی سب سے زیادہ بے روزگاری والی ریاست بنی ہوئی ہے۔ نوجوانوں کی محنت، لگن اور قابلیت کی کوئی قدر باقی نہیں رہی کیونکہ بی جے پی حکومت کے دور میں بھرتی امتحانات میں دھاندلی، پرچہ لیک اور بھرتی منسوخ کرنے کے نئے ریکارڈ بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گروپ۔سی اور گروپ۔ڈی بھرتی امتحانات کے نتائج کے منتظر لاکھوں نوجوانوں کی حالت نہایت مایوس کن ہے۔ گروپ۔سی بھرتی میں 13 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے درخواست دی تھی، لیکن نہ تو امتحانات کے نتائج کا اعلان ہوا اور نہ ہی انتخابی عمل مکمل ہوا۔ گروپ۔ڈی بھرتی میں بھی 3 ہزار سے زیادہ عہدوں پر بھرتی التوا میں ہے، جس سے نوجوانوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کے ہر انتخابی منشور میں 'روزگار پیدا کرنا ترجیح کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، لیکن زمینی حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ بی جے پی کے 'ڈبل انجن' نے ہریانہ کے نوجوانوں کی امیدوں کو کچل دیا ہے۔ انہوں نے کہا، 'نہ تو صنعتوں میں نئے مواقع پیدا ہوئے اور نہ ہی سرکاری نوکریوں میں شفافیت آئی۔ صوبائی کانگریس صدر نے کہا کہ ہریانہ کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے حکومت کو ایک شفاف، فوری اور جواب دہ بھرتی نظام نافذ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے جھوٹے وعدوں سے ہریانہ کا نوجوان آج خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ عوام اس حکومت سے جواب طلب کرے۔ کانگریس ہر نوجوان کے حق کی آواز بنے گی اور روزگار کو ہریانہ میں دوبارہ اولین ترجیح دلائے گی۔

بیگم اختر کی آواز کا جادو آج بھی قائم ہے

آج یوم ولادت پر خصوصی پیشکش

(30 اکتوبر برسی کے موقع پر)

ممبئی، 29 اکتوبر (یو این آئی) اپنی دلکش آواز سے شائقین کو مسحور کرنے والی بیگم اختر نے ایک بار عہد کیا تھا کہ وہ کبھی گلوکارہ نہیں بنیں گی۔ بچپن میں بیگم اختر استاد محمد خان سے موسیقی کی تعلیم لیا کرتی تھیں۔ اسی دوران ایک ایسا واقعہ پیش آیا کہ بیگم اختر نے گانا سیکھنے سے انکار کر دیا۔ ان دنوں بیگم اختر سے صحیح سر نہیں لگتے تھے۔ ان کے استاد نے انہیں کئی بار سکھایا اور جب وہ نہیں سیکھ پائی تو انہیں ڈانٹ دیا۔ بیگم اختر نے روتے ہوئے ان سے کہا ہم سے نہیں بنتا نانا جی۔۔۔ میں گانا نہیں سیکھوں گی۔ ان کے استاد نے کہا۔۔ بس اتنے میں ہار مان لی تم نے۔۔۔نہیں بٹو ایسے ہمت نہیں ہارتے۔۔۔ میری بہادر بٹیا چلو ایک بار پھر سے سر لگانے میں جٹ جاؤ۔۔۔ ان کی بات سن کر بیگم اختر نے پھر سے ریاض شروع کیا اور صحیح سُر لگائے۔ اتر پردیش کے فیض آباد میں سات اکتوبر 1914 میں پیدا ہوئیں بیگم فیض آباد میں سارنگی کے استاد ایمان خاں اور عطا محمد خان سے موسیقی کی ابتدائی تعلیم لی۔ انہوں نے محمد خان، عبدل وحید خان سے بھارتیہ شاستریہ موسیقی سیکھی۔ تیس کی دہائی میں بیگم اختر پارسی تھیٹر سے منسلک گئیں۔ ڈراموں میں کام کرنے کی وجہ سے ان کا ریاض چھوٹ گیا جس سے محمد عطا خان کافی ناراض ہوئے اور انہوں نے کہا۔۔ جب تک تم ڈرامہ میں کام کرنا نہیں چھوڑتی، میں تمہیں گانا نہیں سکھاؤں گا۔ ان کی اس بات پر بیگم اختر نے کہا۔ آپ صرف ایک بار میرا ڈرامہ دیکھنے آجائیں اس کے بعد آپ جو کہیں گے میں کروں گی۔ اس رات محمد عطا خان بیگم اختر کا ڈرامہ 'ترکی حور' دیکھنے گئے۔ جب انہوں نے اس ڈرامے کا گانا چل ری میری نیا گایا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور ڈرامہ ختم ہونے کے بعد ان سے محمد عطا خان نے کہا۔۔۔ بٹیا تو سچی اداکارہ ہے۔ جب تک چاہو ڈرامہ میں کام کرو۔ بطور اداکارہ بیگم اختر نے ایک دن کا بادشاہ سے سنیما میں اپنے کریئر کا آغاز کیا لیکن اس فلم کی ناکامی کی وجہ سے اداکارہ کے طور پر وہ کچھ خاص شناخت نہیں بنا پائیں۔ 1933 میں ایسٹ انڈیا کے بینر تلے بنی فلم نل دمینتی کی کامیابی کے بعد بیگم اختر بطور اداکارہ اپنی کچھ شناخت بنانے میں کامیاب رہیں۔ اس دوران بیگم اختر نے امینا، ممتاز بیگم، جوانی کا نشہ، نصیب کا چکر جیسی فلموں میں اپنی اداکاری کا جوہر دکھایا۔ کچھ وقت کے بعد وہ لکھنؤ چلی گئیں جہاں ان کی ملاقات مشہور پروڈیوسر اور فلم ساز محبوب خان سے ہوئی جو بیگم اختر کے فن سے کافی متاثر ہوئے اور انہیں ممبئی آنے کی دعوت دی۔ سال 1942 میں محبوب خان کی فلم 'روٹی' میں بیگم اختر نے اداکاری کرنے کے ساتھ ہی گانے بھی گائے۔ اس فلم کے لئے بیگم اختر نے چھ گانے ریکارڈ کرائے تھے لیکن فلم بنانے کے دوران موسیقار انل وشواس اور محبوب خان کے آپسی جھگڑے کے بعد ریکارڈ کئے گئے تین گانوں کو فلم سے ہٹا دیا گیا۔ بعد میں ان کے انہی گانوں کو گراموفون ڈسک نے جاری کیا۔ کچھ دنوں کے بعد بیگم اختر کو ممبئی کی چکا چوندھ کچھ عجیب سی لگنے لگی اور وہ لکھنؤ واپس چلی گئیں۔ 1945 میں بیگم اختر کا نکاح بیرسٹر اشتیاق احمد عباسی سے ہوگیا۔ دونوں کی شادی کا قصہ کافی دلچسپ ہے۔ ایک پروگرام کے دوران بیگم اختر اور اشتیاق محمد کی ملاقات ہوئی۔ بیگم اختر نے کہا 'میں شہرت اور پیسے کو اچھی چیز نہیں مانتی۔ عورت کی سب سے بڑی کامیابی ہے کہ کسی کی اچھی بیوی بنے۔ یہ سن کر عباسی صاحب نے کہا کہ کیا آپ شادی کے لئے اپنا کریئر چھوڑ دیں گی۔ اس پر انہوں نے جواب دیا ہاں اگر آپ مجھ سے شادی کرتے ہیں تو میں گانا بجانا تو کیا اپنی جان تک دے دوں۔ شادی کے بعد انہوں نے گانا بجانا تو دور گنگنانا تک چھوڑ دیا۔ شادی کے بعد شوہر کی اجازت نہ ملنے پر انہوں نے گلوکاری سے منہ موڑ لیا۔ گلوکاری سے بے انتہا محبت کرنے والی بیگم اختر کو جب تقریباً پانچ سال تک آواز کی دنیا سے دور رہنا پڑا تو وہ اس کا صدمہ برداشت نہیں کرسکیں اور مستقل بیمار رہنے لگیں۔ حکیم اور ڈاکٹروں کی دوائیاں بھی ان کی صحت کو بہتر نہیں کرسکیں۔ ایک دن جب بیگم اختر گا رہی تھیں کہ تبھی ان کے شوہر کے دوست سنیل بوس، جو لکھنؤ ریڈیو اسٹیشن کے ڈائریکٹر تھے، نے انہیں گاتے سن کر کہا عباسی صاحب یہ تو بہت ناانصافی ہے، کم از کم اپنی بیگم کو ریڈیو میں تو گانے کا موقع دیجئے۔ اپنے دوست کی بات مان کر انہوں نے بیگم اختر کو گانے کا موقع دیا۔ جب لکھنؤ ریڈیو اسٹیشن میں بیگم اختر پہلی بار گانے گئیں تو ان سے ٹھیک سے نہیں گایا گیا۔ اگلے دن اخبار نکلا۔۔۔ بیگم اختر کا گانا بگڑا بیگم اختر نہیں جمیں۔۔۔ یہ سب دیکھ کر انہوں نے ریاض کرنا شروع کر دیا اور بعد میں ان کا اگلا پروگرام اچھا ہوا۔ بیگم اختر نے ایک بار پھر سے موسیقی کی تقاریب میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ اس دوران انہوں نے فلموں میں بھی اداکاری کرنا جاری رکھا اور رفتہ رفتہ پھر سے اپنی کھوئی ہوئی شناخت پانے میں کامیاب ہوگئیں۔ 1958 میں ستیہ جیت رے کے ذریعہ بنائی گئی فلم 'جلسہ گھر'۔۔۔ بیگم اختر کے کریئر کی آخری فلم ثابت ہوئی۔ اس فلم میں انہوں نے ایک گلوکارہ کا کردار ادا کیا تھا۔ اس دوران وہ اسٹیج سے بھی منسلک رہیں اور اداکاری کرتی رہیں۔ 70 کی دہائی میں مسلسل موسیقی سے جڑے پروگراموں میں حصہ لینے اور کام کے بڑھتے دباؤ کی وجہ سے وہ بیمار رہنے لگی اور اس سے ان کی آواز بھی متاثر ہونے لگی۔ اس کے بعد انہوں نے موسیقی کے پروگراموں سے کچھ دوری بنا لی۔ سال 1972 میں موسیقی کے میدان میں ان کی قابل ذکر شراکت کے پیش نظر سنگیت ناٹک اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ وہ پدم شری اور پدم بھوشن ایوارڈ سے بھی نوازے گئے۔ یہ عظیم فن کارہ 30 اکتوبر 1974 کو اس دنیا کو الوداع کہہ گئیں۔ اپنی موت سے سات دن پہلے بیگم اختر نے کیفی اعظمی کی غزل گائی تھی۔۔۔ سنا کرو میری جان ان سے ان کے افسانے۔۔۔ سب اجنبی ہیں یہاں کون کس کو پہچانے۔

ANNEXURE 43
(CHAPTER 3, PARA 3.8)
FORMAT SC-ITOC-3

FORMAT C-1
(for candidate to publish in Newspapers, TV)

Declaration about Criminals Cases
(As per the judgment dated 25th September, 2018, of Hon'ble Supreme Court in WP(Civil) No.536 of 2011 (Public Interest Foundation & Ors. Vs. Union of India & Anr.)

Name and address of Candidate : **Ashok Kumar Singh, Village-Rampur, PO+PS-Barhara District-Bhojpur Bihar-802311**
Name of political party: **Rashtriya Janta Dal**
(Independent candidates should write "independent "here)
Name of Election : **General Election to the Legislative Assembly of Bihar-2025**
*Name of Constituency :**193, Barhara**

I **Ashok Kumar Singh** (name of candidate), a candidate for the above mentioned election, declare for public information the following details about my criminal antecedents:

(A) Pending criminal cases

SI. No.	Name of Court	Case No. and dated	Status of case(s)	Section(s) of Acts concerned and brief description of offence(s)
1.	Special Judge Vigilance-1st, Patna	Special Vigilance Case No.-14/2019 (Arising out of Ara Nawada P.S. Case No.-280/2017)	Further Proceeding stayed by order of Hon'ble Patna High Court, Patna in Criminal Writ Jurisdiction Case No.-1389 of 2017 vide order Dated:21.08.2017	u/s of 419, 420, 467, 468, 471, 120 (B), & 34 of IPC added section order dated-14.06.2018, 13 (2) read with 13 (1) d
2.	C.J.M., Bhojpur, Ara	Ara Town P.S. Case No.-812/2024	Charge not framed, Bail Granted on 18.12.2024 by order of Hon'ble court of C.J.M., Bhojpur, Ara.	u/s 197 (2), 190, 126 (2), 127 (2), 115 (2), 351 (2) (3) of B.N.S. 2023
3.	C.J.M., Bhojpur, Ara	Babura P.S. Case No.-66/2025	Pending before the court of C.J.M., Bhojpur, Ara	u/s 318 (4), 223, 39/5b of B.N.S. and removal of minor Minerals.
4.	C.J.M., Bhojpur, Ara	Koilwar P.S. Case No.-250/2025	Pending before the court of C.J.M., Bhojpur, Ara	u/s 318 (4), 223, 3(5) of B.N.S.

(B) Details about cases of conviction for criminal offences

SI. No.	Name of Court & date(s) of order(s)	Description of offence(s) & punishment imposed	Maximum Punishment Imposed
1	Not Applicable	Not Applicable	Not Applicable
2	Not Applicable	Not Applicable	Not Applicable

***In tin in case of election tCouncil of States or election to Legislative Council by MLAs, mention the election concerned in place of name of constituency.**

ضلع الیکشن افسر کی صدارت میں جائزہ میٹنگ کا انعقاد، جنرل آبزرور بھی ہوئے شامل

ارول،29 /اکتوبر (مجاہد حسین)

ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ ابھیلاشا شرما کی صدارت میں آج ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ارول اسمبلی حلقہ کے جنرل آبزرور، میرا موہنتی، کرد ھا اسمبلی حلقہ کے جنرل آبزرور لاہو منشی، پولیس سپرنٹنڈنٹ منیش سدا کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام سیکٹر مجسٹریٹ اور سیکٹر پولیس مجسٹریٹ کو ہدایت کی کہ وہ تمام پولنگ اسٹیشنوں کو کوآرڈینیٹ کریں اور دوبارہ معائنہ کریں، کم سے کم یقینی سہولیات (AMF) کی 100% دستیابی کو یقینی بنائیں اور بروقت رپورٹ پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کی 100% تعمیل کو یقینی بنانا تمام عہدیداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ہر پولنگ اسٹیشن پر 100% ویب کاسٹنگ اور سی سی ٹی وی کیمرے کی تنصیب کو یقینی بنائیں، اور تمام ضروری تکنیکی سہولیات کی بروقت دستیابی کو یقینی بنائیں۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بتایا کہ ہر پولنگ اسٹیشن پر دو قسم کے رضاکار تعینات کیے جائیں گے۔ پہلا رضاکار معذور، خواتین اور بزرگ ووٹروں کو ضروری مدد فراہم کرے گا۔ دوسرا رضاکار اس بات کو یقینی بنائے گا کہ موبائل فون اور دیگر غیر ضروری اشیاء کو پولنگ اسٹیشن کے احاطے سے دور رکھا جائے اور ویب کاسٹنگ یا تکنیکی مسائل کی صورت میں فوری حل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ تمام پولنگ پارٹیاں پولنگ اسٹیشن کے اندر بیٹھیں گی اور تمام میزیں گھر کے اندر ہی ترتیب دی جائیں۔ میٹنگ میں ہر پریزائیڈنگ آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر دو گھنٹے بعد پی آر او ایپ پر وی ٹی آر درج کریں۔ سیکٹر مجسٹریٹ اس عمل کی مسلسل نگرانی کریں گے۔ پولنگ وقت پر شروع ہونے کو یقینی بنانا بھی ان کی ذمہ داری ہوگی۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ویب کاسٹنگ سے متعلق تکنیکی مسائل کو جلد حل کرنے کے لیے کیو آر ٹی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ پریزائیڈنگ آفیسر لازمی طور پر فارم 17C میں ترمیم کرے گا اور پولنگ کے دن ہر دو گھنٹے بعد VTR کو PRO ایپ پر اپ لوڈ کرے گا، جس کی نگرانی سیکٹر مجسٹریٹ کرے گا۔ سیکٹر افسران کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ گاڑیوں، لاگ بک اور ووٹنگ کے مواد کی تقسیم سے متعلق کام کی نگرانی کی جائے اور پولنگ پارٹیوں کی پولنگ اسٹیشنوں پر وقت پر پہنچنے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ارول اسمبلی حلقہ کے جنرل آبزرور نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین سرکلر کا مطالعہ کریں اور کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں فوری طور پر اعلیٰ حکام سے ان کے حل کے لیے رابطہ کریں۔ اجلاس میں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ پولنگ اسٹیشن کے 100 میٹر کے اندر کسی قسم کی بھیڑ نہیں ہونی چاہیے اور ووٹر کی سہولت کے لیے منظم قطاروں کے انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے پیشگی تیاریاں کی جائیں۔ کرتھا اسمبلی حلقہ کے جنرل آبزرور نے تمام افسران سے تازہ ترین ہدایات اور رہنما ہدایت کی تعمیل کو یقینی بنانے اور پولنگ کے دن کسی تکنیکی پریشانی سے بچنے کے لیے ای وی ایم اور وی وی پیٹ پر ہینڈ آن ٹریننگ حاصل کرنے کی تاکید کی۔ میٹنگ کے اختتام پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام موجود افسران سے کہا کہ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ٹیم اسپرٹ اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کرتے ہوئے پرامن، منصفانہ اور خوف وہراس سے پاک الیکشن کو یقینی بنائیں۔

آشا کارکنوں نے رنگولی اور پربھات پھیری کے ذریعہ ووٹر بیداری مہم چلائی

کشن گنج،29 /اکتوبر (محمد عظیم الدین)

جمہوریت کے عظیم تہوار کو کامیاب بنانے کے لیے کشن گنج ضلع میں محکمہ صحت کے ذریعے چلائی جانے والی ووٹر بیداری مہم نے اب ایک عوامی تحریک کی شکل اختیار کر لی ہے۔ ضلع کے تمام بلاکس میں آشا کارکنان اور آشا سہولت کار رنگولی، صبح کی سیر اور گھر گھر جا کر لوگوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ اس مہم کو مزید موثر بنانے کے لیے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت نے منظم طور پر کئی نئی ایجادات کی ہیں۔ دیہی علاقوں میں آشا کارکنان گھروں کے باہر رنگولی پینٹ کر کے اور ہاتھ سے بنے پوسٹروں کے ذریعے "پہلے ووٹ، پھر جلپان"، "میرا ووٹ، میرا حق" جیسے نعروں سے عوام کو بیدار کر رہی ہیں۔ آشا کارکنان گھروں کے باہر رنگولی بنا کر ووٹنگ کا پیغام پھیلا رہی ہیں۔ سول سرجن ڈاکٹر راج کمار چودھری نے کہا کہ ووٹ جمہوریت کا سب سے بڑا جشن ہے اور اس میں ہر شہری کی شرکت ضروری ہے۔ ہماری آشا کارکنان معاشرے کی قابل اعتماد پیغامبر کا کردار ادا کرتی ہیں۔ اسی لیے ان کی شرکت سے ووٹ آگاہی کی مہم میں مزید تیزی آرہی ہے۔ انہوں نے تمام ووٹروں اور عملے پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پولنگ بوتھ تک پہنچانے میں تعاون کریں۔ آشا کارکنان اور آشا سہولت کار صرف صحت کی خدمات میں ہی نہیں بلکہ سماجی تبدیلی کی ایجنٹ بھی ہیں۔ ان کا جوش اور خدمت کا جذبہ اس ووٹر بیداری مہم کو کامیاب بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سرگرمیاں جاری ہیں، اور یہ پیغام ہر گھر تک پہنچایا جا رہا ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر راج کمار چودھری نے بتایا کہ دیہی خواتین اور نوجوان ووٹ ڈالنے کے لیے جوش و خروش دکھا رہے ہیں۔ آشا کارکنوں کی کوششوں کی بدولت گاؤں کی گلیوں میں ووٹنگ کے دن کو "جمہوریت کا تہوار" کے طور پر منانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ یہ مہم محکمہ صحت کی سماجی پہل سے متاثر ہو کر عوامی تحریک میں تبدیل ہو گئی ہے۔

مائکرو آبزرورں کی دوسری رینڈ مائزیشن مکمل

سیوان،29 /اکتوبر (پرویز اختر) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے موقع پر، پولنگ کے کام کے لیے تعینات مائیکرو آبزرور کی دوسری رینڈ مائزیشن کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی کی طرف سے تعینات تمام جنرل آبزروں کی موجودگی میں کی گئی۔ اس دوران کلکٹریٹ، سیوان کے آڈیٹوریم میں، سیوان کے لیے 105 - آبزرور سونالی پونکشے وینگ نکر، 106 - آبزرور برائے جیراڈی دیویا پرکاش گری، 107 - آبزرور برائے دارولی (ایس سی) ای سروانو یلراج، 108 - آبزرور برائے سیوان، 108 - آبزرور برائے رگھوپور، 108 - رگھوپور کے لیے آبزرور۔ درونداہ ہمنیت کور، 110 - برہڑیا امگو تھو شری رنگا نائک کے لیے آبزرور، 111 - گوریا کوٹھی بچینیش کمار اگروال کے لیے آبزرور، 112 - مہاراج گنج کے لیے آبزرور سی۔ مروگن کے ساتھ ساتھ 105 - ریٹرننگ آفیسر کے ساتھ ایڈیشنل کلکٹر کم سیوان، 106 ریٹرننگ آفیسر برائے سیوان، ریٹرننگ آفیسر، 106 ریٹرننگ آفیسر۔ سیوان صدر، 107 - دارولی (ایس سی) کے ضلع پنچایتی راج افسر سیوان کے لیے ریٹرننگ افسر، 108 - رگھوناتھ پور سب ڈویژنل افسر سیوان صدر کے لیے ریٹرننگ افسر، 109 - درونداکے ریٹرننگ افسر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سیوان، 110 - برہڑیا کے ریٹرننگ افسر، ضلع اراضی کے حصول افسر، سیوان 1 کے ریٹرننگ افسر، سیوان صدر، 109۔ لینڈ ریفارمس سب کلکٹر، مہاراج گنج، 112 - مہاراج گنج کے ریٹرننگ آفیسر، سب ڈویژنل آفیسر مہاراج گنج موجود تھے۔

جرائم پیشوں نے نوجوان کا کیا اغوا، پیٹ۔ پیٹ کر قتل

بھاگلپور،29 /اکتوبر (پی این ایس)

بھاگلپور میں جرائم پیشہ نے ایک نوجوان کو اغوا کر کے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ یہ واقعہ ببر گنج تھانہ علاقے کے مرزاہاٹ میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت 29 سالہ روی چودھری کے طور پر کی گئی ہے، جو گنیش چودھری کے بیٹے محلہ، مودی نگر، ببر گنج تھانہ علاقہ کے تحت رہنے والا ہے۔ پولیس نے معاملے میں تین ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ متوفی کی بیوی گنجا دیوی نے بتایا کہ اس کا شوہر روی چودھری دو دوستوں کے ساتھ آدم پور چوک کے قریب فاسٹ فوڈ (رول) کھانے گیا تھا۔ وہاں پہنچ کر ایک بلٹ موٹر سائیکل پر سوار تین مجرموں نے روی چودھری پر حملہ کیا اور بندوق کی نوک پر اسے اغوا کر لیا۔ مجرم اسے ببر گنج تھانہ علاقے کے تحت سرکلہ چک لے گئے۔ سرکلہ چک میں ایک گھر کے اندر روی چودھری کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے اور اسے لاٹھی ڈنڈوں سے شدید زدوکوب کیا گیا اور اسے نیم مردہ حالت میں سڑک پر پھینک دیا۔ ببر گنج پولیس کو روی چودھری کے سڑک پر زخمی ہونے کی اطلاع ملی۔ پولیس نے اسے تشویشناک حالت میں صدر اسپتال میں داخل کرایا، جہاں سے اسے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ اسپتال پہنچنے کے ڈیڑھ گھنٹے کے اندر ہی روی کی موت ہوگئی۔ واقعہ پر اہل خانہ سوگوار ہیں۔ گنجا دیوی کے مطابق روی چودھری شادی کے بعد حبیب پور تھانہ علاقے کے کروڑی بازار میں اپنے سسرال کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ کولکتہ میں جوٹ فیکٹری میں کام کرتا تھا اور چھٹھ پوجا کے لیے گھر آیا تھا۔ متوفی روی چودھری کے دوست سالتو نے بتایا کہ "روی چودھری سمیت ہم میں سے تین لوگ آدم پور کے ٹو پوائنٹ زیرو ریسٹورنٹ میں رولز کھانے گئے تھے، ٹکٹ لینے کے بعد ہم کاؤنٹر کے پاس کھڑے تھے، اسی دوران ایک بلٹ بائیک پر سوار تین افراد آئے اور روی اور روی کے مطالبے سے انکار کر دیا۔ جانے کے لیے، اور تینوں نے اسے تھپڑ مارنا اور مارنا شروع کر دیا۔ راوی نیچے گرا اور چیخا۔ تاہم، تینوں نے اپنی کمر سے ہتھیار نکالے اور راوی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دھمکی دی کہ اسے گولی مار دو ورنہ اسے گولی ماردی جائے گی۔ ان تینوں نے ہم میں سے باقی دو دوستوں کو بھاگنے کو کہا۔ پھر تینوں مجرم روی کو اپنے ساتھ لے گئے۔ ہم نے روی کے گھر والوں کو اس کی اطلاع دی۔ کچھ دیر بعد، روی زخمی حالت میں سڑک پر پڑا نیم مردہ پایا گیا۔ اہل خانہ کو شبہ ہے کہ روی چودھری کا قتل پرانی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ متوفی کے بھائی ساکیت نے بتایا کہ ملزمان بنارگنج تھانہ علاقے میں منشیات فروش تھے، پولیس کی ملی بھگت سے براؤن شوگر کا کھلے عام کاروبار کرتے تھے۔ چار یا پانچ سال پہلے، انہیں گاؤں میں اسے فروخت کرنے سے منع کیا گیا تھا، جس سے جھگڑا ہوا تھا۔ شبھم سونار عرف چیڈی، سوجیت کمار عرف ماجا یادو، اور شیوم کمار، تینوں نے قتل کا ارتکاب کیا۔

ماسٹر مجاہد عالم کی انتخابی مہم جاری، عوام سے کیے کئی وعدے

کشن گنج،29 /اکتوبر (محمد عظیم الدین)

کوچا دھامن اسمبلی حلقہ سے امیدوار ماسٹر مجاہد عالم نے اپنا ایک منشور جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے: سڑکیں، پل اور روشنیوں کی تعمیر، ہر پنچایت میں پکی سڑکوں اور نالوں کی تعمیر اور ہر بازاروں اور چوراہوں پر ہائی ماسٹ اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب۔ بلاک اور گاؤں کو جوڑنے والی سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے لیے خصوصی منصوبہ بندی کی جائے گی تاکہ برسات کے موسم میں کوئی گاؤں منقطع نہ ہو۔ تعلیم: ہر پنچایت میں ہائی اسکول/انٹرمیڈیٹ کالج کو مضبوط بنانا۔ کوچا دھامن میں ایک ماڈل کالج اور آئی ٹی آئی/پولی ٹیکنک کا قیام۔ اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کی تعلیم کے لیے خصوصی وظائف اور مخصوص سرکاری سہولیات مدارس اور سرکاری اسکولوں کو جدید تعلیم سے جوڑا جائے گا۔ صحت کی سہولیات: کوچا دھامن میں 7 x 24 منی اسپتال اور پنچایت سطح پر صحت کے ذیلی مراکز، ایمبولینس اور میڈیکل ایمرجنسی ہیلپ لائن مفت سہولت۔ بزرگوں، عورتوں اور بچوں کی باقاعدہ طبی معائنہ خواتین کی صحت اور زچگی کے تحفظ کے حوالے سے خصوصی مہمات۔ بجلی، پانی، اور صفائی: ہر گاؤں میں 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی، پانی کی نکاسی کے لیے پروجیکٹ، بورنگ واٹر ٹینک پروجیکٹ؛ گلیوں اور نالیوں کی صفائی کے لیے مقامی یونٹ۔ نوجوانوں کو روزگار: پنچایت سطح پر ہنر مندی مراکز، خواتین اور نوجوانوں کو روزگار اور کاروباروں کو فروغ دینے کے لیے مائیکرو فنانس پلان؛ اقلیت اور سماجی انصاف: اقلیتی اسکالرشپ اور سرکاری اسکیموں سے 100 فیصد فائدہ؛ سماجی ہم آہنگی اور امن کے لیے پنچایت سطح پر امن کمیٹیاں؛ مذہبی مقامات کے ارد گرد سہولیات کی ترقی؛ امتیازی سلوک کے خلاف مضبوط آواز؛ مجاہد عالم کی ضمانت ہے: ماسٹر مجاہد عالم نے کہا، "میں اس حلقہ کی مٹی کا بیٹا ہوں، میں سیاست کو ذمہ داری سمجھتا ہوں، نوکری نہیں۔" میں اس کی تمام ترقیات بینک میں رکھ کر ہر پنچایت سے اسمبلی تک عوام کی آواز بلند کروں گا۔ یہ کسی بھی خاندان اور سرکاری اسکیموں سے محروم نہیں رہے گا۔ آپ کے مسائل آپ کی دہلیز پر حل ہوں گے، انشاء اللہ۔ میں عہد کرتا ہوں کہ کوچا دھامن بدل جائے گا۔

ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت میں ووٹر بیداری مہم جاری

سیوان،29 /اکتوبر (پرویز اختر)

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر آدتیہ پرکاش کی ہدایت پر ووٹر بیداری مہم کے تحت SWEEP کی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ صحت کے مختلف مراکز میں ڈاکٹر، اے این ایم اور آشا کارکنان ووٹر بیداری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں، ووٹنگ سے متعلق حلف اٹھا رہے ہیں۔ ووٹر بیداری کی اس طرح کی مہمات ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں اور ووٹروں میں جوش وخروش کی فضا پیدا کر رہی ہیں۔ ووٹر بیداری مہم کے تحت، آنگن واڑی کارکنان/ معاونین اپنے اپنے علاقوں میں گھر گھر جا رہی ہیں اور جیویکا دیدی SWEEP سرگرمی کے تحت گھر گھر جا کر ووٹروں کو آگاہ کر رہی ہیں اور انہیں اپنے حق رائے دہی کے استعمال کے لیے تحریک دے رہی ہیں۔ آنگن واڑی کارکنوں/ معاونین کے ذریعہ حلف لینے، رنگولی مقابلہ، مہندی لگا کر اور سیلفی پوائنٹ پر سیلفی لینے، کینڈل مارچ اور ریلی کا انعقاد کر کے ووٹر بیداری مہم مسلسل چلائی جا رہی ہے۔ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر اور ویمن سپر وائزر کے ذریعہ تمام پروجیکٹوں میں اس کی موثر نگرانی کی جارہی ہے۔ غور طلب ہے کہ ضلع میں ووٹنگ فیصد بالخصوص خواتین ووٹرز کی تعداد بڑھانے کے لیے مسلسل مہم جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے ذمہ داریاں تفویض کی ہیں اور ہر دن کے لیے مختلف سرگرمیوں کی ہدایت کی ہے۔ ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس پوری ووٹر بیداری مہم کی موثر نگرانی کریں۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی پی او آئی سی ڈی ایس سویپ سیل کے نوڈل آفیسر ہیں اور ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سیوان اس کے سینئر چارج میں ہیں۔

شارٹ سرکٹ سے تین بسوں میں لگی آگ، علاقہ میں خوف وہراس

اورنگ آباد،29 /اکتوبر (پی این ایس)

ضلع کے داؤد نگر تھانہ علاقہ میں اکوڑھا کے قریب ایک پٹرول پمپ کے قریب کھڑی تین بسوں میں برقی شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگ گئی۔ تینوں بسیں مکمل طور پر تباہ ہوگئیں۔ اطلاعات کے مطابق این ایچ 139 پر داؤد نگر کے اکوڑھا میں ایک پٹرول پمپ پر دو بسیں پہلے ہی دو دنوں سے کھڑی تھیں۔ منگل کو ایک اور بس وہاں کھڑی تھی۔ کم فروخت کی وجہ سے پٹرول پمپ کے عملے نے شام 5 بجے پمپ بند کر دیا تھا۔ نتیجتاً پمپ پر کوئی بھی موجود نہیں تھا۔ بسوں میں کوئی ملازم نہیں تھا اور نہ ہی پمپ پر کوئی گارڈ تھا۔ نتیجتاً آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ کا دیر سے پتہ چلا۔ رات کی خاموشی کے باعث کوئی بھی پٹرول پمپ پر جلتی ہوئی تین بسوں کو نہیں دیکھ سکا۔ صبح کے قریب، NH کے پاس سے گزرنے والے ایک نامعلوم ٹینکر ڈرائیور نے یہ واقعہ دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی داؤد نگر تھانے کی پولیس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا لیکن تب تک تینوں بسیں راکھ ہو چکی تھیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پٹرول پمپ پر کھڑی دو بسیں گجھوا کے رہنے والے رگھونش سنگھ کی ہیں جو ہس پورہ سے اورنگ آباد تک چلتی تھیں۔ تیسری بس داؤد نگر کے منوج سنگھ کی ہے جو داؤد نگر سے ارول تک چلتی تھی۔ تاہم، ذرائع کے مطابق، یہ بھی سرگوشیاں سنی جارہی ہیں کہ بسوں کو سماج دشمن عناصر نے نذر آتش کیا ہے۔ تاہم، داؤد نگر کے سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او)، اشوک کمار داس نے کہا کہ ابتدائی طور پر یہ معاملہ شارٹ سرکٹ لگتا ہے۔ تاہم پولیس اس معاملے کی مجرمانہ نقطہ نظر سے بھی تفتیش کر رہی ہے۔ خفیہ معلومات بھی اکٹھی کی جارہی ہیں۔ واقعہ کے آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ اگر یہ فعل جرائم پیشہ افراد یا سماج دشمن عناصر کا کام ہے تو پولیس جلد از جلد مجرموں کی نشاندہی کر کے انہیں گرفتار کرے گی، اور مزید کارروائی کی جائے گی۔

معائنہ سے واپس آرہے تین افسران سڑک حادثہ میں شدید زخمی

بیگوسرائے،29 /اکتوبر (پی این ایس) ضلع کے سنگھول تھانہ علاقے میں NH-31 پر آج صبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس حادثہ میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر (ڈی ٹی او) راجیو کمار، صدر سرکل آفیسر (سی او) راہل کمار اور او ایس ڈی رنجیت کمار شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق تینوں اہلکار ایک ہی گاڑی میں سمریہ گھاٹ کے معائنہ سے واپس آرہے تھے کہ اچانک ان کی کار بے قابو ہوگئی اور ایک ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ گاڑی کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ سی او راہل کمار کے دونوں بازو فریکچر ہوئے، ڈی ٹی او راجیو کمار کو ٹانگ اور ریڑھ کی ہڈی میں چوٹیں آئیں جبکہ او ایس ڈی رنجیت کمار کو معمولی چوٹیں آئیں۔ مقامی باشندوں کی مدد سے تینوں اہلکاروں کو فوری طور پر بیگوسرائے کے گلوبل اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایم تشار سنگلا اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) منیش کمار اسپتال پہنچے اور زخمیوں کی عیادت کی۔ ڈاکٹروں کے مطابق تینوں اہلکار فی الحال خطرے سے باہر اور مستحکم حالت میں ہیں۔ انتظامیہ نے حادثے کی وجوہات کی چھان بین شروع کر دی ہے جبکہ اس حادثے سے ضلع کے انتظامی حلقوں میں تشویش کی فضاء پیدا ہوگئی ہے۔

چاقو سے حملہ کر کے نوجوان کا قتل، تفتیش جاری

سیوان،29 /اکتوبر (پرویز اختر) بدھ کی صبح، سرائے تھانہ علاقے کے تحت برکا گاؤں کوری ٹولہ گاؤں میں ایک دوست نے اپنے دوست کو چاقو مار کر قتل کر دیا۔ متوفی کی شناخت مکیش کمار (22) ولد دیو آنند بھگت کے طور پر ہوئی ہے۔ قتل نے اہل خانہ اور مقامی لوگوں کو مشتعل کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی صدر کے ایس ڈی پی او اجے کمار سنگھ اور اسٹیشن ہاؤس آفیسر وکاس کمار بٹو جائے وقوعہ پر پہنچے تاکہ صورتحال کو پرامن بنایا جا سکے۔ قتل مکیش اور اس کے دوست انوج کے درمیان تنازعہ بتایا جاتا ہے۔ مکیش کے والد نے بتایا، "گاؤں کا ایک لڑکا انوج تیواری صبح میرے بیٹے کو فون کرنے آیا اور اسے اپنے ساتھ لے گیا، بعد میں ہمیں اطلاع ملی کہ گاؤں کے کالی استھن کے قریب میرے بیٹے کو چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا گیا ہے۔ جب تک ہم جائے وقوعہ پر پہنچے، حملہ آور فرار ہو چکا تھا۔" پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کر کے لواحقین کے حوالے کر دیا۔ بدھ کی شام جیسے ہی مکیش کی لاش ان کے آبائی گاؤں برکا گاؤں کوری ٹولہ پہنچی، سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو گئیں۔ گھر والے زور زور سے رونے لگے۔ پولیس کے مطابق مکیش اور اس کے دوست کے درمیان پہلے کسی بات پر جھگڑا ہوا تھا۔

اسلحہ اور کارتوس کے ساتھ نوجوان گرفتار

سیوان،29 /اکتوبر (پرویز اختر) پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بدھ کی صبح جی بی نگر تھانہ علاقے کے کرنپورہ گاؤں میں چھاپہ مارا اور سوئے ہوئے ایک مجرم کو پستول اور دو گولیوں کے ساتھ گرفتار کیا۔ گرفتار مجرم کملیش کمار ولد شیو پوجن سنگھ ساکن کرنا پورہ گاؤں ہے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر جتیندر کمار نے بتایا کہ کملیش کمار نے واردات کو انجام دینے کے لیے ایک ہتھیار خریدا تھا۔ پولیس کو اطلاع ملنے پر وہ مویشیوں کے ایک گودام میں سو رہا تھا جس کے بعد انہوں نے اس جگہ چھاپہ مار کر اسے ایک پستول اور دو گولیوں سمیت رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ قانونی کارروائی اور پوچھ گچھ کے بعد اسے پولیس حراست میں جیل بھیج دیا گیا۔

چھٹھ کے بعد جنکشن پر مسافروں کی بھیڑ میں اضافہ

سیوان،29 /اکتوبر (پرویز اختر) چھٹھ تہوار کی تکمیل کے بعد، وہ لوگ جو روزی کے لیے دوسری ریاستوں میں مقیم تھے، بدھ کو واپس لوٹنا شروع ہو گئے۔ نتیجتاً جنکشن کے ذریعے دہلی، کولکتہ اور ممبئی جانے والی ٹرینوں میں بھیڑ ہوگئی ہے۔ بدھ کے روز جنکشن سے گزرنے والی ویشالی سپر فاسٹ، بہار سمپرک سپر فاسٹ اور دیگر خصوصی ٹرینوں پر مسافروں کا بہت زیادہ رش تھا۔ صبح سے ہی مسافروں کا پلیٹ فارم پر آنا جانا لگا رہا۔ دریں اثنا، مسافروں کو جنکشن کے ذریعے کولکتہ، رانچی، گوہاٹی، ڈبروگڑھ اور دیگر مقامات کو جانے والی ٹرینوں میں سوار ہونے کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹرین کے مسافروں کو درپیش مسائل اگلے بیس دنوں تک کم ہونے کا امکان نہیں ہے۔ لمبی دوری کی ٹرینوں میں صرف دو ہفتوں کے بعد کنفرم برتھ ملنے کی کچھ امید ہے۔ تاہم، اگر کوئی ٹکٹ اس مہینے ویٹنگ لسٹ میں ہے، تو اس کے کنفرم ہونے کے امکانات بھی بہت کم ہیں۔ واضح رہے کہ چھٹھ ختم ہونے کے بعد دہلی، ممبئی، کولکتہ، احمد آباد، پنجاب اور امرتسر جانے والی ٹرینوں میں شدید رش ہے۔ چھٹھ کے اختتام کے ساتھ ہی دوسری ریاستوں میں کام کرنے والے لوگوں نے واپسی شروع کر دی ہے۔

کلکٹریٹ احاطہ میں خصوصی ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد

ارول،29 /اکتوبر (مجاہد حسین)

ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ابھیلاشا شرما کی ہدایت پر ضلع میں ووٹر بیداری پروگراموں کا مسلسل انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں آج ارول کے ضلع کلکٹریٹ احاطے میں ایک خصوصی ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کو جنرل آبزرور، ارول اسمبلی حلقہ-214، میرا موہنتی (آئی اے ایس) اور جنرل آبزرور، کردھا اسمبلی حلقہ-215، مسٹر لاہو سداشیو مالی (آئی اے ایس) کی موجودگی نے شرف بخشا۔ دونوں آبزرور نے عوام سے جمہوریت کے اس عظیم تہوار میں شرکت کی اپیل کی تاکہ 11 نومبر 2025 کو ہونے والے آئندہ اسمبلی انتخابات میں 100 فیصد ووٹ ڈالنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ پروگرام کے دوران عہدیداروں، عملے اور شہریوں نے چیف الیکٹورل آفیسر، بہار کے جاری کردہ میسکوٹ کے سامنے ووٹ کا عہد لیا۔ سب نے عزم کیا کہ 11 نومبر 2025 کو ہم اپنے متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں پر ضرور جائیں گے اور اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں گے اور ایک صاف، غیر جانبدار اور مضبوط جمہوریت کی تعمیر میں اپنی اہم شراکت کو یقینی بنائیں گے۔ اس موقع پر بہار کے الیکشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ریاست کا سرکاری شوبنکر "چھوٹی چڑیا" بھی پیش کیا گیا۔ یہ شوبنکر ریاست کی آزادی، بیداری اور جمہوری شعور کی علامت ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے وضاحت کی کہ چھوٹا چڑایا ہماری ریاست کے جمہوری مستقبل کی بلند پرواز اور عوامی شرکت کے جذبے کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ووٹر آگاہی پروگراموں کا مقصد نہ صرف ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانا ہے بلکہ لوگوں میں احساس ذمہ داری اور جمہوریت پر فخر پیدا کرنا بھی ہے۔ آخر میں، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا، "ہمارا مقصد 'میرا ووٹ، میرا حق' کے اس جذبے کو ہر شہری تک پہنچانا ہے۔

باپ نے تین بچوں کو اسٹیشن پر چھوڑا، آر پی ایف نے چائلڈ لائن کے حوالے کیا

بگہا،29 /اکتوبر (ایم شکیل)

بدھ کی صبح مقامی ریلوے اسٹیشن پر ایک دل دہلا دینے والا منظر سامنے آیا جس نے سب کو جذباتی کر دیا۔ ایک شرابی باپ نے اپنے تین معصوم بچوں کو پلیٹ فارم پر چھوڑ دیا اور انہیں ظالمانہ انداز میں کہا کہ وہ وہیں بھیک مانگ کر زندگی بسر کریں۔ اس کے بعد وہ انہیں بے یار و مددگار چھوڑ کر غائب ہوگیا۔ خوش قسمتی سے جائے وقوعہ پر موجود ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے بروقت تینوں بچوں کو بچا لیا اور انہیں بحفاظت محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔ آر پی ایف چوکی انچارج اندرجیت سنگھ، اپنے ساتھیوں، کانسٹیبل امیش یادو اور کانسٹیبل راجیش کمار کے ساتھ، اسٹیشن پر بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور سیکورٹی ڈیوٹی پر تھے۔ گشت کے دوران، انہوں نے پلیٹ فارم نمبر 1 کے مشرقی سرے پر تین چھوٹے بچوں کو روتے ہوئے دیکھا۔ جب آر پی ایف اہلکاروں نے بچوں سے ان کی خیریت پوچھی تو وہ رو پڑے۔ بچوں نے وضاحت کی کہ ان کی ماں کا انتقال ہوگیا ہے، اور ان کے والد نند کشور ساہ شرابی تھے۔ باپ نے کھیت اور مکان بیچ دیا اور پھر ان تینوں کو ریلوے اسٹیشن پر چھوڑ دیا۔ بچوں نے کہا کہ جاتے جاتے ان کے والد نے کہا کہ اب یہیں رہو اور بھیک مانگ کر کھاؤ۔ تینوں بچوں کی شناخت 8 سالہ کسم کماری، 7 سالہ ستیہ کمار، 6 سالہ سوریا کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کے والد نند کشور ساہ بتائے جاتے ہیں، کوریا ٹولہ ڈومولیا، وارڈ نمبر 13، تھانہ پٹکھولی، ضلع مغربی چمپارن (بہار) کے رہنے والے ہیں۔ بچوں کی حالت دیکھ کر آر پی ایف اہلکاروں نے فوراً چائلڈ لائن نرکٹیا گنج کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر وہاں کے عملہ سالمگیر عالم اور شیلا گپتا بگہا پہنچے۔ انہوں نے آر پی ایف کی موجودگی میں تینوں بچوں کو بحفاظت اپنی حفاظت میں لے لیا۔ آر پی ایف کے اس اقدام کی بڑے پیمانے پر ستائش کی جارہی ہے۔ مقامی لوگوں نے آر پی ایف اہلکاروں کی جلد بازی اور حساسیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگر بچوں کو بروقت بچایا نہ جاتا تو ان کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آسکتا تھا۔ آر پی ایف پوسٹ انچارج اندرجیت سنگھ نے بتایا کہ بچوں کو بحفاظت چائلڈ لائن کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ مزید قانونی اور سماجی طریقہ کار کو مکمل کیا جا سکے۔ دریں اثنا، پولیس اب بچوں کے والد نند کشور ساہ کی تلاش کر رہی ہے۔ ایک طرف انسانیت کو چھو لینے والے اس واقعے نے معاشرے کی بے حسی کو عیاں کیا ہے تو دوسری طرف آر پی ایف کے حساس رویے نے انسانیت کی مثال قائم کر دی ہے۔

مہاگٹھ بندھن کا مقصد صرف ووٹ حاصل کرنا اور عوام کو بے وقوف بنانا: ریکھا گپتا

پٹنہ،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے مہاگٹھ بندھن کو ”مہا ٹھگ بندھن“ قرار دیا ہے۔ بدھ کے روز پٹنہ ہوائی اڈے پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے بہار میں انتخابی مہم چلانے کے لیے دہلی سے پٹنہ پہنچنے والی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اپوزیشن کے عظیم اتحاد پر سخت حملہ کرتے ہوئے اسے ”مہا ٹھگ بندھن“ قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اتحاد کے رہنما ”انتخابات اور ووٹوں کے لیے کچھ بھی کریں گے۔“ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ صرف عوام کو بے وقوف بنا رہے ہیں اور ایسا کرتے ہوئے وہ ملک کی توہین کرنے سے بھی نہیں گریز کرتے ہیں۔ ریکھا گپتا نے اپوزیشن لیڈروں پر ذاتی تبصرے کرنے اور سیاسی وقار کو توڑنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ”بہاری بھولا ہو سکتا ہے مگر بے وقوف نہیں۔“ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بہار کے عوام اب اپوزیشن کے ہاتھوں بے وقوف نہیں بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ ترقی چاہتے ہیں اور ترقی کی رفتار کو جاری رکھنا چاہتے ہیں جو انہوں نے این ڈی اے کے تحت دیکھی ہے۔ ان کے بیان کا مقصد بہار میں این ڈی اے کے ترقیاتی کاموں کی تائید کرنا اور پارٹی کے پیچھے عوام کو متحرک کرنا تھا۔ اس سے پہلے آج وزیر داخلہ امت شاہ، کانگریس لیڈر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی، یوپی کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور ایم پی کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے بہار اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں بہار میں عوامی ریلی سے خطاب کیے۔

کسی بھی حالت میں مافیاؤں، خاندانی مجرموں اور بدعنوان افراد کو جیتنے نہیں دینا ہے: یوگی

پٹنہ/سیوان،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار اسمبلی انتخابات کے درمیان اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کے روز سیوان کے رگھوناتھ پور میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدوار کی حمایت میں ایک بڑی ریلی سے خطاب کیا۔ شہاب الدین کا گڑھ سمجھے جانے والے علاقے میں یوگی نے آر جے ڈی اور اپوزیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں کچھ مافیاؤں، خاندانی مجرموں اور بدعنوان افراد نے مہاگٹھ بندھن بنایا ہے۔ نام لیے بغیر یوگی آدتیہ ناتھ نے آر جے ڈی امیدوار کے ”خاندانی مجرمانہ پس منظر“ پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو کبھی جرائم کو سیاست کی بنیاد بناتے تھے، اب بہار کو پیچھے لے جانے کا خواب دکھا رہے ہیں لیکن اب عوام جرائم اور بدعنوان سے پاک حکمرانی چاہتے ہیں۔ بہار میں مافیاؤں، خاندانی مجرموں اور بدعنوان افراد کو کسی بھی حالت میں اقتدار میں آنے نہیں دینا ہے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں مذہب اور ترقی کے مسائل پر بھی بات کی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ رام مندر تحریک کے دوران راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے رام رتھ یاترا کو روکنے کا گناہ کیا تھا۔ اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے رام بھکتوں پر گولیاں چلائی تھیں، جب کہ بہار میں آر جے ڈی نے بھگوان رام کے نام پر چل رہی تحریک کو دبانے کی کوشش کی تھی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاست جرائم، عقلیتوں کی منہ بھرائی اور ووٹ بینک کی سیاست تک محدود ہے۔ انہوں نے کہا، ”جب بھی انہیں موقع ملا، انہوں نے نوجوانوں کے لیے شناخت کا بحران پیدا کیا لیکن آج ڈبل انجن والی حکومت نے بہار اور اتر پردیش دونوں میں وقار اور عزت نفس کو بحال کر دیا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ بہار ترقی کی نئی رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایودھیا دھام کو سیتامڑھی سے جوڑنے والے رام جانکی سڑک کی تعمیر 100,6 کروڑ روپے کی لاگت سے جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ ”یہ صرف ایک سڑک نہیں ہے، بلکہ ہمارے ثقافتی ورثے اور مذہبی اتحاد کی علامت ہے۔“ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کام کر رہی ہے۔ ”جو کچھ بھی رہ جاتا ہے، یوپی کا بلڈوزر اسے پورا کرتا ہے۔“ جلسے نے زبردست تالیاں اور نعرے لگائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ آج بہار ہوائی اڈوں، میڈیکل کالجوں، انجینئرنگ کالجوں اور غریبوں کے لیے فلاحی اسکیموں سے لبریز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے اس دور میں بہار پیچھے نہیں رہ سکتا۔ ڈبل انجن والی حکومت نے غریبوں کے لیے مکانات، نوجوانوں کے لیے روزگار اور کسانوں کی خوشحالی کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ بہار میں جرائم اور مجرموں کے تئیں عدم برداشت کا پیغام اب واضح ہوگیا ہے۔ انہوں نے آر جے ڈی اور ایس پی کو انتشار کی سیاست کرنے والی جماعتیں قرار دیا۔ ”ان پارٹیوں نے عوام کو کنفیوژن میں رکھ کر صرف اپنے خاندانوں کی خدمت کی لیکن اب بہار اور اتر پردیش دونوں میں عوام نے ترقی کی سیاست کو چنا ہے۔“ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ شناخت کی جدوجہد ختم ہو چکی ہے۔ آج ہر بہاری فخر اور عزت نفس کے ساتھ ملک اور دنیا کا سفر کرتا ہے۔ یہ ایک نئے ہندوستان اور نئے بہار کی شناخت ہے۔ ریلی کے آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ ”نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے حکومت کو دوسری بار اکثریت دلائیں، تاکہ بہار میں ترقی کی گنگا بہتی رہے اور جرائم پر بلڈوزر چلتا رہے۔“ اسٹیج پر سیوان کی ایم پی وجے لکشمی کشواہا، رگھوناتھ پور اسمبلی حلقہ سے جے ڈی یو کے امیدوار وکاس کمار سنگھ، درولی سے ایل جے پی (آر) کے امیدوار وشنو دیو پاسوان، بی جے پی کے ضلع صدر راہل تیواری، اور تمام این ڈی اے حلقہ جماعتوں کے رہنما اور کارکن موجود تھے۔

تاڑی کو شراب بندی کے قانون سے الگ کیا جائے گا: تیجسوی

پٹنہ،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار میں آئندہ ماہ 2 مرحلوں میں ہونے والے اسمبلی انتخاب کے لیے تمام سیاسی پارٹیاں انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے پارٹیاں طرح طرح کے وعدے بھی کر رہی ہیں۔ اسی سلسلہ میں سارن ضلع کے پرسا میں انتخابی ریلی کے دوران عظیم اتحاد کے وزیر اعلیٰ امیدوار تیجسوی یادو نے بڑا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”اگر بہار میں عظیم اتحاد کی حکومت بنی تو تاڑی کو شراب بندی قانون سے الگ رکھا جائے گا۔“ اس سے قبل تیجسوی یادو نے مانجھی حلقہ اسمبلی کے نرپالیا اسپورٹس گراؤنڈ میں منعقد عظیم اتحاد کی ایک روزہ کارکن کانفرنس کو خطاب کیا۔ کارکنان سے خطاب کے دوران سابق نائب وزیر اعلیٰ بہار تیجسوی یادو نے کہا کہ ”عظیم اتحاد کی حکومت بننے پر بہار کے ہر خاندان کے ایک ممبر کو روزگار دینے کا وعدہ پورا کیا جائے گا۔“ تیجسوی یادو نے نتیش کمار حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں لوٹ، قتل اور بدعنوانی عروج پر ہے۔ اس درمیان آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک ویڈیو پوسٹ کی، جس میں انہوں نے بہار سے باہر رہ رہے لوگوں سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ ”ٹھیکوا اور پرساد کھا کر واپس پردیس نہیں جانا ہے۔ آپ سب لوگوں کو یہی رکنا ہے، بہار بنانے کے لیے، سرکار بنانے کے لیے۔ چھٹھی میا کی آشیرواد سے 14 نومبر کو آنے والی حکومت، آپ سب کے لیے بہار میں ہی روزگار کا انتظام کرے گی۔“ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ”بہار کا کوئی بھی بیٹا، بیٹی مجبوری میں اپنے والدین کو چھوڑ کر باہر جانے پر مجبور نہ ہوں، یہی دعا اور عہد آج کے روز چھٹھی میا سے کرتے ہیں۔ ہم بہار کی سرزمین کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔

گری راج سنگھ نے راہل گاندھی پر سناتن دھرم کی توہین کا الزام لگایا

پٹنہ،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ وزیر اعظم نریندر مودی پر کانگریس رہنما اور رکن پارلیمنٹ راہل

گاندھی کی طرف سے بدھ کے روز مظفر پور میں منعقدہ انتخابی ریلی کے دوران کی گئی نازیبا تبصرہ سے ناراض مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے راہل گاندھی پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈانس کرنے کی عادت راہل گاندھی کے خاندان میں ہے۔ بیگوسرائے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے گری راج سنگھ نے راہل گاندھی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ راہل اور کانگریس نے سناتن اور ہندوؤں کی توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی خود نہیں جانتے کہ وہ پارسی ہیں، عیسائی ہیں یا ہندو۔ قابل ذکر ہے کہ آج مظفر پور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مودی کو ابھی کسی دوسرے چیز سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ انہیں صرف ووٹ کی فکر ہے۔ اگر آپ کہیں گے کہ مودی جی اسٹیج پر ڈانس کر کے دکھاؤ تب ہم ووٹ دیں گے، تو وہ اسٹیج پر ڈانس بھی کرنے لگیں گے۔ بہار کے عوام کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ اسٹیج پر راہل گاندھی کے ساتھ عظیم اتحاد کے وزیر اعلیٰ کا چہرہ تیجسوی یادو بھی موجود تھے۔

عظیم اتحاد کا منشور، ماضی کے غلط کارناموں کو چھپانے کی کوشش: انجم آرا

پٹنہ، 29 اکتوبر (پی این ایس)۔ جے ڈی یو کی ریاستی ترجمان انجم آرا اور میڈیا پینلسٹ کشور کنال نے آر جے ڈی اتحاد کی طرف سے جاری کئے گئے تیجسوی پران پتر پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ عظیم اتحاد کی طرف سے جاری کردہ نام نہاد تیجسوی پران پتر ایک بار پھر بہار کے عوام کو جھوٹے خوابوں اور وعدوں سے گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔ یہ کوئی منشور نہیں ہے، بلکہ آر جے ڈی کی طرف سے وعدوں کی آڑ میں اپنے ماضی کے غلط کارناموں کو چھپانے کی کوشش ہے۔ اپوزیشن کے انتخابی منشور کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس میں کہا گیا ہے کہ بے زمین خاندانوں کو پانچ اعشاریہ پانچ زمین دی جائے گی۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جو لوگ غریبوں کو نوکریوں کے عوض ان کی آبائی زمینیں دینے پر مجبور کرتے تھے وہ کس اخلاقی طاقت کے ساتھ اب بے زمینوں کو زمین دینے کی بات کر رہے ہیں؟ بہار کے لوگ جانتے ہیں کہ نوکریوں کے بدلے زمین کا سیاہ باب کس نے لکھا۔ وہی لالو خاندان، جس کے خلاف سی بی آئی اور ای ڈی کی تحقیقات چل رہی ہیں، اب غریبوں کے نام پر جذباتی سیاست کر رہے ہیں۔ منشور میں نوجوانوں کو روزگار، ملازمتیں پیدا کرنے اور سرکاری تقرریوں میں شفافیت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود یہی خاندان برسوں سے برسر اقتدار رہا، بے روزگاری کے نام پر صرف اپنے رشتہ داروں اور پسندیدہوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔ جو لوگ ریلوے کی نوکریوں کے عوض زمینیں لیتے تھے اب نوجوانوں کو روزگار دینے کا جھوٹا دعویٰ کر رہے ہیں، یہ سیاسی ستم ظریفی کی انتہا ہے۔ منشور میں خواتین کو بااختیار بنانے، تعلیم اور صحت کی خدمات پر بھی بات کی گئی۔ لیکن بہار کے لوگ یہ نہیں بھولے کہ جب آر جے ڈی اقتدار میں تھی، بہار میں بدعنوانی، جرائم اور بدانتظامی عروج پر تھی۔ بہار نے چیف منسٹر نتیش کمار کی قیادت میں امن و امان، تعلیم، صحت اور خواتین کو بااختیار بنانے کے شعبوں میں جو ٹھوس کام کیا ہے وہ کسی منشور کا حصہ نہیں تھا بلکہ یہ حقیقی تبدیلی تھی۔ آر جے ڈی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کو پہلے یہ واضح کرنا چاہئے کہ کیا وہ غریبوں سے ان کے خاندان سے چھینے والی زمین واپس کریں گے۔ ماضی کا محاسبہ کیے بغیر آج عوام کے سامنے جھوٹے وعدوں کا نیا بنڈل پیش کرنا محض دکھاوا ہے۔ لالو خاندان کی سیاست ہمیشہ سودے بازی پر مبنی رہی ہے، کبھی نوکری کے بدلے زمین، کبھی اقتدار کے بدلے اصول۔ آج وہی لوگ اخلاقیات کی باتیں کر رہے ہیں۔ بہار کے لوگوں نے اب ان کا اصلی رنگ دیکھ لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے ترقی، گڈ گورننس اور شفافیت کا ایک ایسا ماڈل قائم کیا ہے، جو اب پورے ملک کے لیے ایک مثال بن گیا ہے۔ ہنر کی ترقی کے ذریعے نوجوانوں کے لیے روزگار، خواتین کو خود انحصاری کے ساتھ بااختیار بنانے کی اسکیمیں یہ سب وعدوں پر نہیں بلکہ عمل پر مبنی ہیں۔ حقیقت میں گرینڈ الائنس کا منشور عوام کے ساتھ سیاسی دھوکہ ہے۔ بہار تاریک دور میں واپس نہیں آئے گا۔ لوگ اس دور کو نہیں بھولے جب جنگل راج، بدعنوانی اور اقربا پروری بہار کی پہچان بن گئی تھی۔ آج بہار آگے بڑھ رہا ہے، اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں یہ 2025 سے 2030 تک عوامی اعتماد، اچھی حکمرانی اور ترقی کی راہ پر مضبوطی سے آگے بڑھتا رہے گا۔

عوام کی امیدیں عظیم اتحاد کے منشور سے وابستہ: مکیش سہنی

پٹنہ 29 اکتوبر (نور عالم)۔ بہار اسمبلی انتخابات کے دوران مہاگٹھ بندھن کے رہنما اور وکاس شیل انسان پارٹی کے سربراہ مکیش سہنی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر سخت حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کے پاس بہار کے ترقی کے لیے کوئی بصیرت (وژن) نہیں ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ بیس برسوں میں نتیش کمار نے اقتدار میں رہتے ہوئے وہ کام نہیں کیا جو بہار کے عوام کی زندگی بدل سکتا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہاگٹھ بندھن کا منشور بہار کے عوام کی امید بن چکا ہے اور اگر ان کی سرکار بنی تو وہ ہر قیمت پر ان وعدوں کو پورا کریں گے۔ سہنی نے کہا کہ ان کی پارٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صوبے کا کوئی بھی شخص ترقی سے محروم نہ رہے۔ مکیش سہنی نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے پاس کوئی ٹھوس منصوبہ نہیں ہے، اسی لیے وہ مہاگٹھ بندھن کے منشور کی نقل کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق جتنی بھی اسکیمیں نتیش حکومت نے حال ہی میں شروع کی ہیں، ان کی جڑیں مہاگٹھ بندھن کی پالیسیوں میں نظر آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ لوگ بہار کی ترقی کے بارے میں کبھی سوچتے ہی نہیں، ان کا مقصد صرف اقتدار پر قابض رہنا ہے۔“ سہنی نے نتیش کمار پر نقالی کے الزامات کی تفصیل دیتے ہوئے کہا کہ ”ہم نے ’مائی بہن مان یوجنا‘ کے تحت سبھی کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا اعلان کیا تو نتیش کمار نے ایک مشت 10 ہزار روپے دینے کا اعلان کر دیا۔ ہم نے بیوہ پنشن کے تحت 1100 روپے دینے کا اعلان کیا تو انہوں نے 1500 روپے طے کر دیے۔ ہم نے 200 یونٹ مفت بجلی کا وعدہ کیا تو انہوں نے بھی اسی طرح کا اعلان کر دیا۔ اگر وہ واقعی بہار کے لوگوں کی فکر کرتے، تو یہ فیصلے پہلے ہی کر لیتے۔“ سہنی نے مزید کہا کہ مہاگٹھ بندھن کی حکومت بننے پر سبھی کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔ ان کے مطابق نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی نہیں چاہتے کہ بہار کے نوجوانوں کو اپنے صوبے میں روزگار ملے، بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ لوگ دوسرے صوبوں میں مزدوری کے لیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی اقتدار میں رہ کر ایجنسیوں کا غلط استعمال کرے گا، تو ان کی حکومت بننے کے بعد ایسی روش برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ بہار میں کسی کے حقوق پر سمجھوتہ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ’جن نائک‘ کے سوال پر سہنی نے کہا کہ کوئی شخص پیدائشی نہیں بلکہ اپنے عمل سے جن نائک (عوامی رہنما) بنتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”راہل گاندھی اور تیجسوی یادو جیسے لیڈر بھی اپنی خدمت اور کام سے عوام کے دلوں میں جگہ بنا سکتے ہیں۔“ سہنی نے موجودہ حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ”ہمارے لیڈر 80 کروڑ لوگوں کو 5 کلو اناج دے کر اسے ترقی قرار دے رہے ہیں، جو دراصل عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔“ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ تبدیلی کے لیے ووٹ دیں تاکہ بہار میں حقیقی ترقی ممکن ہو سکے۔

یوگی صرف ہندو مسلم کرنا جانتے ہیں: پرشانت کشور

پٹنہ 29 اکتوبر (شعیب قریشی) ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جن سوراج کے سربراہ پرشانت کشور نے ہجرت کو مسئلہ نہ سمجھنے پر یوگی آدتیہ ناتھ کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا جی یوگی آدتیہ ناتھ بہار کے لوگوں کے درد کو نہیں سمجھتے، وہ صرف ہندو مسلم تقسیم پیدا کرنا چاہتے ہیں، یوپی ترقی کر رہا ہے اور بہار پسماندہ ہو رہا ہے، اس لیے وہ مزے لے رہے ہیں۔ پرشانت کشور نے پھر تیجسوی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ تیجسوی یادو کے والدین نے پورا بہار لوٹا اور جانوروں کا چارہ بھی کھا لیا، اپنے دور حکومت میں 5 لاکھ نوکریاں بھی نہیں دیں، لالٹین کا دور ختم، اب لوگ چاہتے ہیں جن سوراج کی حکومت بنے۔

ایل آئی سی نے کبھی بھی اڈانی گروپ کی کمپنی میں سرمایہ کاری نہیں کی

پٹنہ،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ واشنگٹن پوسٹ کے الزامات کہ ایل آئی سی کے سرمایہ کاری

کے فیصلے بیرونی عوامل سے متاثر ہوتے ہیں، جھوٹے، بے بنیاد اور سچائی سے بہت دور ہیں۔ کوئی دستاویز یا منصوبہ، جیسا کہ مضمون میں ذکر کیا گیا ہے، LIC نے کبھی بھی اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں LIC کی سرمایہ کاری کے لیے روڈ میپ تیار نہیں کیا تھا۔ ایل آئی سی کے سرمایہ کاری کے فیصلے آزادانہ طور پر کیے جاتے ہیں، پوری مستعدی کے بعد بورڈ کی طرف سے منظور شدہ پالیسیوں کے مطابق۔ محکمہ مالیاتی خدمات یا کسی دوسرے ادارے کا ایسے فیصلوں میں کوئی کردار نہیں ہے۔ LIC نے مستعدی کے اعلیٰ ترین معیارات کی پیروی کی ہے، اور اس کے تمام سرمایہ کاری کے فیصلے موجودہ پالیسیوں، ایکٹ کی دفعات اور ریگولیٹری رہنما خطوط کی تعمیل میں اس کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے بہترین مفاد میں کیے جاتے ہیں۔ مضمون میں دیے گئے مبینہ بیانات کا مقصد LIC کے اچھی طرح سے قائم فیصلہ سازی کے عمل کو نقصان پہنچانا اور LIC کی ساکھ اور امیج اور ہندوستان میں مالیاتی شعبے کی مضبوط بنیاد کو داغدار کرنا ہے۔

ڈاکٹر محمد حسین انصاری کا انتقال، علاقہ کا بڑا سانحہ: انوار الحسن وسطوی

حاجی پور 29 اکتوبر (ندیم اشرف) ڈاکٹر محمد حسین انصاری متوطن انصار نگر، ڈوگرا (مہوا) ویشالی مہوا علاقہ کی ایک سرکردہ سماجی، ملی اور سیاسی شخصیت تھے۔ صاحب فراش ہونے کے قبل تک وہ پوری طرح سرگرم تھے۔ موصوف عرصہ تک راشٹریہ جنتا دل (مہوا بلاک) کے صدر اور آل انڈیا مومن کانفرنس ضلع ویشالی کے صدر کی حیثیت سے سیاسی اور سماجی خدمات میں سرگرم کردار ادا کیا اور اپنی بے لوث خدمات سے غریبوں، پچھڑوں اور مظلوموں کی مدد کی۔ انہوں نے راشٹریہ جنتا دل کو ضلع ویشالی میں مضبوط کرنے کے لیے اپنا تن، من، دھن سب نچھاور کر دیا لیکن پارٹی نے ان کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ اگر ایم۔ ایل۔ اے نہیں تو کم از کم انہیں ایم۔ ایل۔ سی تو ضرور ہی بنایا جانا چاہیے تھا لیکن پارٹی نے اتنی بھی فراخ دلی نہیں دکھائی، یہ بڑے افسوس کا مقام ہے۔ موصوف نے عوام کے ساتھ اپنا جو گہرا رشتہ جوڑ رکھا تھا وہی انکی پونجی تھی اور انکی یہی خوبی اور پہچان انہیں تادیر لوگوں کے دلوں میں انہیں زندہ رکھے گی۔ میرے والد گرامی جناب محمد داؤد حسن (مرحوم) سے ڈاکٹر محمد حسین صاحب کے گھریلو مراسم تھے۔ خاص طور پر موصوف کے بڑے بھائی جناب غلام رسول انصاری صاحب تو والد گرامی کے ہم عمر اور ہمعصر کے ساتھ ساتھ حلقہ احباب میں شامل تھے۔ اکثر موصوف والد صاحب سے ملنے آیا کرتے تھے اور گھنٹوں ہم جلیس رہتے تھے۔ اس طرح دیکھا جائے تو ڈاکٹر محمد حسین انصاری کا انتقال ہمارے گھر کے لیے بھی باعث ملال ہے۔ ڈاکٹر انصاری کے انتقال سے نہ صرف مہوا علاقہ بلکہ پورے ضلع ویشالی کا ملی خسارہ ہوا ہے جس کی تلافی فی الوقت ممکن نظر نہیں آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی نیکیوں کو قبول فرما کر انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

مسلم لیگ امیدوار سجاد حسین کو کامیاب بنانے کی اپیل

پٹنہ،29 اکتوبر (پریس ریلیز)۔ بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے 6 نومبر کی تاریخ جیسے جیسے قریب آرہی ہے ویسے ویسے انڈین مسلم لیگ کے بانکی پور اسمبلی حلقہ امیدوار سجاد حسین اختر (نواب عظیم آبادی) کی رابطہ مہم زور پکڑتے جارہی ہے۔ ان کے حق میں ووٹ دے کر کامیاب بنانے کے لئے لوگ مہم تیز کر دیے ہیں۔ بغیر کسی ذات، مذہب، مسلک کے ووٹروں کی بڑی تعداد ان کی حمایت میں ہے۔ سجاد حسین اختر کی قیادت میں عوامی رابطہ مہم گھر گھر، محلے اور چوک چوراہے پر چلائی جارہی ہے اور ووٹروں سے نواب عظیم آبادی کو ان کے الماری انتخابی نشان پر بٹن دبا کر ووٹ دینے کی اپیل کی جارہی ہے۔ جس کا خاطر خواہ اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ یہ اندازہ ہو رہا ہے کہ اپنے فریق بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار نتن نوین کو سخت ٹکر دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بانکی پور اسمبلی حلقہ سے انڈین یونین مسلم لیگ کے قد آور لیڈر نعیم اختر کے فرزند ہیں۔ انہوں نے اپنے والد محترم کے نقش قدم پر چل کر نہ صرف پارٹی میں اپنی جگہ بنائی ہے بلکہ پارٹی یوتھ ونگ کے قومی نائب صدر کے عہدے پر فائز ہیں۔ ان کی بے پناہ صلاحیتوں اور عوامی خصوصاً مسلمانوں کے سلگتے ہوئے سوالوں پر ہمیشہ سرگرم اور جنون کے جذبوں سے اپنا امیدوار بنا کر انتخابی میدان میں قسمت آزما رہے ہیں۔

پہلے مرحلہ کے 1,314 امیدواروں میں سے 27 فیصد سنگین مجرمانہ مقدمات میں شامل

پٹنہ، 29 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 میں دو مرحلوں میں ووٹنگ ہونی ہے۔ 6 نومبر کو پہلے مرحلہ اور 11 نومبر کو دوسرے مرحلے کا انتخاب ہوگا۔ پہلے مرحلے میں حصہ لینے والے 1,314 امیدواروں میں سے 27 فیصد پر سنگین مجرمانہ مقدمات کا الزام ہے، جن میں قتل، قتل کی کوشش، عصمت دری اور خواتین کے خلاف مظالم شامل ہیں۔ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارم (اے ڈی آر) اور بہار الیکشن واچ کی ایک رپورٹ کے مطابق 1,303 امیدواروں کے انتخابی حلف ناموں کی بنیاد پر 32) 423 فیصد (نے فوجداری مقدمات کا اعلان کیا ہے، جب کہ 27) 354 فیصد (سنگین مجرمانہ الزامات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان میں سے 33 امیدواروں کو قتل کے الزامات، 86 کو قتل کی کوشش کے الزامات اور 42 کو خواتین کے خلاف جرائم کا معاملہ ہے۔ تمام سی پی ایم امیدواروں (100 فیصد (کو سنگین الزامات کا سامنا ہے، اس کے بعد سی پی آئی (80 فیصد)، سی پی آئی (ایم ایل 64) (فیصد)، آر جے ڈی (60 فیصد) اور بی جے پی (56 فیصد) ہیں۔ کانگریس کا بھی برا حال ہے، اس کے 52 فیصد امیدواروں کو سنگین الزامات میں ملوث ہیں۔

متحد ہو کر عظیم اتحاد کے امیدوار کو ووٹ دینے کی اپیل

پٹنہ،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ریاستی جنرل سکریٹری خورشید عالم صدیقی نے ایک پریس بیان جاری کر کے بہار کے سیکولر ووٹروں کو خبردار کیا کہ فرقہ پرست طاقتیں اور ان کے ایجنٹ بہار کو اتر پردیش اور آسام میں تبدیل کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ صدیقی نے مسلمانوں کو یاد دلایا کہ جب ہندوستان بھر کے مسلمان وقف بل کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کر رہے تھے، تمام مسلم تنظیمیں نتیش کمار سے اس کی حمایت نہ کرنے کی اپیل کر رہی تھیں۔ نتیش کمار نے کسی کو نظر انداز کیا اور وقف بل پاس کروا کر مسلمانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپا۔ اب وقت آگیا ہے کہ بہار میں جے ڈی یو اور بی جے پی حکومتوں کو اکھاڑ پھینکا جائے جو وقف بل اور مودی حکومت کی حمایت کرتی ہیں۔ صدیقی نے بہار کے مسلمانوں سے متحد ہو کر عظیم اتحاد کے امیدوار کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں ہندو مسلم سیاست کرنے والے مسلمانوں کو سیاسی اور سماجی طور پر تقسیم کرنا چاہتے ہیں اور جو لوگ بی جے پی اور آر ایس ایس کی حمایت کر رہے ہیں۔ ایجنڈا یہ ہے کہ بہار میں ہندو مسلم سیاست کرنا مسلمانوں کے لیے خودکشی کے مترادف ہوگا۔

بہار اسمبلی انتخابات میں الیکشن لڑ رہے 40 فیصد امیدوار کروڑ پتی

پٹنہ،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار کی سیاست پر دولت اور باہو بلی رہنماؤں کا غلبہ جاری ہے۔ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارم (اے ڈی آر) کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق بہار اسمبلی انتخابات میں انتخاب لڑ رہے 519 امیدواروں میں سے 40 فیصد کروڑ پتی ہیں، جن کی اوسط دولت 26.3 کروڑ روپے ہے۔ تعلیمی لحاظ سے 519 امیدواروں (40 فیصد) نے صرف 12 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، جبکہ 651 (50 فیصد) گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ ہیں۔ کل امیدواروں میں صرف 9 فیصد خواتین ہیں۔ سمراٹ چودھری: مونگیر کے تاراپور سے انتخاب لڑ رہے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے 5.11 کروڑ روپے کے اثاثوں کا اعلان کیا ہے، جو وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے چھ گنا زیادہ ہے۔ انکے پاس 29.9 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیدادیں اور کامراج یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری ہے۔ ان کی اہلیہ ممتا نے 25-2024 میں 73.12 لاکھ کمائے، جن کا کل اثاثہ 1.35 کروڑ ہے۔ یہ جوڑا مل کر 400 گرام سونا، 500 گرام چاندی، 7 لاکھ روپے کی ایک بولیرو کار اور دو لائسنس یافتہ اسلحہ، ایک رائفل اور ایک ریوالور، کل 6 لاکھ روپے کا مالک ہے۔ وجے کمار سنہا: لکھی سرائے سے الیکشن لڑنے والے دوسرے نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے 01.1 کروڑ کے منقولہ اثاثے اور 2.3 کروڑ کے غیر منقولہ اثاثوں کا اعلان کیا ہے۔ ان کی بیوی سشیلا دیوی، 81.2 کروڑ روپے کے منقولہ اثاثوں اور 59.4 کروڑ کے غیر منقولہ اثاثوں کے ساتھ ان سے آگے ہیں۔ وہ اپنے شوہر کے 90 گرام کے مقابلے میں 450 گرام سونا بھی رکھتی ہیں۔ فیملی گیراج میں ایک مہندرا اے کیو وی ۔ 700 اور ایک بولیرو شامل ہے، جبکہ جوڑے پر تقریباً 65.22 لاکھ روپے کا کل قرض ہے۔ پریم کمار: گیا شہر سے انتخاب لڑنے والے سینئر بی جے پی لیڈر پریم کمار نے 16.3 کروڑ روپے کے اثاثوں کا اعلان کیا ہے۔ وہ اور ان کی اہلیہ پربھاوتی دیوی کے پاس 1 کلو سونا اور 5.10 کلو چاندی کے ساتھ ساتھ 36.8 لاکھ روپے کی ٹاٹا سفاری ہے۔ ان کے پاس 10 لاکھ روپے کی تین لائسنس یافتہ بندوقیں بھی ہیں۔ رینو دیوی: بیتیا سے انتخاب لڑنے والی وزیر رینو دیوی نے 5.5 کروڑ روپے کے اثاثوں کا اعلان کیا ہے، جس میں پٹنہ، بیتیا اور کولکاتا میں جائیدادیں بھی شامل ہیں۔ ان کے پاس 510 گرام سونا، دو کاریں (انووا اور اسکارپیو) اور 3.1 لاکھ سے زیادہ مالیت کی لائسنس یافتہ بندوقیں ہیں۔ اس پر کل 46.5 لاکھ روپے کا قرض ہے۔ منگل پانڈے: سیوان صدر سے انتخاب لڑنے والے بی جے پی لیڈر منگل پانڈے کے خلاف تین مجرمانہ معاملے درج ہیں۔ ان کے کل اثاثے 86.2 کروڑ روپے ہیں، جو انہوں نے اپنی اہلیہ کے ساتھ مشترکہ طور پر ظاہر کیا ہے۔ ان کے پاس تقریباً 1 کلو سونا، 7 کلو چاندی، ایک ٹاٹا سفاری، اور دو آتشیں اسلحہ ہیں۔ سنیل کمار: بہار شریف کے ایم ایل اے اور وزیر ڈاکٹر سنیل کمار کے اثاثے صرف پانچ برسوں میں 5.11 کروڑ سے بڑھ کر 5.17 کروڑ ہو گئے۔ ان کی آمدنی ایک ہی سال میں چھ گنا بڑھ گئی، 24-2023 میں 59.28 لاکھ روپے سے 25-2024 میں 67.1 کروڑ ہوگئی۔ اس کے خلاف چھ فوجداری مقدمات زیر التوا ہیں اور اس کے پاس ایک انووا، کچھ سونے کے زیورات اور آتشیں اسلحہ ہے۔ نیرج کمار سنگھ ببلو: چھاتا پور کے نیرج کمار سنگھ ببلو 97.11 کروڑ کے اثاثوں کے ساتھ فہرست میں ہیں۔ ان کی اہلیہ اور سابق ایم ایل سی نوتن سنگھ کے پاس بھی 42.7 کروڑ روپے کے اثاثے ہیں۔ اس جوڑے کے پاس تقریباً 760 گرام سونا، 7.2 کلو چاندی اور فارچیونر سمیت کئی لگژری گاڑیاں ہیں۔ جیویش مشرا (جالے) - 2 کروڑ روپے کے اثاثے، 3 فوجداری مقدمات، 750 گرام سونا ہے۔ سنجے سراوگی (دربھنگہ) - 4 کروڑ روپے کے اثاثے، 70 لاکھ روپے کا سونا ہے۔ نتن نوین (بانکی پور) - 59.1 کروڑ روپے کے اثاثے، 5 فوجداری مقدمات، 2 کاریں ہیں۔ نتیش مشرا (جھنجھار پور) - وزیر بننے کے بعد 92.4 کروڑ روپے کے اثاثے، آمدنی میں کمی۔ کرشنا کمار منٹو (امنور) - 7 کروڑ روپے کے اثاثے، 5 فوجداری مقدمات، کافی قرض۔ وجے کمار منڈل (بانکا) - 2 کروڑ روپے کے اثاثے، کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں، ایک رائفل کے مالک ہیں۔ راجو سنگھ (صاحب گنج) - 10 فوجداری مقدمات، 11 کروڑ روپے کے اثاثے، دو لگژری کاریں اور ایک پٹرول پمپ کے مالک ہیں۔ بجیندر یادو (سوپال) - 4 کروڑ روپے کے اثاثے، صاف ریکارڈ، کوئی گاڑی نہیں ہیں۔ وجے کمار چودھری (سمستی پور) - 79.1 کروڑ روپے کے اثاثے، صرف ایک آلٹو کار کے مالک ہیں۔ مہیشور ہزاری (کلیان پور) 4 کروڑ روپے کے اثاثوں نے ایس بی آئی سے ہوم لون لیا ہے۔ شرون کمار (نالندہ) 7.1 کروڑ روپے کے اثاثے، ایک رائفل اور ایک ریوالور کے مالک ہیں۔ لیشی سنگھ (دھمداہا) 22.2 کروڑ روپے کے اثاثے، 2 ٹرک اور 3 کاریں ہیں۔ سمت سنگھ (چکائی) 7 کروڑ روپے کے اثاثے، بیوی امیر، دونوں کے پاس لائسنس یافتہ اسلحہ ہیں۔ مدن سہنی (بہادر پور) 3 کروڑ روپے کے اثاثے، 79 لاکھ روپے کا قرض، تین کاریں ہیں۔ شیلا منڈل (پھول پراس) 59.3 کروڑ روپے کے اثاثے، کوئی کار نہیں، 3 کلو چاندی کے مالک ہیں۔ رتنیش سدا (سونبرسا) 22.2 کروڑ روپے کے اثاثے، دونوں میاں بیوی مقروض ہیں۔ اے ڈی آر رپورٹ نے بہار میں جرائم، پیسہ اور سیاست کے درمیان گہرے گٹھ جوڑ کو ایک بار پھر بے نقاب کیا ہے۔ پہلے مرحلے کے تقریباً ایک تہائی امیدواروں کو سنگین الزامات کا سامنا ہے اور 10 میں سے چار کروڑ پتی ہیں۔

اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ریلوے پروٹیکشن فورس کی خصوصی جانچ مہم

کٹیہار،29 اکتوبر (پی این ایس)۔ بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے پیش نظر ریلوے پروٹیکشن فورس اور این ایف سی ٹی او، پٹنہ کی ایک مشترکہ ٹیم ٹرینوں اور اسٹیشنوں پر وسیع پیمانے پر جانچ اور نگرانی کر رہی ہے۔ اس خصوصی مہم میں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف)، جی آر پی، اسٹیشن مینجمنٹ، اور کے ۔9 ڈاگ اسکواڈ کی ٹیمیں کٹیہار ریلوے ڈویژن کے تحت اسٹیشنوں

پر رکنے والی مختلف ٹرینوں، پلیٹ فارم اور ریلوے احاطے پر مشکوک سرگرمیوں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ شراب، دھماکہ خیز مواد یا کسی بھی ممنوعہ اشیاء کی نقل و حرکت کو روکنے کے لیے مسافروں کے سامان کی بھی اچھی طرح جانچ پڑتال کی گئی۔ آر پی ایف عہدیداروں نے بتایا کہ یہ کارروائی انتخابات کے پیش نظر ریلوے سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی حفاظت سب سے اہم ہے اور انتخابات کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے یہ نگرانی مہم جاری رہے گی۔

ہندوستان بمقابلہ آسٹریلیا میچ بارش کی وجہ سے رد

کینبرا، 29 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان بدھ کو کھیلا جانے والا پہلا ٹی 20 میچ بارش کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا اور تیز شروعات کرنے کی کوشش میں ابھیشیک شرما جلد ہی ناتھن ایلس کا شکار بنے۔ بارش پھر شروع ہوگئی، جس سے کھیل کو 18 اوورز فی سائیڈ تک کم کر دیا گیا۔ جب کھیل دوبارہ شروع ہوا تو سوریہ کمار یادو اور شبھمن گل نے جارحانہ انداز میں بلے بازی کی۔ دونوں بلے باز نصف سنچری کے قریب تھے جب بارش ایک بار پھر لوٹ آئی، بالآخر میچ کو رد کرنا پڑا۔ ٹاس ہارنے کے بعد ابھیشیک شرما اور شبھمن گل کی ہندوستانی اوپننگ جوڑی نے دھماکہ خیز بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور تیزی سے اسکور کیا۔ اس دوران چوتھے اوور کی پانچویں گیند پر ابھیشیک شرما کو ٹم ڈیوڈ کے ہاتھوں کیچ کروا دیا۔ ابھیشیک شرما نے 14 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے 19 رنز بنائے۔ پانچویں اوور کے اختتام کے بعد بارش شروع ہوگئی جس کے باعث کھیل روکنا پڑا۔ اس وقت ہندوستان کا اسکور ایک وکٹ پر 43 رنز تھا۔ سوریہ کمار یادو نے بھی دھماکہ خیز بلے بازی کا سلسلہ جاری رکھا۔ 10 ویں اوور میں بارش کی دوسری رکاوٹ کے وقت ہندوستان نے 4.9 اوور میں ایک وکٹ پر 97 رنز بنا لیے تھے۔ سوریہ کمار یادو 24 گیندوں میں تین چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 39 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ تھے اور شبھمن گل 20 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 37 رنز بنا کر ناقابل شکست تھے۔ سوریہ کمار یادو 150 چھکوں تک پہنچنے والے روہت شرما کے بعد دوسرے ہندوستانی اور دنیا کے پانچویں بلے باز بن گئے۔ انہوں نے شبھمن گل کے ساتھ نصف سنچری شراکت مکمل کی۔ مسلسل بارش کے باعث امپائرز نے میدان کا معائنہ کیا اور میچ کو رد قرار دے دیا۔

ہندوستان کو ایک اور تاریخی لمحے کی تلاش، ریکارڈ کے آئینے میں

نئی ممبئی، 29 اکتوبر (یو این آئی) نوی ممبئی میں 2025 کے خواتین ورلڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں حریف آسٹریلیا اور ہندوستان آمنے سامنے ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں یہ دونوں ٹیمیں ناک آؤٹ میچوں میں بھی آمنے سامنے ہوئی ہیں، یہاں کئی ناک آؤٹ فارمیٹ میں بھی زیادہ تر میچوں میں ہندوستان کا غلبہ رہا ہے، لیکن آخر کار آسٹریلیا فاتح بن کر سامنے آیا ہے۔ ہندوستان ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کو شکست دینے والی آخری ٹیم ہے۔ یہ سال 2017 کے سیمی فائنل میں ہوا تھا اور اس کے بعد سے آسٹریلیا مسلسل 15 میچوں میں ناقابل شکست ہے۔ یہاں کچھ اسٹریٹجک نکات ہیں جن پر ہندوستان غور کر سکتا ہے کیونکہ وہ تاریخ کو ایک بار پھر دہرانے کی کوشش کرے گا۔ اسمرتی مندھانا اس ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 52.102 کے اسٹرائیک ریٹ سے 365 رنز بنائے ہیں۔

اس ٹورنامنٹ میں انہوں نے ایک جارحانہ بلے باز کے طور پر اپنا کردار ادا کیا ہے اور آسٹریلیا کے خلاف ان کے حالیہ اعداد و شمار پہلے سے بھی بہتر ہیں۔ 2024 تک، مندھانا کو آف اسپنر ایشلے گارڈنر کے خلاف مشکلات تھیں، جنہوں نے آٹھ اننگز میں پانچ بار آؤٹ کیا ہے، جن کا اوسط 60.13 اور اسٹرائیک ریٹ 47.89 تھا۔ میگن شٹ کے خلاف ان کے اعداد و شمار بھی کم متاثر کن تھے: 12 اننگز میں چار بار آؤٹ، 50.24 کی اوسط اور 50.70 کا اسٹرائیک ریٹ۔ تاہم 2025 میں مندھانا نے دو سنچریوں اور دو نصف سنچریوں کی مدد سے اسکور کیا ہے۔ انہوں نے گارڈنر کے خلاف 71 گیندوں (21.135 اسٹرائیک ریٹ) پر 96 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہیں۔ شٹ کے خلاف انہوں نے 28 گیندوں (42.146 اسٹرائیک ریٹ) پر 41 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہیں۔ مندھانا نے لیگ اسپنرز الانا کنگ (225 اسٹرائیک ریٹ) اور جارجیا ویرہم (19.176) کے ساتھ ساتھ بائیں ہاتھ کے اسپنر سوفی مولینیو (70.164) کے خلاف جارحانہ بلے بازی کی ہے۔ تاہم مولینیو نے انہیں ورلڈ کپ میں ایک بار آؤٹ کیا۔ مندھانا کا کردار بھی اس بات پر منحصر ہے کہ ان کے ساتھ کون کھیلتا ہے۔ ان کی باقاعدہ ساتھی پرتیکا راول ٹخنے اور گھٹنے کی انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے باہر ہیں۔ اب ان کی جگہ شفالی ورما کو لے لیا گیا ہے، جو قدرتی طور پر جارحانہ بلے باز ہیں۔ لہٰذا، مندھانا اس بار زیادہ مستحکم اننگز کھیل سکتی ہیں، جبکہ شفالی آہستہ آہستہ شروع کر سکتی ہیں اور پھر جارحانہ رخ اختیار کر سکتی ہیں۔ ورلڈ کپ سے قبل ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان دوطرفہ سیریز میں نیو چنڈی گڑھ اور دہلی کی پچیں فلیٹ تھیں۔ وشاکھاپٹنم کی پچ بھی بیٹنگ کے لیے سازگار تھی جہاں ہندوستان نے 330 رنز بنائے۔ ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں ہونے والا سیمی فائنل بھی زیادہ اسکورنگ ہو سکتا ہے اور یہی ہندوستان کی سب سے بڑی امید ہے۔ ایسی ہموار پچوں پر آسٹریلوی بالرز کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ شٹ (46.6)، کم گارتھ (66.6)، گارڈنر (06.6) اور تالیا میک گرا (05.7) کا ہندوستان کے خلاف اکانومی ریٹ کافی زیادہ رہا ہے، جبکہ دیگر ٹیموں کے خلاف، وہ بالترتیب 3.78، 4.90، اور 5.46 رہے ہیں، اور میک گرا نے بالکل بھی گیند نہیں کی۔ الانا کنگ نے سب سے زیادہ نقصان اٹھایا ہے۔ انہوں نے دوسری ٹیموں کے خلاف 85.2 کی اکانومی سے 12 وکٹیں حاصل کیں، لیکن ہندوستان کے خلاف صرف ایک وکٹ اور 08.7 کی اکانومی ریٹ سے۔ مندھانا کے طویل قیام نے آسٹریلیا کو اپنی اسپن حکمت عملی کو تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔ انہیں کنگ کو دیر سے لانا پڑا اور بعض اوقات دو لیگ اسپنرز میں سے ایک کو روکنا پڑا۔ اینابیل سدرلینڈ واحد گیند باز ہیں جنہوں نے ہندوستان کے خلاف اپنی رفتار برقرار رکھی۔ انہوں نے اپنی سست گیندوں کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا اور ہندوستان نے وشاکھاپٹنم میں اس کا اثر دیکھا۔ سدرلینڈ نے ہرمن پریت کور (7 اننگز میں 3 بار) اور ریچا گھوش (7 اننگز میں 5 بار) کو بھی بار بار آؤٹ کیا۔ ہندوستان کو ابتدائی وکٹوں کے دفاع اور بعد میں حملہ کرنے کے اپنے منصوبے پر قائم رہنا ہوگا اور سدرلینڈ کی حکمت عملی سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ رینوکا، دیپتی بائیں ہاتھ کی اسپن آسٹریلیا کو تنگ رکھے گی۔ رینوکا سنگھ اور کرانتی گوڑ کو پہلے سے ہی آسٹریلیائی اوپنرز الیسا ہیلی اور فوبی لیچ فیلڈ کے خلاف تجربہ ہے۔ ہیلی نے رینوکا کی گیند پر 76.80 کے اسٹرائیک ریٹ سے رنز بنائے ہیں اور رینوکا نے انہیں ایک بار آؤٹ کیا ہے۔ گوڑ نے ورلڈ کپ سے قبل دوطرفہ سیریز کے ہر میچ میں ہیلی کو آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا کے مڈل آرڈر کو جلد شروع کرنے کے لیے ہندوستان کو ابتدائی اوورز میں سوئنگ اور سیم کا فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہوگی۔ درمیانی اوورز میں دیپتی شرما کی قیادت میں اسپن حملہ کنٹرول برقرار رکھ سکتا ہے۔ دیپتی کا میک گرا کے خلاف بہترین ریکارڈ ہے (9 اننگز میں 5 بار آؤٹ) جبکہ گارڈنر اور بیتھ مونی کا اس کے خلاف بالترتیب 54.94 اور 84.90 کا اسٹرائیک ریٹ ہے۔ ہندوستان کے پاس این سری چرنی بھی ہیں جنہوں نے دونوں ٹیموں کے درمیان لیگ میچ میں تین وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا نے اس ورلڈ کپ میں اب تک بائیں ہاتھ کی اسپن کے خلاف 10 وکٹیں گنوائی ہیں جن میں سے چار کولمبو میں پاکستان کے خلاف آئیں جب نشرا سندھو نے تین اور سعدیہ اقبال نے ایک وکٹ حاصل کی۔ ورلڈ کپ سے پہلے، آسٹریلیا کو ہر سات اوور میں ایک بار بائیں ہاتھ کے اسپن کی وجہ سے ایک وکٹ گنوانی پڑی۔ اب یہ اوسط ہر پانچ اوور میں ایک وکٹ پر گر گئی ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہندوستان کو بائیں ہاتھ کے دونوں اسپنرز کو میدان میں اتارنا چاہیے، کیونکہ آف اسپنر اسنیہ رانا بھی بلے سے اپنا حصہ ڈالتی ہیں اور لچ فیلڈ کے خلاف ان کا ریکارڈ اچھا ہے (اسٹرائیک ریٹ 62.74، دو آؤٹ)۔ یہ بات قابل غور ہے کہ نوی ممبئی کی پچ اوسطاً صرف 6.1 ڈگری کی ہی اسپن مل رہی ہے، جو اس ٹورنامنٹ کے تمام سینٹر میں سب سے کم ہے۔

روہت شرما پہلی بار نمبر ون ڈے بلے باز بن گئے

دبئی 29 اکتوبر (یو این آئی) سابق ہندوستانی کپتان روہت شرما آسٹریلیا کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے میں میچ وننگ سنچری بنانے کے بعد اپنے کیریئر میں پہلی بار آئی سی سی ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں ٹاپ پر پہنچ گئے۔ اس کارکردگی نے انہیں کپتان شبھمن گل اور افغانستان کے ابراہیم زدران کو پیچھے چھوڑ کر 781 رینکنگ پوائنٹس تک پہنچنے میں مدد کی۔ یہ دوسرے نمبر پر موجود زدران سے 17 پوائنٹ زیادہ ہے۔ افغانستان کے ابراہیم زدران نے اپنا دوسرا مقام برقرار رکھا جب کہ ہندوستان کے موجودہ کپتان شبھمن گل دو درجے تنزلی کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔ دریں اثنا، افغانستان کے زدران مختصر عرصے کے لئے ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں نمبر ون پوزیشن حاصل کر لی تھی۔ یہ کامیابی آسٹریلیا کے خلاف دوسرے اور تیسرے ون ڈے کے درمیان اس وقت حاصل ہوئی جب گل ان سے نیچے کھسک گئے اور روہت ٹاپ پوزیشن پر نہیں پہنچے تھے۔ دوسرے میچ میں 61 رنز بنانے والے اور تیسرے میں زخمی ہونے والے ہندوستان کے نائب کپتان شریاس ائر ایک درجہ ترقی کر کے نویں نمبر پر آگئے ہیں۔ پاکستان کے بابر اعظم تازہ ترین رینکنگ اپ ڈیٹ میں چوتھے نمبر پر برقرار ہیں۔ دیگر پاکستانی بلے بازوں میں محمد رضوان ایک درجہ ترقی کے ساتھ 592 پوائنٹس کے ساتھ 24 ویں نمبر پر آگئے جبکہ امام الحق بھی ایک درجہ ترقی کر کے 40 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ صائم ایوب 503 پوائنٹس کے ساتھ اپنی رینکنگ میں ایک درجہ بہتری کے ساتھ 53 ویں جبکہ سلمان علی آغا 39 ویں نمبر پر آگئے۔ ون ڈے بولنگ رینکنگ میں افغانستان کے راشد خان بدستور سرفہرست ہیں جس کے بعد جنوبی افریقہ کے کیشو مہاراج دوسرے اور سری لنکا کے مہیش تھیکشنا تیسرے نمبر پر ہیں۔ آل راؤنڈرز کی فہرست میں افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی بدستور سرفہرست ہیں جس کے بعد زمبابوے کے سکندر رضا دوسرے اور تجربہ کار محمد نبی تیسرے نمبر پر ہیں۔

ایٹلٹکو مینیرو کوپا سوڈامیریکا کے فائنل میں پہنچ گئی

بیلو ہوریزونٹے، 29 اکتوبر (یو این آئی) برازیل کے اٹلیٹکو مینیرو نے ایکواڈور کے انڈیپنڈینٹ ڈیل ویلے کو 3-1 سے شکست دے کر کوپا سوڈامیریکانا کے فائنل میں جگہ بنالی۔ گویلرمے ارانا نے ارینا ایم آر وی میں سیمی فائنل کے دوسرے مرحلے میں بائیں طرف سے ڈوڈو کے کراس سے قریبی فاصلے پر شاٹ لگا کر میزبان ٹیم کو برتری دلائی۔ ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے، برنارڈ نے گیند کے ذریعے ڈوڈو کی تھرو بال پر گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ کلاڈیو اسپنیلی نے قریبی فاصلے پر شاٹ لگا کر خسارہ کم کیا لیکن ہلک نے شاندار جوابی حملے سے اٹلیٹکو کی دو گول کی برتری بحال کر دی۔ پچھلے ہفتے 1-1 سے ڈرا ہونے کے بعد، نتیجہ نے Atletico کو 4-2 کی مجموعی جیت دلائی۔ اٹلیٹکو کے مینیجر جارج سمپاؤلی نے میچ کے بعد اپنی پریس کانفرنس میں کہا" یہ ایک ایسا میچ تھا جہاں سب کچھ پلان کے مطابق ہوا۔ ہم واضح طور پر بہتر ٹیم تھی اور جس طرح سے ہم نے پہلے ہاف میں کارکردگی کا مظاہرہ کیا وہ سب سے بہتر تھا جو میں نے اس گروپ میں (ستمبر میں) آنے کے بعد دیکھا ہے۔ Atletico کا مقابلہ 22 نومبر کو Asuncion میں ہونے والے فائنل میں ارجنٹائن کے Lanus اور Universidad de Chile کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہوگا۔ دونوں ٹیموں نے سینٹیاگو میں پہلے مرحلے میں 2-2 سے ڈرا کھیلا اور واپسی کا میچ جمعرات کو ارجنٹائن میں کھیلا جائے گا۔

پہلا ٹی۔20، بولنگ لائن ناکام، بیٹنگ کمزور، پاکستان کو شکست

راولپنڈی، 29 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے پہلے ٹی 20 میچ میں پاکستان کو 55 رنز سے شکست دے کر سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم پر کھیلے گئے میچ میں پاکستانی ٹیم 195 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 19 ویں اوور کی پہلی گیند پر 139 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ٹیم پاکستان کی طرف سے صائم ایوب 37، محمد نواز 36 اور صاحبزادہ فرحان 24 رنز کے ساتھ نمایاں بیٹر رہے۔ بابر اعظم صفر، فہیم اشرف 1، کپتان سلمان علی آغا 2، حسن نواز 3، شاہین شاہ آفریدی 4، نسیم شاہ 9 اور عثمان خان 12 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ اس سے قبل پاکستان نے ٹاس جیت کر جنوبی افریقا کو بیٹنگ کی دعوت دی، جس نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹ پر 194 رنز بنائے تھے۔ ریزا ہینڈرکس 60، جارج لینڈے 36 اور ڈی زورزی 33 رنز کے ساتھ نمایاں بیٹر رہے جبکہ پاکستان کے محمد نواز نے 3، صائم ایوب نے 2 جبکہ شاہین آفریدی، ابرار احمد اور نسیم شاہ نے 1،1 وکٹ اپنے نام کی تھی۔ 195 کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی شروعات خراب رہی۔ صاحبزادہ فرحان اور صائم ایوب نے پہلی وکٹ کے لیے 31 رنز جوڑے لیکن اس کے بعد ٹیم نے وقفے وقفے سے وکٹیں گنوائیں۔ سابق کپتان بابر اعظم صرف دو گیندیں کھیلنے کے بعد بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے۔ اس میچ سے بابر کی تقریباً ایک سال بعد ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور صائم ایوب نے کیا، انہوں نے 28 گیندوں پر 37 رنز بنائے۔ محمد نواز نے 20 گیندوں پر 36 رنز جوڑے تاہم باقی بلے باز ناکام رہے اور پاکستان 18.1 اوورز میں 139 رنز پر آل آؤٹ ہوگیا۔ جنوبی افریقہ کے بالرز نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کوربن بوش نے چار جبکہ جارج لنڈے نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان کی جانب سے لیزاد ولیمز نے 2 اور لونگی نگیڈی نے 1 وکٹ حاصل کی۔

نیوزی لینڈ نے ہوم گراؤنڈ پر انگلینڈ کے خلاف 17 سال بعد ون ڈے سیریز جیت لی

ہیملٹن 29 اکتوبر (یو این آئی) بلیئر ٹکنر (چار وکٹ) اور نیتھن اسمتھ (دو وکٹ) کے بعد ڈیرل مچل (56 ناٹ آؤٹ) اور راچن رویندرا (54) کی نصف سنچریوں کی بدولت نیوزی لینڈ نے بدھ کو دوسرے ون ڈے میں انگلینڈ کو 101 گیندیں باقی رہتے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی۔ تفصیلات کے مطابق ہیملٹن میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تو انگلش بیٹنگ لائن پھر ناکام ہوگئی۔ انگلینڈ کی ٹیم 40 اوورز بھی نہ کھیل پائی اور 36 اوورز میں 175 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ جیمی اوورٹن 42 اور کپتان ہیری بروک 34 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جو روٹ 25، جیکب بیتھل 18، سیم کرن 17 اور جیمی اسمتھ 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ جوز بٹلر اور عادل رشید 9،9، برائیڈن کارس 3 اور بین ڈکٹ ایک رن بنا سکے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بلیئر ٹکنر نے 4، نیتھن اسمتھ نے 2 جبکہ جیکب ڈفی، ذاکری فوکس، مچل سینٹنر اور مائیکل بریسویل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ پہلے ہی اوور میں ول ینگ کے صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد نیوزی لینڈ نے قدرے محتاط انداز میں آغاز کیا تاہم بعد میں تیز کھیل کر ہدف با آسانی 33.1 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ ڈیرل مچل 56 اور کپتان مچل سینٹنر برق رفتار 34 رنز بنا کر ناقابل شکست رہے۔ رچن رویندرا 54 اور کین ولیمسن 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انگلینڈ کی جانب سے جوفرا آرچر نے 3 جبکہ عادل رشید اور جیمی اورٹن نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کو تین ون ڈے میچز کی سیریز میں 2-0 کی ناقابل شکست برتری حاصل ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ نے آخری مرتبہ انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز 2013 میں جیتی تھی جبکہ اپنے ہوم گراؤنڈ پر 2008 کے بعد انگلینڈ کے خلاف یہ پہلی سیریز میں فتح ہے۔

بقیہ: 4 ملزمین کی پھانسی اور

عدالت نے مزید زبانی تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ملزمین کے قبضوں سے کچھ ہتھیار ملے ہیں جس کی ان کو دس سال کی سزا دی جاتی ہے اور ایک لاکھ روپیہ جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ ملزمین سال 2007/ سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں لہٰذا ملزمین دس سال کی سزا ملنے کے باوجود جیل سے رہا ہوجائیں گے۔ دوران سماعت جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ایڈوکیٹ ایم ایس خان نے بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا تھا کہ مقامی پولس اور سی آر پی ایف جوانوں کے بیانات میں تضاد ہے اسی طرح ریلوے افسران کی گواہی میں بھی واضح تضاد ہے نیز پولس اور سی آر پی ایف کی جانب سے 98/ راؤنڈ فائرنگ کے باوجود ایک بھی ملزم کو گولی نہیں لگی جس کی وجہ سے استغاثہ کے دعوی کی قلعی کھل جاتی ہے کہ ملزمین کو حادثہ کے مقام سے گرفتار کیا گیا تھا اور ان پر فائرنگ کی گئی تھی۔ اسی طرح ملزمین کے قبضوں سے مبینہ طور پر ضبط کیئے گئے آتش گیر مادے عدالت کی اجازت کے بغیر ضائع کر دیئے گئے لہذا آتش گیر مادے کی ضبطی مشکوک ہوجاتی ہے۔ ایم ایس خان نے عدالت کو مزید بتایا کہ یو اے پی اے قانون، آرمس ایکٹ، آتش گیر مادہ کے قانون کے اطلاق کے لیئے حاصل کیا گیا ضروری اجازت نامہ غیر قانونی ہے، اجازت نامہ میں خامیاں ہیں اور یہ ایسی خامیاں ہیں جس کا اگر باریک بینی سے مطالعہ کیا جائے تو پورا مقدمہ ہی غیر قانونی ہوجائے گا کیونکہ لیگل سینکشن کی عدم موجودگی میں ٹرائل چلائی گئی۔ سنگین مقدمات میں ٹرائل چلانے کے لیئے اتھاریٹی سے خصوصی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے لیکن اس مقدمہ میں ایسا نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ رامپور کی نچلی عدالت نے ایک جانب جہاں تین ملزمین کو ناکافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر دہشت گردی کے الزامات سے بری کر دیا تھا وہیں بقیہ پانچ ملزمین کو قصوروار ٹہرایا تھا اور انہیں پھانسی اور عمر قید کی سزا دی تھی۔ نچلی عدالت نے اپنے فیصلہ میں کہا تھا کہ ملزمین محمد کوثر، گلاب خان اور فہیم انصاری کے خلاف ملک دشمن سرگرمیوں اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزامات نہیں ملے ہیں لہذا انہیں باعزت بری کیا جاتا ہے۔ ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نچلی عدالت سے کر رہی ہے۔

بقیہ: بہار میں وزیر اعلیٰ اور مرکز میں وزیر اعظم

اسی سلسلے میں دربھنگہ کے علی نگر حلقے سے 25 سالہ گلوکارہ اور عوامی دلوں کی آواز میتھلی ٹھاکر کو امیدوار بنایا گیا ہے، جن کا کوئی سیاسی پس منظر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میتھلی ٹھاکر جیتیں گی اور نہ صرف ملک بلکہ عالمی سطح پر متھلا کی پہچان اور آواز بنیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں، بچوں کو سیاست میں آنے کا موقع صرف بی جے پی ہی دے سکتی ہے، کانگریس اور لالو نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک لاکھ نوجوانوں کو پنچ، سرپنچ، تحصیل پنچایت، ضلع پنچایت، ایم ایل اے اور ایم پی کا ٹکٹ دینے کا کام بی جے پی نے شروع کیا ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے اپنے خطاب میں یہ بھی اعلان کیا کہ دربھنگہ میں 500 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک عظیم الشان ثقافتی میوزیم قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ متھلانچل کی سرزمین اسکالروں دانشوروں کی سرزمین رہی ہے۔ یہاں کے سینکڑوں مخطوطات میں دنیا بھر کا علم موجود ہے۔ ثقافتی میوزیم کے ذریعہ پورے بہار میں جتنے بھی مخطوطات ہیں اسے جمع اور محفوظ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ودیاپتی، منڈن مشرا اور مادر ہند تمام کے علوم کو جمع کر کے متھلا کو ایک مرتبہ پھر سے علم کی سرزمین بنائیں گے۔ انہوں نے دربھنگہ کی ترقی کیلئے ریاستی و مرکزی حکومت کے ذریعہ کئے گئے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بہار جلد ہی قومی نقشے پر بہت آگے آئے گا۔

بقیہ: بہاری نوجوان روزی روٹی کے محتاج ہیں

خود کو غریبوں کا ہمدرد ظاہر کرتے ہیں، مگر ان کی پالیسیوں اور اقدامات میں اس کا عکس نظر نہیں آتا۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں چھٹھ پوجا ختم ہوئی ہے، جس کے دوران چھٹھ ورتیوں کو متاثر کرنے کیلئے گھاٹ سے ان کی تصویریں جاری کی گئیں جن میں وہ جمنا میں کھڑے دکھائے گئے، جبکہ حقیقت یہ تھی کہ وہ جمنا میں نہیں بلکہ ایک صاف کیے گئے تالاب میں کھڑے تھے، جس میں پائپ کے ذریعے صاف پانی ڈالا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسی مقام کے قریب ہی جس جمنا کے پانی میں چھٹھ ورتی پوجا کر رہے تھے، اس کی مناسب صفائی بھی نہیں کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اسی کو کہتے ہیں ہمارے ملک میں دو ہندوستان ہے، ایک مراعات یافتہ لوگوں کا جنہیں حکومت وسائل پر قبضہ دلاتی جا رہی ہے اور دوسرا محروموں کا جنہیں قدم۔قدم پر زندگی میں جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ بہار کے لوگوں نے ملک کو بنایا ہے ان کے بغیر دہلی، ممبئی، گجرات اور دیگر ترقی یافتہ ریاستوں کی ملیں نہیں چل پائیں گی، لیکن خود بہار کو کل کارخانے نہیں ملے۔ بہاری نوجوان ملک ہی نہیں بیرون ملک دبئی، مارشس اور دیگر بین الاقوامی شہروں کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، لیکن خود ان کی اپنی ریاست میں زندگی کیلئے مواقع نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی زندگی ایسی ہے جس میں بہاری نوجوان روزی روٹی کے لئے محتاج ہیں، وہیں اسی ریاست میں دوسرے ہندوستان کے ایک شخص اڈانی کو صرف ایک روپے میں ہزاروں ایکڑ کسانوں کی اراضی دے دی جاتی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ گذشتہ دنوں بہار کے لوگوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے سستے انٹرنیٹ ڈیٹا کی بات کی تھی اور لوگوں کو گمراہ کیا تھا، لیکن وزیر اعظم نے یہ نہیں بتایا کہ اس سستے انٹرنیٹ کا سب سے زیادہ منافع ریلائنس جیو کو ہوا، جو وزیر اعظم کے قریبی صنعتکار امبانی کی کمپنی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ بہار کے لوگ بنیادی سہولیات کی کمی میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ دہلی کے ایمس کے پل کے نیچے بیٹھے مریضوں کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگ بتاتے ہیں کہ ان کے اپنے صوبے میں علاج سستا اور معیاری نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم ووٹ کیلئے کوئی بھی دکھاوا کرتے ہیں، اچھی اچھی باتیں کرتے ہیں لیکن حقیقت میں غریبوں کی بہتری سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب انہوں نے لوک سبھا میں ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کی، تاکہ ہر طبقے کی حقیقی حالت معلوم کی جاسکے، تو مودی اور ان کی پارٹی نے اس کا مذاق اڑایا تھا۔

بقیہ: غزہ پر اسرائیل کا شدید حملہ

7 اکتوبر، 2023 کو حماس کے حملوں میں اسرائیل میں ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ الجزیرہ عربی نے اطلاع دی کہ صبح سویرے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر رام اللہ کے شمال میں واقع گاؤں عطارہ میں اسرائیلی آبادکاروں کے گروہ نے فلسطینیوں کی ملکیت والی گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ اکتوبر 2023 سے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو اسرائیلی آبادکاروں اور فوج کی جانب سے حملوں اور ہراسانی کی شدید لہر کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں اب تک کم از کم ایک ہزار 59 فلسطینی شہید، تقریباً 10 ہزار زخمی ہو چکے ہیں اور 20 ہزار سے زائد فلسطینی گرفتار کیے جاچکے ہیں، جن میں ایک ہزار 600 بچے بھی شامل ہیں۔ الجزیرہ کی جانب سے رپورٹ کیا گیا ہے کہ مرکز برائے تنازعات اور انسانی مطالعات کے نان ریذیڈنٹ فیلو معین ربانی کے مطابق، اسرائیل دانستہ طور پر جنگ بندی کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اس معاہدے کو امریکا کے دباؤ پر اسرائیل نے مجبوری میں قبول کیا تھا۔ معین ربانی نے الجزیرہ کو بتایا کہ اسرائیل نے کبھی بھی اس معاہدے کے تحت اپنی کسی بھی ذمہ داری کو حقیقتاً پورا نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی موجود تھی، لیکن اسرائیل پہلے ہی 100 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے۔

بقیہ: طوفان مونتھا سے

اناپرتی نالہ پل پر بھی درخت گرنے سے ٹریفک متاثر ہوئی۔ طوفان اور شدید بارش کے سبب مشرقی گوداوری ضلع کے 17 منڈلوں میں فصلوں کو نقصان پہنچا۔ بکوولو علاقہ میں 2,550 ہیکٹر، راجانگرم میں 253 ہیکٹر، رنگم پیٹ میں 326 ہیکٹر پر پھیلی دھان تباہ ہوگئی۔ راجانگرم میں 28 ہیکٹر باغبانی کی فصلیں متاثر ہوئیں۔ آتماکور میں موسلا دھار بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ کرنول۔ گنٹور روڈ پر پانی بہنے سے آمدورفت بند ہوگئی۔ آتماکور زرعی مارکٹ یارڈ میں بھی پانی داخل ہوگیا۔ نندیال کے نلہ ملہ جنگلات میں بھی موسلا دھار بارش ہوئی۔ ورد راجہ سوامی پراجکٹ کے تین دروازے کھول دیئے گئے۔ کوتہ پلی کے راستے جانے والے 30 دیہاتوں کا رابطہ منقطع ہوگیا۔ آتماکور سے دورنال جانے والا راستہ بند ہوگیا اور گاڑیوں کا رخ نندیال کی طرف موڑ دیا گیا۔ نیلور میں سنگم پنا پل کے قریب بڑا خطرہ ٹل گیا۔ ریت کی منتقلی کے لئے رکھی گئی تین کشتیاں سیلابی ریلے میں بہہ کر کنارے پر آگئیں۔ خوش قسمتی سے پل کے گیٹ سے نہ ٹکرانے کے باعث حادثہ ٹل گیا۔ امراوتی میں بجلی کی فراہمی پر وزیر گوٹی پاٹی نے جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے اعلی عہدیداروں اور سی ایم ڈیز کے ساتھ ٹیلی کانفرنس کی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ جہاں مسئلہ نہیں، وہاں بجلی بحال کردی گئی ہے تاہم بعض مقامات پر مرمت کے کام کی وجہ سے وقت لگے گا۔

شادی کی خواہش مند خاتون رابطہ کریں

پٹنہ: آفاق احمد ولد ڈاکٹر رفیع احمد مرحوم، محمود شاہ لین، سبزی باغ نے پریس ریلیز کے توسط سے بتایا کہ ان کی دو شادیاں ہوئی ہیں۔ پہلی اہلیہ نے طویل عرصہ تک اولاد نہیں ہونے کی وجہ سے خود کو میری ازدواجی زندگی سے قانونی طور پر الگ کرلیا ہے۔ آفاق احمد نے بتایا کہ ان کی دوسری شادی سال 2010ء میں ہوئی اور ان سے ایک بچی پیدا ہوئی۔ دوسری اہلیہ کے ساتھ تین سال رہے اور خوشگوار ازدواجی زندگی گزاری، لیکن وہ دوبارہ اپنے میکے جانے کے بعد بہت کوشش کے باوجود بھی نہیں آنا چاہتی ہیں اور نہ ہی کوئی تعلق رکھنا چاہتی ہیں علیحدگی کی مدت تقریباً 8 سال ہو چکی ہے۔ آفاق احمد نے بتایا کہ میری عمر تقریباً 50 سال کی ہے اور پیشہ سے وہ ایک فٹبال کھلاڑی ہیں اور تنہا زندگی کے بجائے خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تمام حالات کو دیکھتے ہوئے کوئی خاتون میرے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے تیار ہیں تو مجھ سے میرے پتہ پر رابطہ کریں۔ بات چیت کے دوران گھر کے بزرگ اور سرپرست کا رہنا لازمی ہے۔ نوکری کی مدت 8 سال رہ گئی ہے۔ پٹنہ میں میرا اپنا مکان ہے۔ خاتون کے پاس اولاد نہیں ہونی چاہیے۔ اس معاملے میں جو ہمارا پرسنل لاء ہے اس پر عمل کیا جائے گا۔ اس میں کوئی تھانہ پولس وغیرہ نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لئے موبائل نمبر 8544556586 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

بقیہ: مسلمانوں کو بی ایس پی کی حمایت

کے بارے میں آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں پارٹی کی رکنیت بھی دیں گے اور اس مشنری کام کی پیش رفت رپورٹ سیدھے پارٹی کے ریاستی دفتر کے ذریعے مایاوتی کے علم میں لائیں گے۔ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ بہوجن سماج پارٹی ذات پات اور مذہبی نفرت کے سبب محروم، مظلوم اور پسماندہ طبقات کو آپسی بھائی چارے اور یکجہتی کی بنیاد پر جوڑنے کے لیے پُرعزم ہے۔ پارٹی کا مقصد یہ ہے کہ بغیر کسی امتیاز کے ہر شہری کے جان و مال، مذہب، روزگار اور عزتِ نفس کی مکمل حفاظت ہو اور انہیں باوقار زندگی گزارنے کا آئینی حق حاصل ہو۔ اسی مقصد کے حصول کے لیے بہوجن سماج پارٹی مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ محترمہ مایاوتی نے کہا کہ پارٹی ملک کے کروڑوں محروم، مظلوم، پسماندہ اور غریب طبقات کو اقتدار اور عہدے کے ذریعے سماجی تبدیلی اور معاشی ترقی دلانا چاہتی ہے، جبکہ مخالف پارٹیاں ان طبقات میں سے چند خود غرض لوگوں کو کبھی کبھار مجبوری میں کوئی عہدہ تو دے دیتی ہیں لیکن انہیں اقتدار یعنی طاقت دینے کے لیے بالکل تیار نہیں ہوتیں۔

بقیہ: بہار کو مرکز کا بھرپور تعاون

خواتین کو روزگار کے مواقع فراہم کیے، اور اب اگلے پانچ سالوں میں ہزاروں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا مقصد ہے۔" بجلی کی مفت فراہمی جاری رہے گی۔ آخر میں، وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی، "کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ متحد ہو کر این ڈی اے امیدوار ڈاکٹر جتیندر کمار کی جیت کو یقینی بنائیں، تاکہ ترقی کی یہ رفتار مزید تیز ہو سکے۔" اس موقع پر رکن پارلیامنٹ کوشلیندر کمار، سنجے کمار جھا کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں جدیو بی جے پی کے لیڈران موجود تھا۔

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1) 29/MBBS سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مد مقابل
(2) 32/Gov.Employ(Asst.) سال قد '5 "5 فٹ سیتامڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4) 39/Data Analyst at Net Prophel- Delhi
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha
5' 8" 28/ سال قد /Consulting New Delhi گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai
30/ سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔
ارجنٹ شیخ لڑکی

(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(3) Masters in Optometry(Working /32 سال قد '5 /in ISHA Netralaya Pune گھر پٹنہ
(4) History Hons/24 سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5) M.A (Urdu) P.U/26 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Compu ter Application/27 سال قد '5 "8 گھر سیوان۔
(7) B.Ed/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس/28 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9) Bio tech/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR Jewellers
RE-OPEN
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جویلرس
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

دربھنگہ میں عظیم اتحاد کی پہلی مشترکہ انتخابی مہم کے دوران جلسہ عام میں راہل گاندھی سے محوگفتگو آر جے ڈی رہنما اور عظیم اتحاد کے سی ایم امیدوار تیجسوی پرساد یادو، وی آئی پی سربراہ مکیش سہنی، مظفر پور میں کانگریس امیدوار اومیش رام کے ساتھ مسلمانوں سے ملتے راہل گاندھی، دربھنگہ میں راہل گاندھی کا استقبال کرتے ہوئے دیہی اسمبلی حلقہ کے آر جے ڈی امیدوار للت یادو۔۔۔

عظیم اتحاد کی مشترکہ انتخابی مہم کا دھماکے دار آغاز، موثر نتائج کے امکانات

راہل اور تیجسوی کی جوان جوڑی عوام کیلئے پرکشش، نوجوانوں کے ذریعہ پرجوش خیر مقدم، سیاسی طاقت میں اضافہ این ڈی اے کیلئے ایک بڑا چیلنج

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) بہار کے اسمبلی انتخابات 2025 کیلئے حزب مخالف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو نے ہفتہ بھر سے زوردار انتخابی تشہیری مہم چلا رکھی ہے اور وہ برسراقتدار این ڈی اے کا مضبوطی سے مقابلہ کررہے ہیں لیکن بدھ کو عظیم اتحاد کی انتخابی مہم میں اس وقت زبردست وغیر معمولی مضبوطی آگئی جب اتحاد کے قومی رہنما اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بہار میں انتخابی مہم شروع کردی۔ انہوں نے پہلے مظفر پور اور بعد میں دربھنگہ میں عظیم اتحاد کے امیدواروں کی حمایت میں بڑے انتخابی اجلاس عام سے آر جے ڈی رہنما، بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور عظیم اتحاد کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کے عہدہ کا چہرہ قرار دیئے گئے تیجسوی پرساد یادو کے ساتھ خطاب کیا۔ دونوں مقامات پر اتحاد کی تمام پارٹیوں کے لاکھوں کارکنوں اور عام لوگوں کا ہجوم امڈ پڑا جو راہل اور تیجسوی کی جوان جوڑی کی ایک جھلک دیکھنے کو بے تاب و بے قرار نظر آیا۔ ہر طرف جوش و امنگ کا ماحول قائم ہوگیا اور خاص طور پر نوجوانوں کے ذریعہ دونوں جوان رہنماؤں کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا اور ان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار بھی کیا گیا جس سے بہار میں اسمبلی انتخاب نہ صرف دلچسپ مرحلے میں داخل ہوگیا ہے بلکہ این ڈی اے اور عظیم اتحاد کے مابین سیدھی ٹکر میں عظیم اتحاد کی عوامی مقبولیت اور سیاسی طاقت تیزی سے بڑھنے لگی ہے جو این ڈی اے کیلئے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ عظیم اتحاد کی مشترکہ انتخابی مہم کا دھماکے دار آغاز ہوا جس سے پارٹی رہنماؤں و کارکنوں میں بھی نیا جوش پیدا ہوگیا ہے اور ان کے اندر نئی توانائی پیدا ہوگئی ہے۔ وہ اب پہلے سے زیادہ طاقت کے ساتھ انتخابی مہم چلائیں گے۔ مشترکہ انتخابی مہم کے دھماکے دار آغاز سے اس کے موثر نتائج کے امکانات ظاہر کئے جانے لگے ہیں۔

کانگریس بے ایمان، پھر بھی ہم ساتھ

ہمارے سبھی 9 امیدواروں کی پوزیشن مضبوط، 4 سیٹوں پر دوستانہ مقابلہ کے باوجود کامیابی یقینی: سی پی آئی

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) عظیم اتحاد میں شامل بایاں محاذ کی اہم وسرگرم پارٹی سی پی آئی نے اتحادی جماعت کانگریس کو بے ایمان قرار دیا ہے اور اس پر اپنے ساتھ دغا بازی کرنے اور نقصان پہنچانے کی سازش کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ ان الزامات کے ساتھ ہی سی پی آئی نے کانگریس اور دیگر پارٹیوں کے ساتھ اپنا اتحاد برقرار رکھنے اور بہار میں عظیم اتحاد کی حکومت کو اپنی جانب سے بھرپور حمایت دینے کا اعلان کیا ہے۔ بدھ کو جن شکتی بھون میں واقع پارٹی دفتر میں اعلیٰ سطح کی میٹنگ کے بعد سی پی آئی کے قومی سکریٹری گریش چندر شرما اور ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے واضح لفظوں میں الزام لگایا کہ کانگریس نے سی پی آئی کے ساتھ بے ایمانی کی ہے اور اتحاد دھرم کی پابندی نہیں کی۔ اتحاد دھرم سے تجاوز کرکے کانگریس نے بیگوسرائے کے بچھواڑہ اسمبلی حلقہ میں سی پی آئی امیدوار اودھیش کمار رائے کے خلاف ایسے شخص کو اپنا امیدوار بنایا ہے جو پارٹی سے بغاوت کے جرم میں چھ سال کیلئے کانگریس سے نکالا جاچکا تھا۔ 2020 کے اسمبلی انتخاب میں کانگریس کے کوٹہ میں یہ سیٹ نہیں گئی تو وہ باغی ہوکر آزاد امیدوار بن گیا تھا اور اسی کی وجہ سے سی پی آئی امیدوار کو محض 400 ووٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ایسے منفی کردار اور داغدار شبیہ والے شخص کو کانگریس پارٹی نے پہلے تو چھ سال کیلئے نکال دیا اور پھر اس بار اچانک اس کی برخاستگی واپس لیکر نہ صرف پارٹی میں شامل کرلیا بلکہ اپنا امیدوار بھی بنادیا۔ جب کہ انتخابی مفاہمت کے تحت بچھواڑہ سیٹ پہلے اور اس بار سی پی آئی کے حصے میں آئی۔ سی پی آئی رہنماؤں نے اپنے شدید غم وغصے کا اظہار کرنے کے ساتھ ہی یہ عہد بھی کیا کہ فرقہ پرست قوتوں کو بہار کے اقتدار سے ہٹانے کے لئے سی پی آئی ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار ہے اور یہی وجہ ہے کہ اسمبلی انتخاب میں سی پی آئی کی 9 میں سے 4 سیٹوں پر کانگریس کے ذریعہ امیدوار کھڑا کردیئے جانے کے باوجود دوستانہ مقابلہ کرتے ہوئے فتح کا پرچم لہرایا جائے گا اور عظیم اتحاد کی حکومت کی تشکیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ ان رہنماؤں نے دعویٰ کیا کہ تیگھڑا، بکھری، بچھواڑہ، بانکا، ہرلاکھی اور جھنجھا پور سیٹ عظیم اتحاد میں سی پی آئی کو اس بار ملی ہے۔ جب کہ اپنی تیاریوں اور 24 سیٹوں پر امیدواری کے دعوے کے باوجود سی پی آئی نے ان میں سے صرف 3 سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے ہیں جن میں راجا پاکڑ، بہار شریف اور کرگہر شامل ہیں۔ تیگھڑا سے پارٹی کے رکن اسمبلی رام رتن سنگھ، بکھری سے رکن اسمبلی سوریہ کانت پاسوان، بچھواڑہ سے اودھیش کمار رائے، بانکا سے سابق رکن کونسل سنجے کمار، ہرلاکھی سے راکیش کمار پانڈے اور جھنجھار پور سے رام نارائن یادو کی پوزیشن کافی مضبوط ہے جب کہ راجا پاکر سے سی پی آئی امیدوار موہت پاسوان، بہار شریف سے شیو کمار یادو عرف سردار جی اور کرگہر سے مہندر پرساد گپتا کو بھی حلقہ کے عوام کی زبردست حمایت مل رہی ہے۔ اس طرح بچھواڑہ، راجا پکڑ، بہار شریف اور کرگہر میں کانگریس کے ساتھ سی پی آئی کا دوستانہ مقابلہ ہے جہاں سی پی آئی کی فتح یقینی ہے۔ سی پی آئی کے قومی سکریٹری گریش چندر شرما نے ایک سوال کے جواب میں انکشاف کیا کہ بچھواڑہ سیٹ پر کانگریس کے ذریعہ منفی کردار اور داغدار شبیہ کے شخص کو امیدوار بنائے جانے کی شکایت پارٹی سربراہ ڈی راجا نے کانگریس رہنما راہل گاندھی سے کی اور فون پر ان سے گزارش کی کہ اس معاملے میں وہ بروقت مداخلت کرکے اپنے امیدوار کی نامزدگی واپس کروائیں۔ ڈی راجا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے راہل گاندھی نے برجستہ کہا 'مجھے اپنی پارٹی بھی دیکھنی ہے، میرے امیدوار انتخابی میدان سے نہیں ہٹیں گے'۔ گریش شرما نے اعتراف نے دعویٰ کیا کہ بلا شبہ کانگریس ایک سیکولر پارٹی ہے مگر اس نے اتحادی جماعت سی پی آئی کے ساتھ بے ایمانی کی جس کا درد پارٹی کو ہے مگر ہندوتو اور سناتن کی آڑ میں پورے ملک کو فرقہ پرستی اور فاسزم کی خطرناک آگ میں جھونکنے اور تباہ و برباد کردینے پر آمادہ آر ایس ایس اور بی جے پی کو اقتدار سے ہٹانے کے لئے سی پی آئی کوئی بھی قربانی دے سکتی ہے۔ اس موقع پر پریس کانفرنس میں پارٹی رہنما ڈاکٹر مہاچند کانگو، غضنفر نواب، اندو بھوشن، غلام سرور آغاز اور عرفان احمد فاطمی بھی موجود تھے۔

بہار کے ساتھ تجارتی تعلقات مضبوط کرنے کے لئے ہریانہ تیار: نائب سینی

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے بہار کے تاجروں اور صنعت کاروں کو ہریانہ آنے اور اپنی صنعتیں لگانے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے ساتھ قدیم تعلقات برقرار رکھنے کے ساتھ ہی تجارت اور صنعت کے شعبہ میں بھی اپنے رشتے کو مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے ہریانہ تیار ہے۔ دونوں ریاستیں آپس میں مل جل کر صنعت اور تجارت کو بڑے پیمانے پر فروغ دے سکتی ہیں اور ایک دوسرے کے تجربات ووسائل سے فائدہ بھی حاصل کرسکتی ہیں۔ نائب سینی بدھ کو بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے عہدیداروں و اراکین کے ساتھ چیمبر کے دفتر میں میٹنگ سے خطاب کررہے تھے۔ نائب سینی کے ساتھ ہریانہ سرسا کی سابق رکن پارلیمنٹ سنیتا دگل بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر سینی اور دگل کا چیمبر کے صدر پی کے اگروال نے شال پوشی کرکے والہانہ استقبال کیا اور کہا کہ ہریانہ ایک ترقی یافتہ ریاست ہے جب کہ بہار ترقی کی جانب گامزن ہے۔ ہریانہ اور بہار کے انٹرپرینور کے درمیان اور چیمبر سے بہار کے چیمبر کے رابطے ہوتے ہیں، اسے مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ بہار اور ہریانہ کے درمیان ریاست کے انٹرپرینور اور تاجروں کے ساتھ ہمیشہ بات چیت ہوتی رہی اور ایک دوسرے کو تعاون دیتے رہیں۔ نائب سینی نے کہا کہ ہریانہ کا ہر ضلع کسی نہ کسی ایکسپریس وے سے منسلک ہے۔ بہار کے بھی تمام اضلاع کو ایکسپریس وے سے جوڑے جانے کی ضرورت ہے۔ ہریانہ حکومت میں ایک نوڈل افسر کا تقرر کیا جائے گا جس سے مستقبل میں بہار چیمبر آف کامرس کے ذریعہ صنعتی و تجارتی تعلقات دونوں ریاستوں کے درمیان مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔ میٹنگ میں این کے ٹھاکر، ویشال ٹکری وال، مکیش جین، راجیش جین، پردیپ چورسیا، سبودھ جین، آشیش شنکر، سنیل صراف، آلوک پودار، انجن وشواس، انیل پچیسیا، پون بھگت اور پشوپتی ناتھ بھی موجود تھے۔

لوہار، کمہار، نائی اور مالی سماج کے سینکڑوں لوگ آر جے ڈی میں شامل

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے ذریعہ انتہائی پسماندہ ذاتوں میں شامل نائی، لوہار، کمہار، بڑھائی اور مالی وغیرہ کو خود روزگار کیلئے 5 لاکھ روپے تک کا قرض بلا سودی دیئے جانے کے اعلان سے متاثر ہوکر ان طبقوں کے سینکڑوں افراد ان کی پارٹی راشٹریہ جنتا دل میں شامل ہوگئے جن کا آر جے ڈی کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل نے بدھ کو پارٹی دفتر میں آر جے ڈی کی بنیادی رکنیت کی رسید، علامتی نشان، گمچھا اور پارٹی صدر لالو پرساد کی سوانح حیات 'گوپال گنج ٹو رائے سینا' سونپ کر والہانہ استقبال کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ آر جے ڈی میں شامل ہونے والوں میں ہیم نارائن وشوکرما، دیویش چندر پرجا پتی، دھرمیندر شرما، للن بھگت، سنتوش عرف رنکو شرما، رتن شرما، وید پرکاش شرما، اروند ٹھاکر، لال کشور شرما، جواہر شرما، منا کمار، اشوک شرما، ستیندر شرما، دنیش کمار شرما، رادھے شیام ٹھاکر، سجیت کمار اور بھولا ٹھاکر کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری بینو یادو، قومی سکریٹری سنجے ٹھاکر، ریاستی سکریٹری منیشا پرجاپتی اور ریاستی ترجمان اعجاز احمد سمیت کئی رہنما موجود تھے۔

انتخابی تشہیر کے سلسلے میں سابق وارڈ کاؤنسلر گلفشاں جبیں بدھ کو مکامہ پہنچیں جہاں انہوں نے جنتا دل یو امیدوار اننت سنگھ سے ملاقات کی اور انتخاب میں ان کی کامیابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

0612-2300000
+91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ ۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

راجہ پاکڑ میں جے ڈی یو امیدوار کی حمایت میں غلام غوث کی انتخابی مہم

پٹنہ (پریس ریلیز) جنتا دل یونائٹڈ کے سینئر لیڈر اور رکن بہار قانون ساز کونسل پروفیسر غلام غوث نے ویشالی ضلع کے راجہ پاکڑ (محفوظ) اسمبلی حلقہ کے توئی اور اوپرول سمیت کئی گاؤں کا طوفانی دورہ کیا اور اپنی پارٹی جنتا دل یونائٹڈ کے امیدوار راجندر رام کی حمایت میں زوردار عوامی رابطہ اور انتخابی تشہیری مہم چلائی۔ انہوں نے توئی اور اوپرول میں مسلم دانشوروں اور عام مسلمانوں کے ساتھ کئی چھوٹی بڑی میٹنگیں کرکے این ڈی اے حمایت یافتہ جے ڈی یو امیدوار راجندر رام کے حق میں ووٹ دیکر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط بنانے کی اپیل کی اور کہا کہ جب تک نتیش کمار کے ہاتھوں میں بہار کا اقتدار ہے تب تک پورا بہار محفوظ ہے اور دنیا کی کوئی بھی طاقت مسلمانوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ ہی انکے حقوق صلب کرسکتی ہے۔ نتیش کمار کے ہاتھوں میں بہار کا مستقبل محفوظ ہے۔ چاہے وہ کسی بھی پارٹی یا اتحاد کے ساتھ رہیں مسلمانوں کے مفادات کچلنے نہیں دیں گے۔ یہ تلخ حقیقت ہے کہ نتیش کمار نے اپنے دور اقتدار میں ترقی کے کاموں میں انصاف کیا جس کے نتیجے میں ترقیاتی اور فلاحی منصوبوں کا فائدہ سبھی طبقوں کے ساتھ مسلمانوں تک بھی یکساں طور پر پہنچ رہا ہے اور بلاشبہ مسلمان بھی زندگی کے تمام شعبوں میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ خاص طور پر مسلمانوں کی تعلیمی اور اقتصادی ترقی کے لئے نتیش کمار نے بے شمار کام کئے اور کئی اہم منصوبے نافذ کئے۔ اس لئے نتیش کمار کو انکے کاموں کی مزدوری ضرور ملنی چاہیئے۔ پروفیسر غلام غوث کے ساتھ انتخابی تشہیری مہم اور میٹنگوں میں مکھیا پپو سنگھ، سماجی کارکنان محمد سنجار، محمد عاصم رضا، محمد عامر رضا، سراج انصاری اور محمد عاقب راعین سمیت درجنوں سرکردہ شخصیتیں موجود تھیں۔

امیش کشواہا کی حمایت میں عقیل خان کی انتخابی مہم جاری

پٹنہ (پی این ایس) جے ڈی یو صلاح کار کمیٹی کے رکن اور مسلم ویلفیئر سوسائٹی بہار کے صدر عقیل احمد خان نے پارٹی لیڈروں کے ساتھ ویشالی کے مہنار میں مسلم سماج کے درمیان رابطہ مہم چلائی اور پارٹی امیدوار امیش کشواہا کو ووٹ دیکر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط بنانے کی گزارش کی۔ انہوں نے کہا کہ مہنار کے مسلم سماج کے ذریعہ بھرپور حمایت مل رہی ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو لیڈر محمد افروز عالم، محمد شاہد انصاری، شمشاد عالم اور محمد انصار بھی موجود رہے۔

اے آرٹک ایسنوسس میں مبتلا مریض کا بنا سرجری کے دل کا والو تبدیل

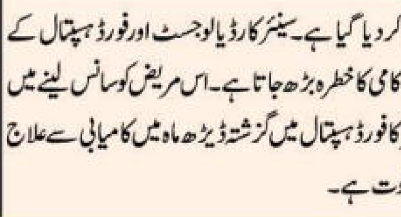

پٹنہ (پی این ایس) فورڈ ہسپتال کے ماہرین امراض قلب نے ایک بار پھر طبی کامیابی کی نئی مثال پیش کی ہے، پورندرا (مشرقی چمپارن) کے رہنے والے 63 سالہ چندر کشور پرساد (نام بدلا ہوا) سانس کی شدید تکلیف کے ساتھ اسپتال پہنچے۔ والو کے قطر کی پیمائش کرنے کے لیے ایک سی ٹی اسکین کیا گیا، جس سے دل کی حالت ظاہر ہوتی ہے جسے اے آرٹک ایسنوسس کہتے ہیں۔ ڈاکٹر بی بی بھارتی کی قیادت میں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے، جس میں سوشانت کمار پاٹھک، ڈاکٹر سروج پانڈے، ڈاکٹر منموہن اور دیگر شامل تھے، نے ایک کھلی یا بائی پاس سرجری کی، برتنوں کو پنکچر کیا، اور ڈیڑھ گھنٹے کے اندر خراب شدہ والو کو مصنوعی والو سے تبدیل کیا۔ یہ طریقہ کار جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے انجام دیا گیا۔ مریض اب مکمل طور پر صحت مند ہے اور اسے ڈسچارج کردیا گیا ہے۔ سینئر کارڈیالوجسٹ اور فورڈ ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بھارتی نے وضاحت کی کہ اے آرٹک ایسنوسس ایک سنگین حالت ہے جس سے سانس کی قلت اور دل کی ناکامی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس مریض کو سانس لینے میں تکلیف بھی ہوئی۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ حالت جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے تین کیسز کا فورڈ ہسپتال میں گزشتہ ڈیڑھ ماہ میں کامیابی سے علاج کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی فورڈ ہسپتال کی دل کی جدید سہولیات اور اس کی تجربہ کار ٹیم کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
راجدھانی جویلرس
RAJDHANI
JEWELERS
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091